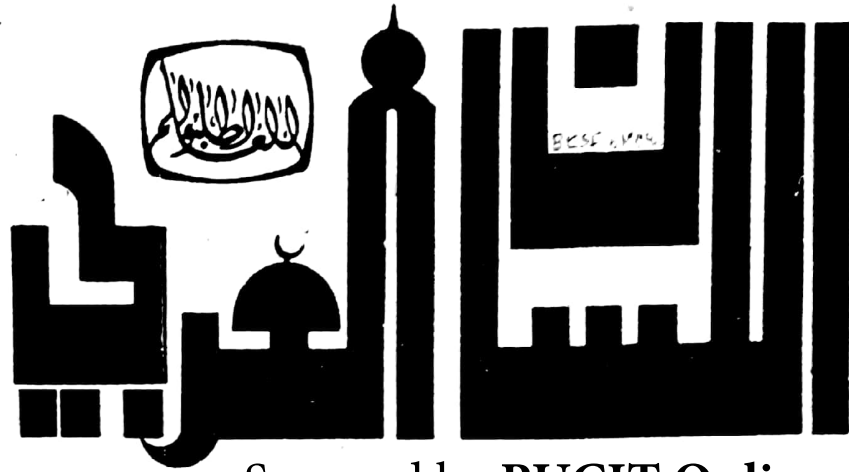


اللِّسَانُ الْعَرَبِيُّ

(ابتدائی عشرنی)

کوڈ نمبر 110

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی • اسلام آباد



Scanned by PUCIT Online

عربی زبان

نظر ثانی: سمیع اللہ زبیری

دروس المرحلة الأولى
بواسطة المراسلة
والراديو
والتلفزيون

علامہ قتال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

ایڈیشن دوم
اشاعت پنجم 2015
تعداد اشاعت 5000
قیمت 140 = روپے
نگران طباعت مینجمنٹ کمیٹی فار پی پی ای
طابع ماریہ پرنٹرز، اسلام آباد
ناشر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

الطبعة الثانية

تالیف : نعمان محمد طاشکندی
مراجعة و تنقيح : د / شیر محمد زمان
منسق البرنامج : سمیع اللہ زہیری (لیکچرر عربی AIOU)

الناشر

إدارة المطبوعات جامعة العلامة اقبال المفتوحة
اسلام آباد ۰ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمۃ الطبعة الثانیة

حَامِدًا اَقْرَضٰنَا

اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن آپ کی خدمت میں اس اطمینان و تشکر کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے کہ اس کے نقشِ اول کو قبولِ عام کا شرف حاصل ہوا۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے اس کورس کے لئے پاکستان کے طول و عرض سے کل دو ہزار طلبہ نے باقاعدہ طور پر داخلہ لیا مگر پانچ ہزار مطبوعہ کتب کا ذخیرہ دو ماہ کے اندر ہی ختم ہو گیا حالانکہ کتابیں صرف یونیورسٹی اور اس کے علاقائی دفاتر سے دستیاب تھیں۔ بوجہ ان کی عام فروخت کا کوئی تسلی بخش انتظام نہیں ہو سکا تھا۔

کتاب کے زیرِ نظر ایڈیشن کے لئے اس پر پوری توجہ سے نظر ثانی کی گئی ہے۔ طباعت کی اخلاط کی تصحیح کے علاوہ یونیورسٹی کے ہمہ وجہ وقتی اساتذہ، طلبہ اور قارئین کی تنقید اور مشوروں کی روشنی میں کتاب کو زیادہ آسان اور عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کئی نسبتاً مشکل جملوں کے ساتھ اردو ترجمہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ قواعدِ زبان سے متعلق اشارات کو بھی زیادہ سہل اور سادہ انداز میں پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ مخارجِ حروف سے متعلق اٹھارہویں سبق کو پہلے کی نسبت بہت آسان بنا دیا گیا ہے۔ تصاویر کے مفہوم کو زیادہ واضح کرنے کیلئے یونیورسٹی کے دونوں جوان آرٹسٹوں محمد ہارون اور زاہد صادق نے شبانہ روز محنت کر کے کتاب کو نئی تصاویر سے

مرتین کیا ہے۔ ان مفید تراجم کے بعد الگ سمعی و بصری کتابچہ کی ضرورت نہیں رہی۔ یوں بھی بیک وقت ”
کتابوں کے استعمال کی الجھن سے طلبہ کو بچانے کے لیے اس دفعہ یہ کتابچہ شائع نہیں کیا جا رہا۔ کتاب اور
اسباق کے کیسٹ ریکارڈ بازار میں بہولت فراہم کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے تاکہ عربی زبان سیکھنے کے خواہشمند
کو اس میں کوئی دقت نہ ہو۔ خداوند قدوس و کریم ہماری ان کوششوں کو بار آور فرمائے۔ آمین

سید محمد رفیع

(ڈاکٹر شیر محمد زمان)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مقدمة الطبعة الاولى

أهمية اللغة العربية لباكستان وأهل باكستان لا تحتاج الى أى توضيح، فباكستان هي الدولة الوحيدة التي تأسست على مبدأ التطبيق العملي للنظام الإسلامى، ومثله الابدية، وتحقيق هذا الهدف لا يتم إلا بالتعمق فى المصادر الأصلية للقوانين الإسلامية، وقيمه الاجتماعية، وقواعده الخلقية، ونظمه الاقتصادية والسياسية.

والقرآن الكريم والحديث الشريف والسنة النبوية، وعمل الصحابة الكرام، وتاريخ أعلام الإسلام إنما هي منابع رشد وهداية لجميع المسلمين، ولمعرفة هذه المصادر والفصوص فيها لابد من علم باللغة العربية، لا للعلماء والمفكرين فحسب بل لعامة الناس أيضاً، لأن فهم القرآن الكريم، وأداء العبادات المفروضة بفقه وعي، إنما يتوقفان على تعلم اللغة العربية والصلاة والحج يكملان كمثال لذلك.

وبالإضافة إلى هذا فإن اللغة العربية هي اللغة الرسمية والقومية لاثنتين وعشرين دولة إسلامية شقيقة، وهذه اللغة العربية أهمية كبرى فى تدعيم العلاقات الثقافية مع تلك الدول وليس التعاون الإقتصادي بأقل أهمية من التعاون الثقافي فكثير من الإخوان الباكستانيين، من الأطباء والمهندسين، ورجال البنوك والتجار والفنيين والعمال يقومون بخدمات مفيدة فى العديد من الدول العربية الشقيقة، فلو كان هؤلاء يجيدون العربية، وكان كل من زار

أى بلد عربيّ ملقاً بهذه اللغة ، إذن لكان كلّ واحد منهم خير سفير لباكستان ولحصل على فرص أفضل للقيام بواجبه ، وكذلك كان يمكن لتجارنا وأرباب الصناعة والمصالح الرسمية وغير الرسمية - بخاصة تلك التي تقوم بتوفير الوظائف والأعمال خارج البلاد - كان يمكن لهم أن يحققوا نتائج أفضل عن طريق استعمال اللغة العربية كلفة مراسلة و تفاهم -

والحقيقة التي ينبغي أن تنوه عنها أن المعرفة التامة للغتنا القومية - الاردية وكذا معرفة الكثير من اللغات المحلية الباكستانية ، كالبنجابية والبشتو والسندية والبلوشية والبروهية لا يتحقق التعمق فيها بدون معرفة العربية إذ أن كلّ لغة من هذه اللغات تحتوي على ألفاظ لا حصر لها من المفردات العربية ، وعلاوة على ذلك فإننا نجد بين الأدب العربي وتقاليد الفنية ، والتاريخ العربي والثقافة العربية ، وبين تراث هذه اللغات علاقة وثيقة -

و جامعة العلامة إقبال المفتوحة لما كان هدفها هو توفير التسهيلات التعليمية لكل مواطن باكستاني يرغب في الإرتفاع بمستواه العلمي ، وتمكين من لا يستطيع الإلتحاق بالمدارس أو الكليات أو الجامعات لتحصيل أي مادة أو فن ، من تحقيق هدفه بدون التزام بشروط وقواعد القبول المعروفة الى جانب ما لاحظته من ازدياد التمس لتعلم اللغة العربية بعد عقد مؤتمر القمة الإسلامي الذي عقد في لاهور عام ١٩٧٤م فإن الجامعة المفتوحة بادرت الى إرواء هذا التمس بتقديم برنامج للغة العربية مرئي ومسموع تمتع بشعبية كبيرة ، وكان تقديم هذا البرنامج بالإشتراك والتعاون مع الاذاعة الباكستانية والتلفزيون الباكستاني -

والآن نود مرة أخرى لتقديم هذا البرنامج التعليمي ، الذي أعدناه بما يناسب المقتضيات الجديدة تحت عنوان "اللسان العربي" ويشتمل هذا البرنامج الإبتدائي - الكتاب - على عشرين درساً ، أعد أساساً لقسم المراسلة ، حيث قام الأستاذ السعودي نعمان محمد طاشكندی ، الذي انتدب الى هذه الجامعة ، وزملاؤه بجهودهم في إعداده -

والهدف الذي وضعناه نصب أعيننا ، ونحن نقد دروس هذه المرحلة أن يجيد المشتركون في ختامها اللغة العربية البسيطة فهما وتكلما وقراءة - الى حد ما - إضافة الى

إلّا هم ببعض قواعد اللغة العربيّة الابتدائيّة، حتّى يسهل لهم التّقدّم في المرحلة الثّانية. المرحلة الاساسيّة - ولم يكن من الممكن أن نتغافل عن أهميّة القواعد في عمليّة تعليم اللغة العربيّة لغير العرب، لذلك بذلنا ما وسعنا الجهد لتسهيلها وتبسيطها لهم -

وكان المبدأ الذي عملنا به هو الانتقال من السهل الى الصّعب، وكذلك استعملنا كثيرا من الصور والتمارين لتوضيح الدروس وتفصيلها، بخاصّة في الدروس الأولى، وهذا البرنامج سيكون لمُدّة ستة أشهر، والبرامج الإذاعيّة المرئيّة والمسموعة هي جزء لازم للمنهج بجانب هذه الدروس. وهذا الكتاب يقدّم الى المسجّلين تجانا بعد كتابة أسمائهم، كما ترسل اليهم قائمة البرامج الإذاعيّة المرئيّة والمسموعة، عن طريق البريد، وترسل اليهم كذلك التمارين الشهريّة الخاصّة خلال هذه المدة، والتي يعيدها الدارس المسجّل الى الجامعة بعد الاجابة عليها ليتولّى الاساتذة والمدرّسون تصحيحها، ويقوم المدرّسون في المراكز الدّراسيّة التابعة للجامعة مباشرة أو بالمراسلة بإرشاد الدّراسين والأشراف عليهم ويعقد الامتحان النهائي بعد اختتام المنهج، وتمنح الشهادات للطلبة الناجحين.

كما يمكن لكلّ من يستمع للإذاعة الباكستانيّة أو يشاهد البرامج التلفزيونيّة أن يستفيد من هذا المنهج وهؤلاء يمكن لهم أن يحصلوا على هذا الكتاب من الأسواق ومن دور الكتب التي تقرّها الجامعة أو من مقر الجامعة، ولكنّ المستفيد من التمارين الشهريّة والمراكز الدّراسيّة والمدرّسين وغيرها من الخدمات هو الدارس المسجّل رسميّاً فقط، ويمكن لذلك مراجعة مراقب الامتحانات بالجامعة، ولا يسمح بحضور الامتحان النهائيّ إلاّ لهؤلاء الدّراسين رسميّاً.

وأخيراً أدعو الله تعالى أن تكون هذه الخطوة المباركة التي أخذت بها الجامعة لبثّ لغة القرآن الكريم في باكستان وترويحها خطوة موفّقة - آمين

شیر محمد زمان

د / شیر محمد زمان

مدير الجامعة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ (طبع اول)

پاکستان اور اہل پاکستان کے لیے عربی زبان کی اہمیت کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔ پاکستان واحد نظریاتی مملکت ہے جس کی اساس اس خطہ میں اسلامی ضابطہ حیات اور اسلام کی ابدی اقدار کے عملی نفاذ پر رکھی گئی ہے۔ اہل منزل کے حصول کے لئے اسلامی قوانین، آداب معاشرت، ضوابط اخلاق اور نظام معیشت و سیاست کے اصل مصادر تک رسائی حاصل کرنا ازلیں ضروری ہے۔

۳ قرآن کریم، حدیث و سنت نبوی، عمل صحابہ کرامؓ و تاریخ اکابر اسلام ہمارے لئے رشد و ہدایت کے سرچشمے ہیں۔ ان کے مآخذ تک رسائی حاصل کرنے کے لیے عربی زبان کا علم صرف علماء اور اہل فکر کے لئے ہی ضروری نہیں بلکہ عوام الناس کے لیے فہم قرآن اور عبادات کی سمجھ کر ادائیگی بھی عربی سیکھنے پر منحصر ہے۔ اس سلسلے میں نکل اور حج کی مثال کافی ہے۔

مزید برآں عربی ہمارے ۲۲ برادر اسلامی ملکوں کی سرکاری و قومی زبان بھی ہے اور ان کے ساتھ ثقافتی روابط استوار سے استوار تر کرنے کے لیے عربی زبان بلاشبہ اہمیت رکھتی ہے۔ اقتصادی تعاون بھی اس دائرے سے باہر نہیں۔ بہت سے برادر عرب ممالک میں ہمارے پاکستانی بھائی ڈاکٹر، انجینئر، بینکار، تاجر، ہنرمند اور مزدور کی حیثیت سے مفید خدمات انجام دے رہے ہیں، اگر وہ اور پاکستان سے عرب ممالک جہانے والے نئے کارکن عربی زبان سے واقف ہوں تو وہ اپنے اپنے دائرے میں بہتر طور پر خدمات انجام دینے کے علاوہ ان ممالک میں پاکستان کے بہتر سفیر بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اندرون ملک بھی ہمارے تاجر، صنعت کار اور بیرون ملک ملازمین

فراہم کرنے والے سرکاری اور غیر سرکاری ادارے عربی زبان میں مراسلت کے ذریعہ بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری قومی زبان اُردو اور ہماری دوسری پاکستانی زبانوں پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی اور بروہی کسی کی تحصیل میں گہرائی عربی زبان سے واقفیت کے بغیر پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ان تمام زبانوں میں عربی زبان کے الفاظ کثیر تعداد میں شامل ہیں اور اس سے بڑھ کر یہ کہ ان سب زبانوں کا ادب عربی ادب کی فنی روایات و تاریخی و ثقافتی تعلقات سے گہری وابستگی رکھتا ہے۔

علامہ اقبال اپن یونیورسٹی کا نصب العین یہ ہے کہ تعلیمی سہولتیں پاکستان کے ہر شخص کی دہلیز تک پہنچائی جائیں تاکہ وہ لوگ جو کسی موضوع یا فن میں اپنی لیاقت بڑھانے کے لئے سکول، کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لے سکے گھر بیٹھے عمر، وقت اور دیگر پابندیوں کے بغیر اپنا مقصد پورا کر سکیں۔ ۱۹۷۲ء میں اسلامی ریاستوں کے سربراہوں کی کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی تو عربی زبان سیکھنے کے جذبہ میں مزید دلولہ پیدا ہوا۔ چنانچہ اپن یونیورسٹی، پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پاکستان کے اشتراک و تعاون سے آسان عربی کا کورس پیش کیا گیا جو خاصا مقبول ہوا۔ نئے تقاضوں کے پیش نظر عربی کی باقاعدہ تحصیل میں مدد دینے کے لئے یہ جدید کورس "اللسان العربی" کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے۔ زیر نظر کتاب ان بیس اسباق پر مشتمل ہے جو اس کورس کے مراسلتی حصہ کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔

سعودی عرب کے فاضل استاد نعمان محمد طاشکندی (جو اپن یونیورسٹی سے منسلک ہیں) اور ان کے رفقاء نے اس کتاب کی تیاری میں شبانہ روز محنت کی ہے۔ پروفیسر عبدالقیوم اور خورشید رضوی صاحب کے مشوروں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ یہ مقصد برابر پیش نظر رہا ہے کہ ابتدائی سطح (ELEMENTARY LEVEL) کے اس کورس کی تکمیل کے بعد کورس کے شرکاء سادہ عربی سمجھنا، بولنا اور پڑھنا سیکھ جائیں اور ساتھ ہی زبان کی ساخت کے ابتدائی قواعد سے بھی واقف ہو جائیں تاکہ اگلے مرحلہ یعنی (FOUNDATION) کورس کی طرف آسانی سے قدم بڑھاسکیں۔ غیر عربوں کے لئے عربی زبان کی تدریس کے عمل میں قواعد کو یکسر نظر انداز کرنا تو ممکن نہ تھا لیکن اسے آسان بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔

آسان سے مشکل کی طرف سفر کا اصول بھی مد نظر رہا ہے۔ اسباق کو ذہن نشین کرانے کے لئے تصاویر اور مشقوں کا بکثرت استعمال کیا گیا ہے۔ ابتدائی سطح کا یہ کورس چھ ماہ کی مدت کا ہوگا۔ ان اسباق کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر درگراموں کا شیڈول بھی ساتھ ہی بھیجا جائے گا۔ مزید برآں چھ ماہ کے دوران خصوصی امتحانی مشقیں

بھی روانہ کی جائیں گی جو حل و تکمیل کے بعد یونیورسٹی یا اس کے مقرر کردہ ٹیوٹروں کو تصحیح و مشورہ کے لئے بھیجی جائیں گی۔ یہ ٹیوٹرز یونیورسٹی کے مطالعاتی مراکز (STUDY CENTRES) میں یا مراسلت کے ذریعے کورس کے شرکار کی راہنمائی کریں گے۔ کورس مکمل ہونے پر یونیورسٹی کی طرف سے آخری امتحان منعقد کیا جائے گا۔ کامیاب طلبہ کو یونیورسٹی کی طرف سے سرٹیفکیٹ جاری کئے جائیں گے۔

ریڈیو اور ٹی۔ وی کے عام سامعین و ناظرین بھی اس کورس سے استفادہ کر سکیں گے۔ اس غرض کے لیے زیرِ نظر کتاب بازار میں یونیورسٹی کے مقرر کردہ بک سیلروں یا یونیورسٹی کے اپنے بک ڈپوسے بھی دستیاب ہوگی۔ تاہم خصوصی امتحانی مشقوں، مطالعاتی مراکز اور ٹیوٹرز حضرات سے استفادہ صرف باقاعدہ رجسٹر ہونے والے شرکار ہی کر سکیں گے۔ جس کے لیے یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔ امتحان میں شرکت کی اجازت بھی صرف کورس کے باقاعدہ شرکار کو دی جائے گی۔

میری دُعا ہے کہ یونیورسٹی کی یہ کوشش پاکستان میں قرآنِ پاک کی زبان کی اشاعت و ترویج اور فروغ کے لئے ایک کامیاب اقدام ثابت ہو۔ آمین

سید محمد زاہد منجمی

ڈاکٹر شیر محمد زمان

وائس چانسلر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمہید

نحمدہ تعالیٰ، ونصل ونسلم علی رسولہ المصطفیٰ

اما بعد : اس کتاب کے اسباق کی تیاری میں جو طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے اس کے بارے میں چند وضاحتیں

لاحظہ ہوں :-

* ہر سبق کے شروع میں نئے الفاظ کا ذخیرہ دیا گیا ہے۔ صیح تلفظ کے لئے ہر لفظ پر مکمل حرکات (زبر، زیر، پیش) لگائی گئی ہیں اور جہاں تک ممکن ہو سکا معنی کی وضاحت کے لئے تصویریں دی گئی ہیں۔

* بتدی کی سہولت کے لئے بالخصوص ابتدائی اسباق میں اواخر کلمات پر بالعموم کوئی اعرابی حرکت نہیں لگائی گئی۔ ایسی تمام صورتوں میں بتدی کو وقف پر اکٹھا کرنا چاہئے۔

* حروف مدہ پر سکون (جزم) کی ضرورت نہیں ہوتی مگر برصغیر میں رائج کتابت عربی کی پیروی کرتے ہوئے حروف مدہ کو جزم کے ساتھ لکھا گیا ہے۔

* جملے بنانے کے لئے گرامر کے ضروری قواعد کی طرف مختصراً اشارہ کیا گیا ہے۔ یہ اشارات کبھی سبق کے شروع میں ذخیرۃ الفاظ کے بعد اور کبھی جملوں کے درمیان یکھے گئے ہیں۔

* اہم قواعد کو سبق کے آخر میں "یاد رکھنے کی باتیں" کے عنوان کے تحت لکھا گیا ہے ان پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

* زبان کی تدریس میں صیح تلفظ کی بہت اہمیت ہے اس لئے کتابی اسباق پر مبنی ریڈیو اور ٹیلیوژن پروگرام بھی پیش کئے جا رہے ہیں۔ مزید برآں طلبہ کی سہولت کے لئے یہ اہتمام کیا جا رہا ہے کہ کیسٹ (CASSETTE) پر ٹیپ شدہ اسباق بھی بازار میں مہیا ہوں۔ ریڈیو پروگراموں سے مستفید ہونے کے لئے سمعی بصری کتابچہ بھی مرتب کیا گیا ہے۔

* یہ کتابچہ "السان العربی" کے پنے ایڈیشن کے ساتھ شائع ہوا تھا۔

* عربی زبان کو درست انداز میں بولنے کے لئے تین باتیں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں :-

۱ - حروف کی صحیح مخارج کے ساتھ ادائیگی -

ب - الفاظ کا صحیح حرکات کے ساتھ تلفظ -

ج - جملوں کی صحیح ترکیب -

* نکتہ (۱) اور (ب) کی وضاحت کے لئے اسٹارواں سبق مخصوص کیا گیا ہے - مخارج حروف کا صحیح تلفظ سیکھنا شروع سے ہی

ضروری ہے - ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے اسباق میں اس بات پر پوری توجہ دی جائے گی لیکن مخارج حروف کی بحث میں کچھ دقیق باتیں بھی ہیں اس لئے ان کا بیان اسٹارواں سبق میں کیا گیا ہے -

* اسباق کے کلمات اور جملوں کو ان کا مطلب ذہن میں رکھتے ہوئے بار بار آواز بلند و ہرانا بہت ضروری ہے - اس طرف سے غفلت کا

نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ مناسب ذخیرہ الفاظ اور ضروری قواعد کے علم کے باوجود صحیح عربی بولنے پر قدرت حاصل نہ ہو -

* آخری سبقوں میں ہم نے عربی کلمات کے ایسے مجموعے پیش کئے ہیں جن کے مصادر اردو میں عام استعمال ہوتے ہیں -

* ہر سبق کے آخر میں مشقیں دی گئی ہیں - پہلے اپنی یادداشت سے ان کے جواب دینے کی کوشش کیجئے - مشکل پیدا ہوتو

سبق سے مدد لیجئے -

* سبق کو سمجھنے یا مشقوں کو حل کرنے میں کوئی مشکل پیش آئے تو یونیورسٹی کے قریب ترین مطالعاتی مرکز (STUDY CENTRE)

میں عربی کے ٹیوٹر کی طرف رجوع کیجئے - باقاعدہ رجسٹرڈ طلبہ اپنے ٹیوٹر سے یا یونیورسٹی کے ادارہ عربی و علوم اسلامیہ

سے ہدایہ خط و کتابت مشورہ لے سکتے ہیں -

* کتاب میں مندرج مشقوں کے علاوہ اس کورس میں باقاعدہ رجسٹر ہونے والوں کو چار سبقوں کے لئے ایک امتحانی مشق

یعنی کل پانچ امتحانی مشقیں قسط وار بھی جائیں گی - اسباق کو اچھی طرح یاد کرنے اور ریڈیو ٹیلی ویژن کے متعلقہ پروگراموں سے

استفادہ کرنے کے بعد یہ مشقیں حل کیجئے اور اپنے ٹیوٹر کو پیش کیجئے یا ٹاک سے بھیج دیجئے -

* عربی کے اس ابتدائی کورس میں اس کتاب کے علاوہ قرآن مجید کی آخری دس سورتیں بھی شامل ہیں -

واللہ ولی التوفیق

مطالعہ

المؤلف

فهرست الكتاب

الصفحة	الموضوع	الصفحة	الموضوع
٩٠	الدرس السابع الفعل الماضي	١٥	الدرس الأول ما هذا؟ هل تلك مدرسة؟
٩٧	تمريبات	٢٨	تمريبات
٩٩	الدرس الثامن الفعل المضارع	٣٠	الدرس الثاني الضمائر المتصلة
١٠٨	تمريبات	٣٦	تمريبات
١١٠	الدرس التاسع الفعل المضارع	٣٩	الدرس الثالث المركب الإضافي
١١١	الضمائر المتصلة بالأفعال	٤٩	تمريبات
١١٧	تمريبات	٥١	الدرس الرابع المركب التوصيفي
١١٩	الدرس العاشر الفعل الصحيح - الفعل المقتل	٥٧	الرفع
١٢٦	تمريبات	٦١	تمريبات
١٢٧	الدرس الحادي عشر المذكر والمؤنث	٦٤	الدرس الخامس الضمائر المنفصلة - حروف الجر
١٣٠	الأسماء الخمسة	٧٢	تمريبات
١٣٢	تمريبات	٧٧	الدرس السادس الجمع
١٣٣	الدرس الثاني عشر الأعداد	٨٧	تمريبات

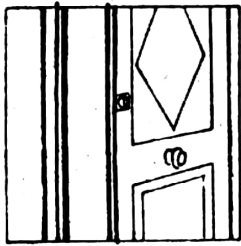
<u>الصفحة</u>	<u>الموضوع</u>	<u>الصفحة</u>	<u>الموضوع</u>
١٧٦	الدّرس السّابع عشر	١٤٤	تمرينات
	الجملة الأسية - الجملة الفعلية	١٤٥	الدّرس الثّالث عشر
١٨٤	تمرينات		كم - أي
١٨٥	الدّرس الثامن عشر	١٥٠	تمرينات
	حروف الهجاء - وطريقة النطق بها	١٥١	الدّرس الرّابع عشر
١٨٩	حروف المدّ		إسم الفاعل
١٨٩	ال - القمرية - والشمسية -	١٥٦	تمرينات
١٩٠	تمرينات	١٥٧	الدّرس الخامس عشر
١٩٣	الدّرس التاسع عشر		أعضاء الجسم - الألوان - بعض المصادر القيّمة
	(أ) الأناشيد المختارة	١٦٥	تمرينات
٢٠١	تمرينات	١٦٦	الدّرس السادس عشر
٢٠٢	(ب) القصّة : (قوة الأخلاص)		لقاء في المطار
٢٠٦	تمرينات		الحروف والأسماء مع الضمائر المتصلة
٢٠٧	الدّرس العشرون	١٧٤	تمرينات
	الأحاديث النبويّة		

الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

پہلا سبق

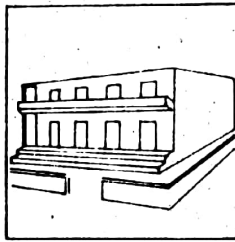
ماہذا؟ — ہن تِلْكَ مَدْرَسَةٌ؟

الكلمات



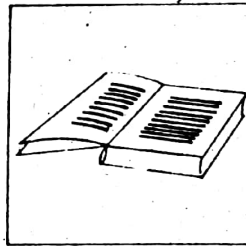
بَاب

دروازہ



مَدْرَسَةٌ

سکول



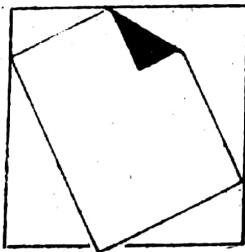
كِتَاب

کتاب



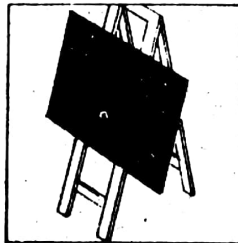
قَلَم

قلم



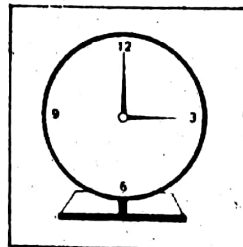
وَرَقَةٌ

کاغذ



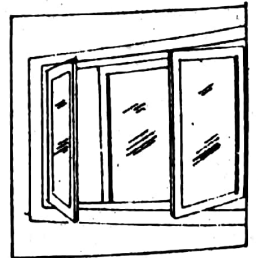
سَبْطُورَةٌ

تختہ سیاہ



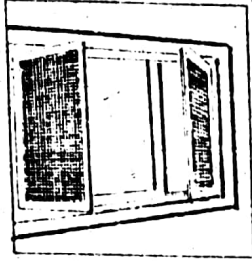
سَاعَةٌ

گھڑی



نَافِذَةٌ

کھڑکی



شُبَّاک

کڑکی



حَدِیقَة

باغ



عَلَم

جَنَدَا

بَلْ

بلکہ

لَا

نہیں

نَعَمْ

ہاں

هَلْ؟

کیا

مَا؟

کیا (What)

تِلْكَ

وہ (مؤنث)

ذَلِكَ

وہ (مذکر)

هَذِهِ

یہ (مؤنث)

هَذَا

یہ (مذکر)

اشارات

اجزائے کلام صرف تین ہیں : اسم، فعل اور حرف

۱۔ بامعنی لفظ جس میں زمانہ نہ پایا جائے اِسْم کہلاتا ہے۔ مثلاً : خَالِد، عَلَم، کِتَاب۔

ب۔ بامعنی لفظ جس میں زمانہ پایا جائے فِعْل کہلاتا ہے۔ مثلاً : قَالَ (اُس نے کہا)، یَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)۔

ج۔ ایسا لفظ جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملے بغیر کوئی مفہوم ادا نہ کرے حَرْف کہلاتا ہے۔ مثلاً : مِنْ (سے)، عَلٰی (پر)، بِ (ساتھ)، بَلْ (نہ)، مَا (ہل)، نَعَمْ۔

* ”شُبَّاک“ تک تمام الفاظ جو ہماری نظر سے گزرے ہیں، وہ اسم ہیں۔

* اِن اسماء میں سے ہر وہ اسم جس کے آخر میں گول (ة) ہے، وہ مؤنث ہے۔

* (مَا) اور (هَلْ) سوال کرنے کے لئے آتے ہیں۔

* (هَذَا - هَذِهِ - ذَلِكَ - تِلْكَ) اسم اشارہ ہیں۔

* سوال کا جواب مثبت ہو تو نَعَمْ (ہاں) بولتے ہیں اور نفی میں ہو تو لَا (نہیں) استعمال کیا جاتا ہے۔ یاد رہے

کہ نَعَمْ یا لَا ایسے سوالوں کے جواب میں بولے جاتے ہیں جو هَلْ سے شروع ہوں۔ مثلاً : هَلْ ذَلِكَ

بَاب ؟ (کیا وہ دروازہ ہے ؟) جواب نَعَمْ یا لَا ہوگا۔ هَلْ تِلْكَ سَاعَةٌ ؟ (کیا وہ گھڑی ہے ؟)

جواب نَعَمْ یا لَا ہوگا۔ اس کے برعکس سوال مَا (What) سے شروع ہو تو جواب نَعَمْ یا لَا نہیں ہو

سکتا۔ مثلاً : مَا هَذَا ؟ (یہ کیا ہے ؟) هَذَا کِتَاب (یہ ایک کتاب ہے)۔

جملے

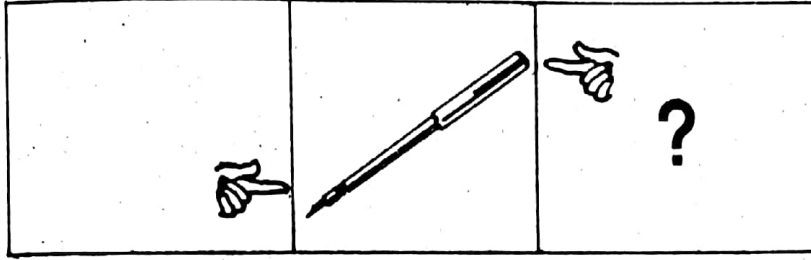
قَلَم - هَذَا - مَا

مَا هَذَا؟

یہ کیا ہے؟

هَذَا قَلَم

یہ ایک قلم ہے



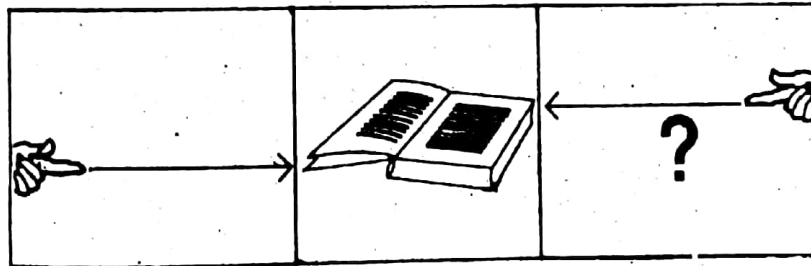
كِتَاب - ذَلِكَ - مَا

مَا ذَلِكَ؟

وہ کیا ہے؟

ذَلِكَ كِتَاب

وہ ایک کتاب ہے



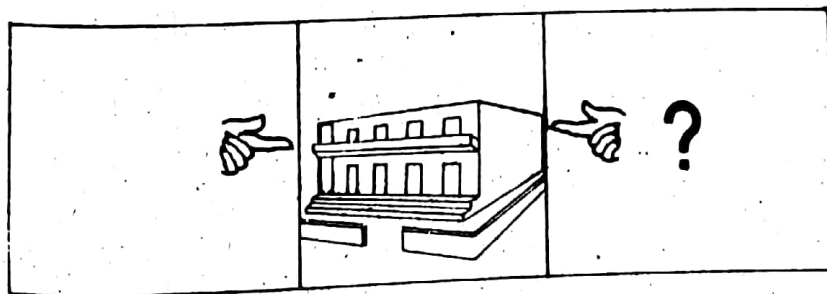
مَدْرَسَة - هَذِهِ - مَا

مَا هَذِهِ؟

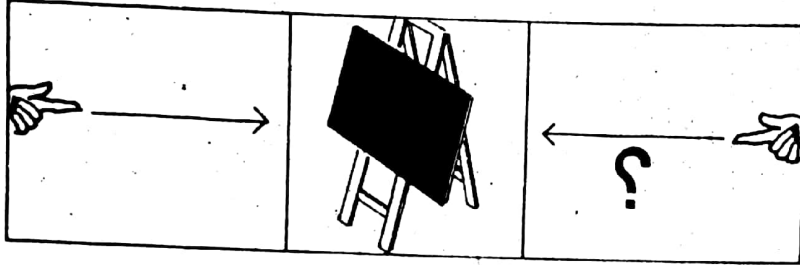
یہ کیا ہے؟

هَذِهِ مَدْرَسَة

یہ ایک سکول ہے



سَبُّوْرَة - تِلْكَ - مَا



مَا تِلْكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

تِلْكَ سَبُّوْرَة

وہ تختہ سیاہ ہے

بَاب - ذٰلِكَ - هٰلِكَ

هٰلِكَ ذٰلِكَ بَاب ؟

کیا وہ دروازہ ہے ؟

نَعَمْ

ہاں

ذٰلِكَ بَاب

وہ دروازہ ہے

نَعَمْ ، ذٰلِكَ بَاب

ہاں ، وہ دروازہ ہے

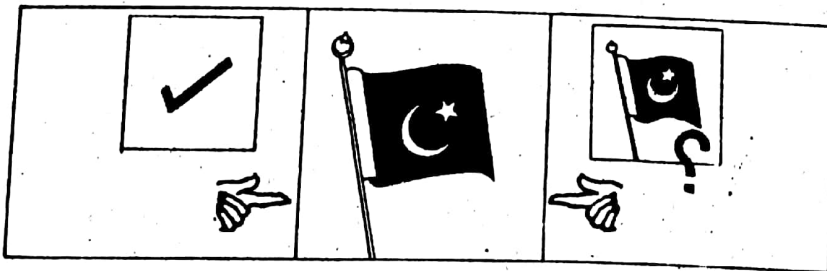
عَلِمَ - هٰذَا - هٰلِكَ

هٰلِكَ هٰذَا عَلِمَ ؟

کیا یہ سمجھا ہے ؟

نَعَمْ

ہاں

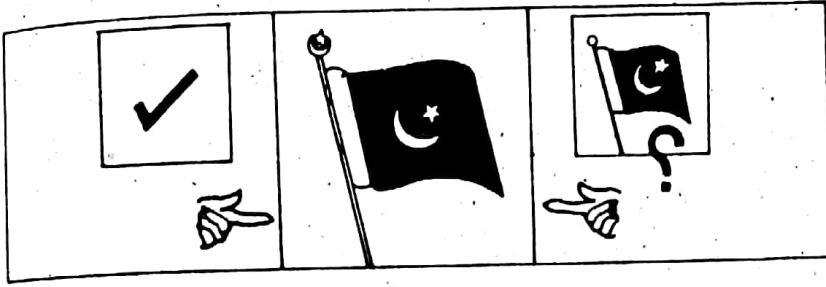


هَذَا عَلَمٌ

یہ جھنڈا ہے

نَعَمْ ، هَذَا عَلَمٌ

ہاں ، یہ جھنڈا ہے



وَرَقَةٌ - تِلْكَ - هَلْ

هَلْ تِلْكَ وَرَقَةٌ ؟

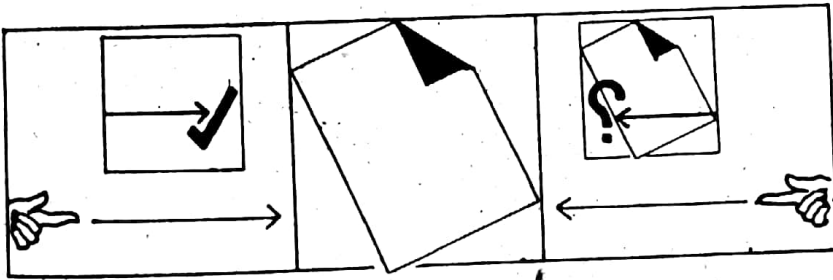
کیا وہ کاغذ ہے ؟

نَعَمْ

ہاں

تِلْكَ وَرَقَةٌ

وہ کاغذ ہے



نَعَمْ ، تِلْكَ وَرَقَةٌ

ہاں ، وہ کاغذ ہے

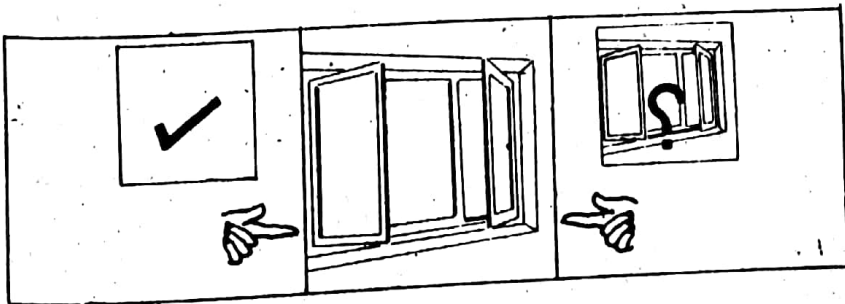
نَافِذَةٌ - هَذِهِ - هَلْ

هَلْ هَذِهِ نَافِذَةٌ ؟

کیا یہ کڑکی ہے ؟

نَعَمْ ، هَذِهِ نَافِذَةٌ

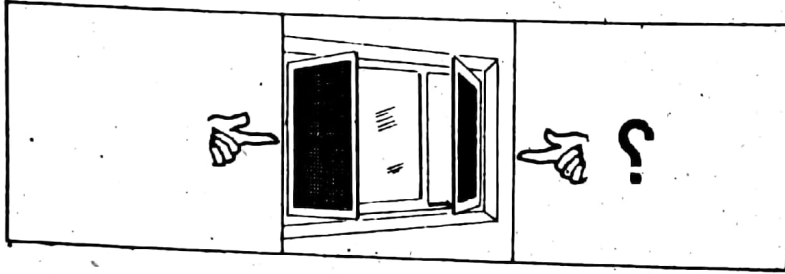
ہاں ، یہ کڑکی ہے



هَذِهِ نَافِذَةٌ

یہ کڑکی ہے

شُبَّاک - هَذَا - مَا



مَا هَذَا ؟

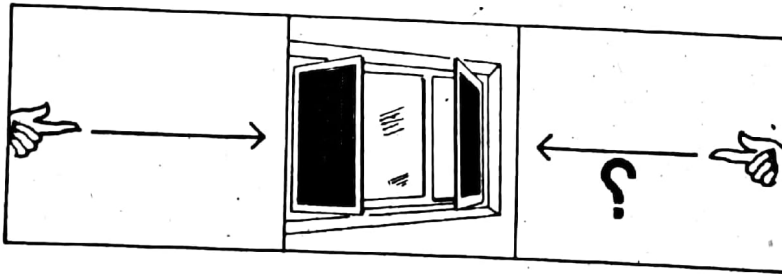
یہ کیا ہے ؟

هَذَا شُبَّاک

یہ کڑکی ہے

* نَافِذَةُ " کڑکی کو کہتے ہیں لیکن مام روزمرہ میں " شُبَّاک " (لفظی معنی بالیدار کڑکی) کا لفظ بھی رائج ہو گیا ہے چنانچہ دونوں الفاظ درج کر دیئے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ " نَافِذَةُ " مونث ہے اور " شُبَّاک " مذکر ہے۔ اسی لئے " نَافِذَةُ " کے ساتھ " هَذِهِ " اور " شُبَّاک " کے ساتھ " هَذَا " استعمال کیا گیا ہے۔

شُبَّاک - ذَلِكَ - مَا



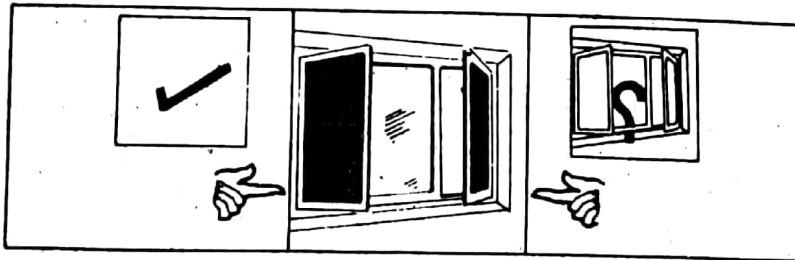
مَا ذَلِكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

ذَلِكَ شُبَّاک

وہ کڑکی ہے

شُبَّاک - هَذَا - هَلْ



هَلْ هَذَا شُبَّاک ؟

کیا یہ کڑکی ہے ؟

هَذَا شُبَّاک

یہ کڑکی ہے

نعم، هَذَا شُبَّاک

ہاں، یہ کڑکی ہے۔

باب - ذَلِك - هُنَّ

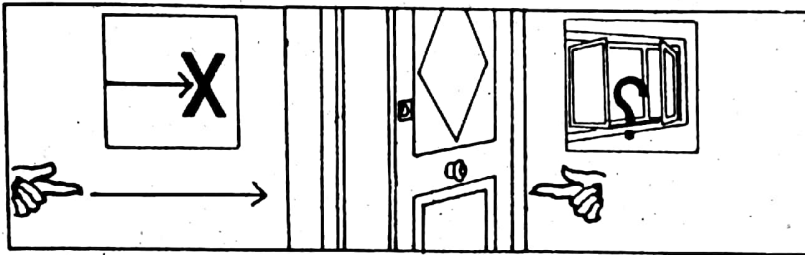
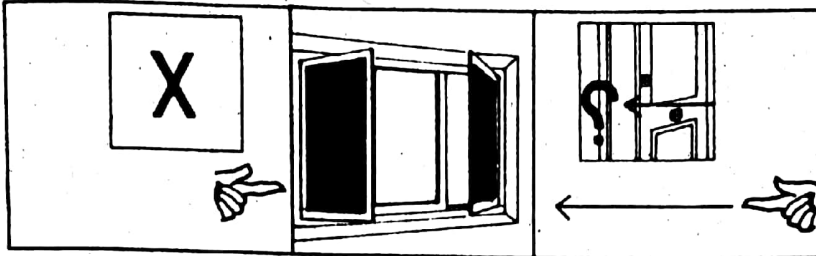
هَنْ ذَلِكْ بَاب؟

کیا وہ دروازہ ہے؟

لَا، هَذَا شُبَّاک

نہیں۔ یہ کڑکی ہے

شُبَّاک - هَذَا - هُنَّ



هَنْ هَذَا شُبَّاک؟

کیا یہ کڑکی ہے؟

لَا، ذَلِكْ بَاب

نہیں۔ وہ دروازہ ہے

* سوال کرنے والا کڑکی سے دُور ہے اس لئے ذَلِكْ لایا گیا ہے لیکن جواب دینے والا کڑکی کے نزدیک ہے تو اس نے هَذَا استعمال کیا ہے۔ جہاں تک دوسرے سوال کا تعلق ہے تو اسی مناسبت سے پوچھنے والے نے هَذَا اور جواب دینے والے نے ذَلِكْ استعمال کیا ہے۔

سَاعَة - هَذِهِ - مَا

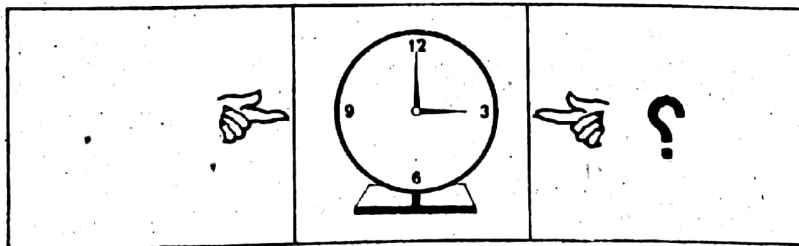
مَا هَذِهِ؟

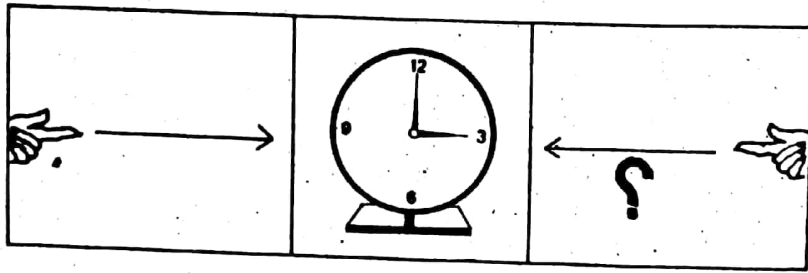
یہ کیا ہے؟

هَذِهِ سَاعَة

یہ گڑی ہے

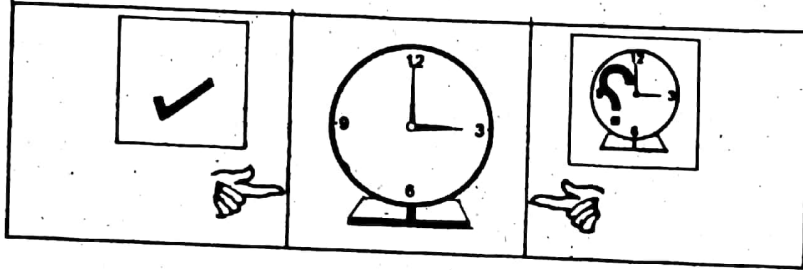
سَاعَة - تِلْكَ - مَا





مَا تِلْكَ ؟
وہ کیا ہے ؟
تِلْكَ سَاعَةٌ
وہ گھڑی ہے

سَاعَةٌ - هَذِهِ - هَلْ



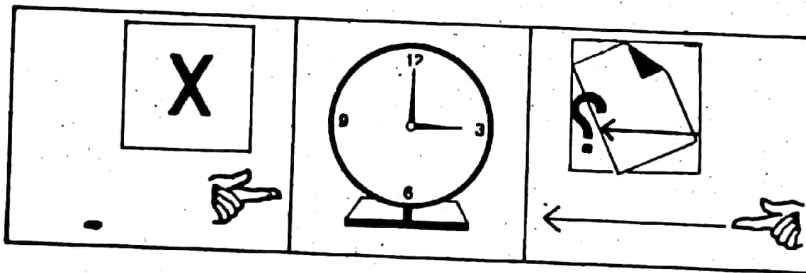
هَلْ هَذِهِ سَاعَةٌ ؟

کیا یہ گھڑی ہے ؟

نَعَمْ ، هَذِهِ سَاعَةٌ

ہاں - یہ گھڑی ہے

وَرَقَةٌ - تِلْكَ - هَلْ - لَا



هَلْ تِلْكَ وَرَقَةٌ ؟

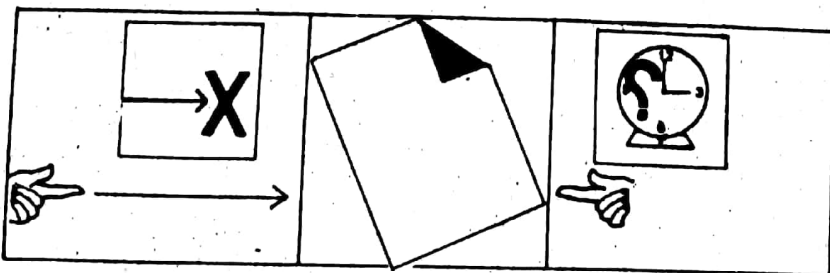
کیا وہ کاغذ ہے ؟

لَا ، هَذِهِ سَاعَةٌ

نہیں - یہ گھڑی ہے

* پہلے دو جملوں میں هَلْ استعمال کیا گیا ہے۔ پہلی بار اس کا جواب نَعَمْ ہے اور دوسری بار اس کا جواب لَا ہے۔ هَلْ کے استعمال کا یہی قاعدہ ہے۔ یعنی اس کا جواب نَعَمْ یا لَا ہو گا۔
مَا کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لئے آتا ہے۔ اس لئے اس کا جواب نَعَمْ یا لَا نہیں ہوتا۔
مثلاً: مَا هَذَا؟ (یہ کیا ہے؟) هَذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے)۔

سَاعَةٌ - هَذِهِ - هَلْ - لَا

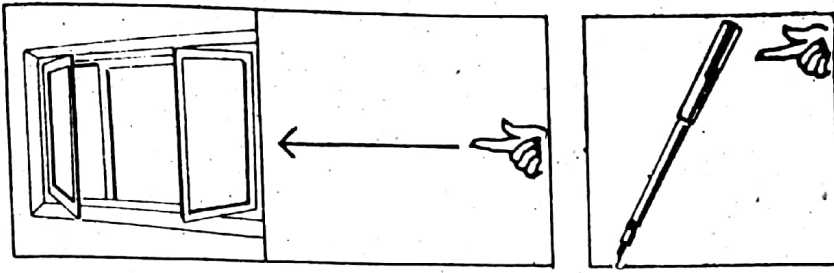


هَلْ هَذِهِ سَاعَةٌ ؟

کیا یہ گھڑی ہے ؟

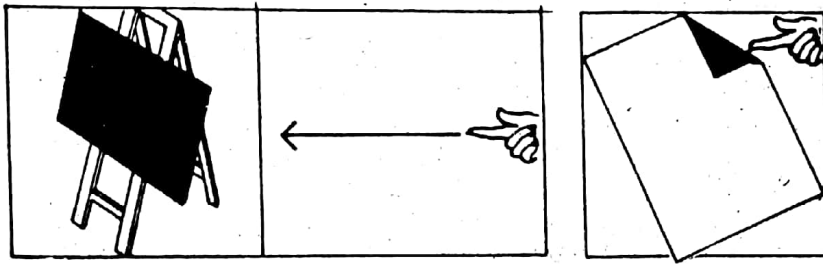
لَا ، تِلْكَ وَرَقَةٌ

نہیں۔ وہ کاغذ ہے



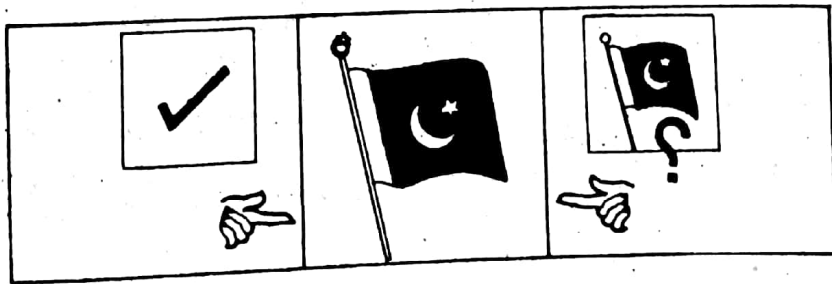
هَذَا قَلَمٌ
یہ قلم ہے
ذَلِكَ شُبَّانٌ
وہ لڑکی ہے

* پہلے جملے میں هَذَا استعمال ہوا ہے کیونکہ قَلَمٌ مذکر ہے اور اشارہ کرنے والے سے قریب ہے۔ دوسرے جملے میں ذَلِكَ استعمال ہوا ہے کیونکہ شُبَّانٌ بھی مذکر ہے مگر اشارہ کرنے والے سے دُور ہے۔



هَذِهِ وَرَقَةٌ
یہ کاغذ ہے
تِلْكَ سَبُّورَةٌ
وہ تختہ سیاہ ہے

* وَرَقَةٌ مونث ہے اور نزدیک بھی اس لئے اس کے لئے لفظ هَذِهِ لایا گیا ہے۔ سَبُّورَةٌ مونث تو ہے مگر دُور بھی ہے اس لئے لفظ تِلْكَ استعمال کیا گیا ہے۔



هَذَا عِلْمٌ ؟
کیا یہ جنتا ہے ؟
هَذَا عِلْمٌ
یہ جنتا ہے
نَعَمْ ، هَذَا عِلْمٌ
ہاں ۔ یہ جنتا ہے

* نَعَمْ ، هَذَا عِلْمٌ ۔ سوال کے جواب میں ایک پورا جملہ ہے۔ لیکن اگر صرف یہ کہہ دیا جائے (هَذَا عِلْمٌ) تو یہی جواب درست ہے کیونکہ اس صورت میں آپ نے جملے میں ہی نَعَمْ کا مفہوم ادا کر دیا ہے۔

هَلْ هَذَا عِلْمٌ ؟

کیا یہ جہذا ہے ؟

۱۔ لا

نہیں

۲۔ هَذَا كِتَابٌ

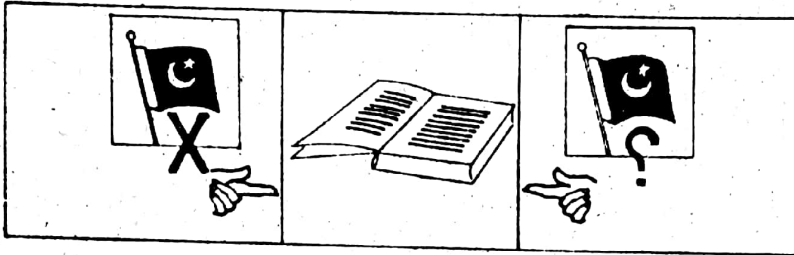
یہ کتاب ہے

۳۔ لا، هَذَا كِتَابٌ

نہیں۔ یہ کتاب ہے

۴۔ لا، بَلْ هَذَا كِتَابٌ

نہیں۔ بلکہ یہ کتاب ہے



* آپ نے دیکھا کہ هَلْ هَذَا عِلْمٌ ؟ ایک سوال ہے جس کے نیچے چار جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک درست ہے البتہ چوتھا جواب سوال کرنے والے کو پوری بات سمجھا رہا ہے کہ یہ جہذا نہیں ہے بلکہ یہ ایک کتاب ہے۔ یہی طریقہ (بَلْ - بلکہ) کے استعمال کا ہے۔

هَلْ ذَلِكَ شُبَّانٌ ؟

کیا وہ لڑکی ہے ؟

۱۔ نَعَمْ

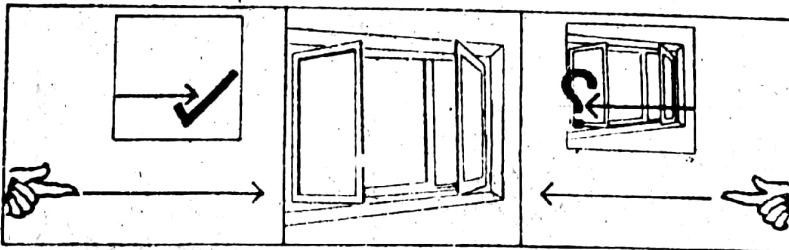
ہاں

۲۔ ذَلِكَ شُبَّانٌ

وہ لڑکی ہے

۳۔ نَعَمْ ، ذَلِكَ شُبَّانٌ

ہاں - وہ لڑکی ہے



هَلْ ذَلِكَ شُبَّاک ؟

کیا وہ کڑکی ہے ؟

۱۔ لا

نہیں

۲۔ لا ، ذَلِكَ بَاب

نہیں۔ وہ دروازہ ہے

۳۔ لا ، بَلْ ذَلِكَ بَاب

نہیں۔ بلکہ وہ دروازہ ہے

هَلْ هَذِهِ مَدْرَسَةٌ ؟

کیا یہ سکول ہے ؟

۱۔ نَعَمْ

ہاں

۲۔ هَذِهِ مَدْرَسَةٌ

یہ سکول ہے

۳۔ نَعَمْ ، هَذِهِ مَدْرَسَةٌ

ہاں۔ یہ سکول ہے

هَلْ هَذِهِ مَدْرَسَةٌ ؟

کیا یہ سکول ہے ؟

۱۔ لا

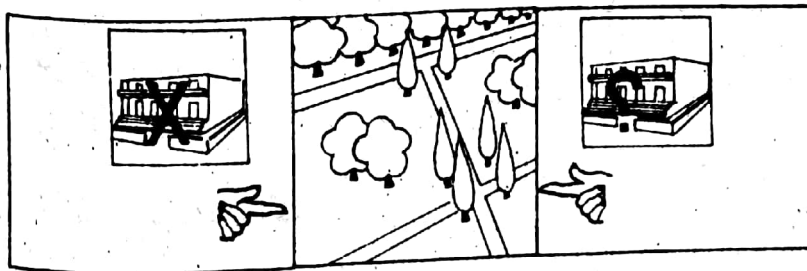
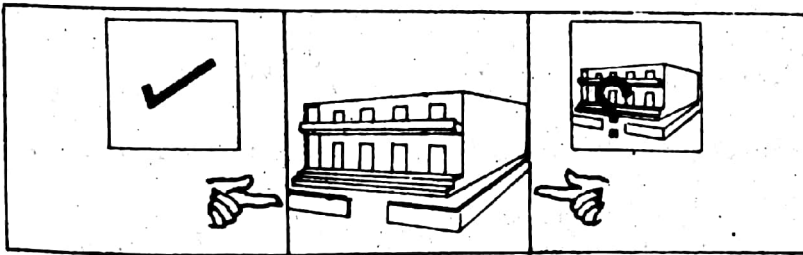
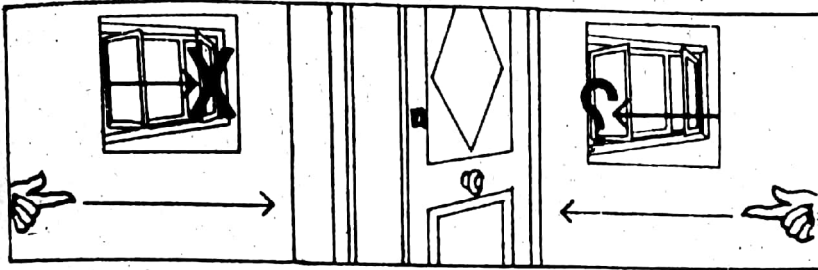
نہیں

۲۔ هَذِهِ حَدِيقَةٌ

یہ باغ ہے

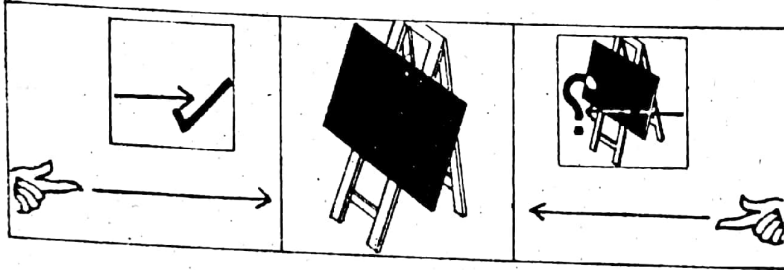
۳۔ لا ، بَلْ هَذِهِ حَدِيقَةٌ

نہیں۔ بلکہ یہ باغ ہے



هَلْ تِلْكَ سَبُّورَةٌ ؟

کیا وہ تختہ سیاہ ہے ؟



۱۔ نَعَمْ

ہاں

۲۔ تِلْكَ سَبُّورَةٌ

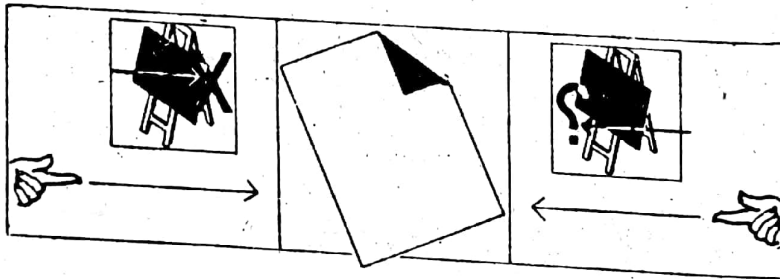
وہ تختہ سیاہ ہے

۳۔ نَعَمْ ، تِلْكَ سَبُّورَةٌ

ہاں ۔ وہ تختہ سیاہ ہے

هَلْ تِلْكَ سَبُّورَةٌ ؟

کیا وہ تختہ سیاہ ہے ؟



۱۔ لَا

نہیں

۲۔ تِلْكَ وَرَقَةٌ

وہ کاغذ ہے

۳۔ لَا ، بَلْ تِلْكَ وَرَقَةٌ

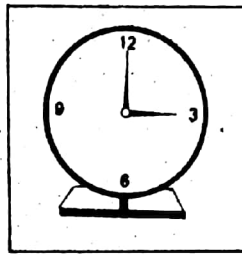
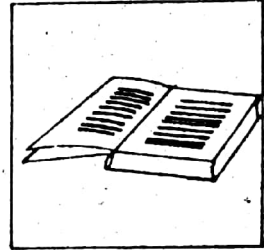
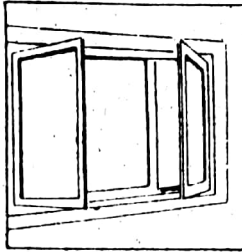
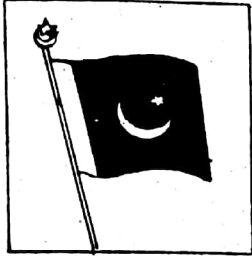
نہیں ۔ بلکہ وہ کاغذ ہے

یاد رکھنے کی باتیں

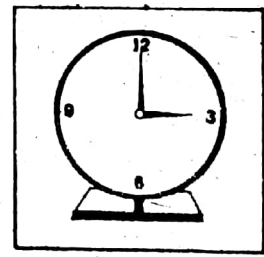
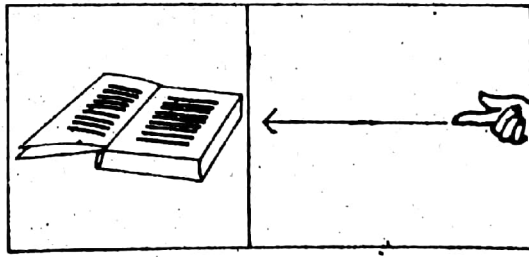
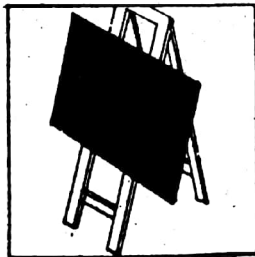
- ۱۔ هَلْ اور مَا جملے کے شروع میں آتے ہیں ۔
- ۲۔ هَلْ سوال کے لئے آتا ہے اور اس کا جواب نَعَمْ بھی ہو سکتا ہے اور لَا بھی ۔
- ۳۔ مَا کسی چیز کی حقیقت دریافت کرنے کے لئے آتا ہے ۔
- ۴۔ مام طور پر اسم اشارہ جملے کے شروع میں آتا ہے ۔
- ۵۔ هَذَا مذکر قریب کے لئے اور هَذِهِ مؤنث قریب کے لئے ۔ ذَلِكَ مذکر بعید کے لئے اور تِلْكَ مؤنث بعید کے لئے بطور اسم اشارہ آتے ہیں ۔

تمرینات

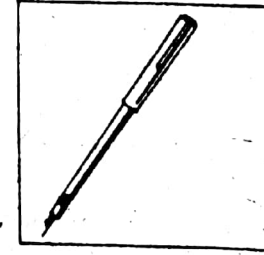
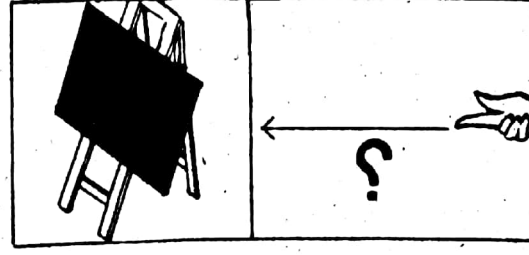
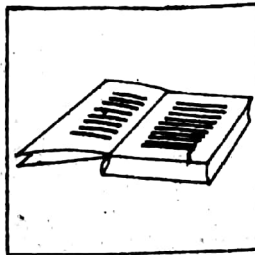
۱۔ ذیل کی تصاویر میں دکھائی گئی چیزوں کے عربی نام بتائیے :



۲۔ مندرجہ ذیل تصویریں دیکھ کر عربی ناموں کے ساتھ فاصلے کی مناسبت سے ہذا۔ ہذہ۔ ذلک اور تلک استعمال کیجئے :



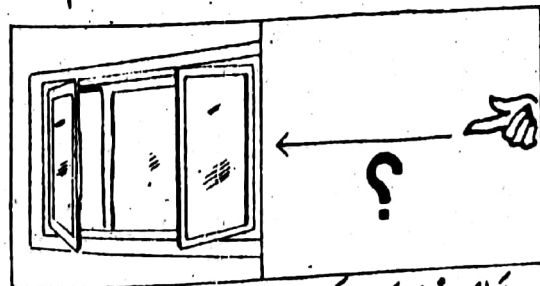
۳۔ تصویریں دیکھ کر درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے :



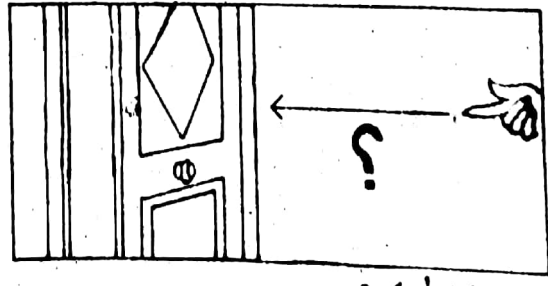
ہَلْ هَذَا قَلَمٌ ؟

مَا تِلْكَ ؟

مَا هَذَا ؟



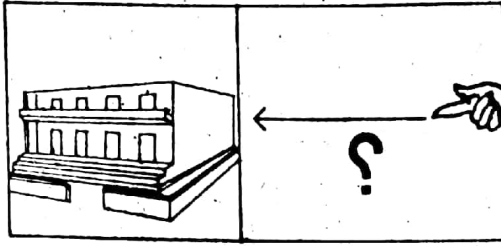
ہَلْ تِلْكَ نَافِذَةٌ ؟



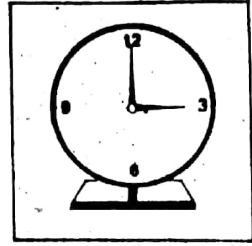
مَا ذَٰلِكَ ؟



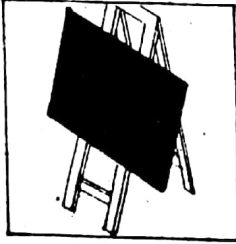
مَا هَذَا؟



مَا تِلْكَ؟



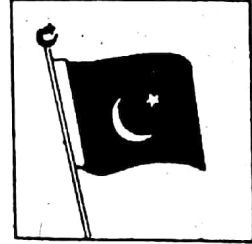
مَا هَذِهِ؟



هَلْ هَذِهِ حَدِيقَةٌ؟



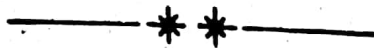
هَلْ هَذَا بَابٌ؟



هَلْ هَذَا شُبَّانٌ؟

- ۴۔ اجزائے کلام کتنے ہیں؟
- ۵۔ اسم اور فعل میں کیا فرق ہے؟
- ۶۔ مونث کی کیا علامت ہے؟ تین مونث ادتین مذکر اسموں کی مثالیں دیجئے۔
- ۷۔ هَلْ کا جواب کیسے دیا جاتا ہے؟
- ۸۔ مَا اور هَلْ کو چار الگ الگ جملوں میں استعمال کیجئے۔
- ۹۔ کلماتِ استفہام (سوالیہ الفاظ) کہاں واقع ہوتے ہیں؟
- ۱۰۔ مندرجہ ذیل میں کیا فرق ہے؟ مثالوں سے وضاحت کیجئے:

هَذَا	اور	هَذِهِ
ذَلِكَ	اور	تِلْكَ
نَعَمْ	اور	لَا
هَلْ	اور	مَا

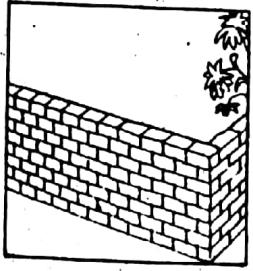


الدَّرْسُ الثَّانِي

دوسرا سبق

الضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ

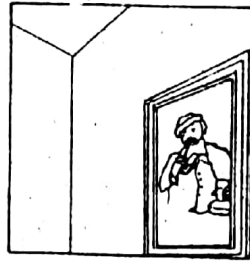
الكَلِمَات



جِدَار



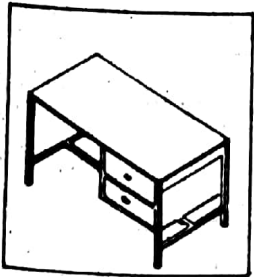
شَجَرَة



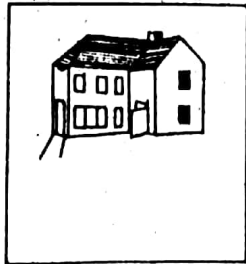
صُورَة



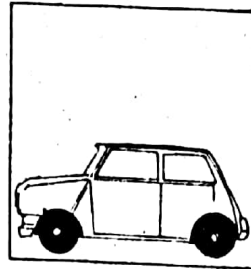
كُرْسِي



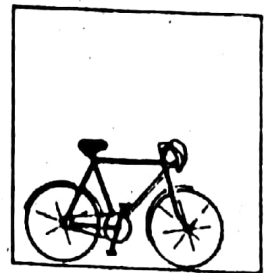
مَكْتَب



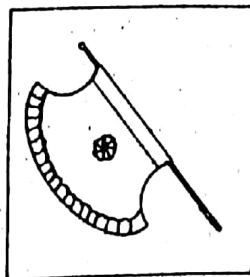
مَنْزِل



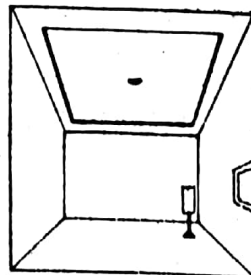
سَيَّارَة



دَرَّاجَة



مَرْوَحَة



سَقْف

کِتَابُ ك

کتاب تیری
(تیری کتاب)

عَلَمُ نا

جھنڈا ہمارا
(ہمارا جھنڈا)

قَلَمُ ی

قلم میرا
(میرا قلم)

جِدَارُ ها

دیوار اُس کی
(اُس کی دیوار)

بَابُ ه

دروازہ اُس کا
(اُس کا دروازہ)

سَاعَتُ ك

گھڑی تیری
(تیری گھڑی)

اشارات

* مَرْوَحَةٌ تک تمام الفاظ اسم ہیں۔ مثلاً کِتَابُ ، قَلَمُ ، کُزْبِی۔ باقی چھ الفاظ (ی تاھا) ضمیر ہیں۔ ضمیر اسم کی جگہ استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ متصل ضمیر ہیں اور انہیں متصل اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ ہمیشہ پہلے لفظ کے ساتھ بلا کر لکھی جاتی ہیں خواہ وہ لفظ اسم ہو یا فعل یا حرف۔ مثلاً کِتَابِی ، عَلَمُنَا ، سَاعَتُکِ بَابُهُ ، جِدَارُهَا۔

جملے

* اب جملوں کی صورت میں متصل ضمیروں کا استعمال پیش کیا جاتا ہے۔ صرف چند جملوں کا ترجمہ کیا گیا ہے تاکہ طلبہ اس ترجمہ کی مدد سے باقی جملوں کا ترجمہ خود کریں :

هَذَا جِدَارِی

هَذَا جِدَارُکِ

هَذَا جِدَارُکِ

هَذَا جِدَار

یہ تیری دیوار ہے

ذَلِكَ جِدَارُهَا

ذَلِكَ جِدَارُهُ

ذَلِكَ جِدَارُنَا

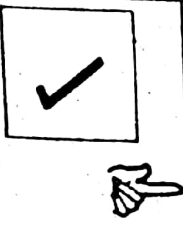
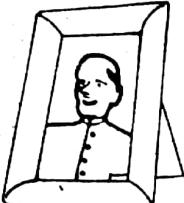
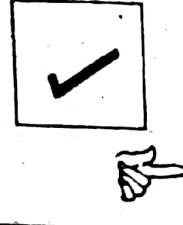
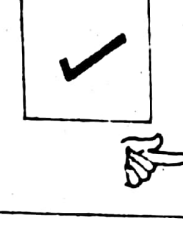
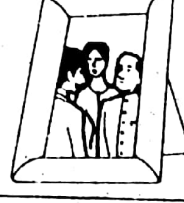
ذَلِكَ جِدَار

وہ دیوار ہے

* ملاحظہ کیجئے کہ یہ ضمیر اسم کے ساتھ ملی ہوئی ہیں اس لئے انہیں متصل کہا جاتا ہے اور یہ اُردو کے برعکس الفاظ کے

بعد آتی ہیں۔ متصل ضمیروں کا ہمیشہ یہی قاعدہ ہے جیسا کہ اشارات میں واضح کیا جا چکا ہے۔ چند اور مثالیں ملاحظہ فرمائیے :

هَذِهِ صُورَتِي	هَذِهِ صُورَتُكَ	هَذِهِ صُورَةُ
یہ تیری تصویر ہے		
تِلْكَ صُورَتُهَا	تِلْكَ صُورَتُنَا	تِلْكَ صُورَةُ
وہ اُس کی تصویر ہے		
هَذَا سَقْفِي	هَذَا سَقْفُكَ	هَذَا سَقْفُ
ذَلِكَ سَقْفُهَا	ذَلِكَ سَقْفُنَا	ذَلِكَ سَقْفُ
هَذِهِ مَرْوَحَتِي	هَذِهِ مَرْوَحَتُكَ	هَذِهِ مَرْوَحَةُ
		یہ ایک پنکھا ہے
تِلْكَ مَرْوَحَتُهَا	تِلْكَ مَرْوَحَتُنَا	تِلْكَ مَرْوَحَةُ
هَذِهِ شَجَرَتِي	هَذِهِ شَجَرَتُكَ	هَذِهِ شَجَرَةُ
تِلْكَ شَجَرَتُهَا	تِلْكَ شَجَرَتُنَا	تِلْكَ شَجَرَةُ
	وہ ہمارا درخت ہے	
هَذَا مَكْتَبِي	هَذَا مَكْتَبُكَ	هَذَا مَكْتَبُ
ذَلِكَ مَكْتَبُهَا	ذَلِكَ مَكْتَبُنَا	ذَلِكَ مَكْتَبُ
	وہ اُس کا دفتر ہے	
هَذِهِ دَرَّاجَتِي	هَذِهِ دَرَّاجَتُكَ	هَذِهِ دَرَّاجَةُ
	یہ تیری سائیکل ہے	
تِلْكَ دَرَّاجَتُهَا	تِلْكَ دَرَّاجَتُنَا	تِلْكَ دَرَّاجَةُ
تِلْكَ سَيَّارَتُنَا	هَذِهِ سَيَّارَتِي	هَذِهِ سَيَّارَتُكَ

○ ہَلْ هَذِهِ صُورَتُهُ ؟
نَعَمْ ، هَذِهِ صُورَتُهُ

○ هَلْ هَذِهِ صُورَتُهَا ؟
نَعَمْ ، هَذِهِ صُورَتُهَا

○ هَلْ هَذِهِ صُورَتُنَا ؟
نَعَمْ ، هَذِهِ صُورَتُنَا

اب سوال اور جواب کی صورت میں جملوں کا ایک نیا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔ جواب کے وقت جو تبدیلی واقع ہوئی ہے اس پر اپنی توجہ دیجئے۔ مَّا اور هَلْ سوال کرنے کے لئے لائے جاتے ہیں۔ جواب اگر مثبت ہو تو نَعَمْ اور اگر منفی ہو تو لَا استعمال کیا جاتا ہے۔

- | | |
|-------------------------------|-------------------------------|
| ○ مَا هَذِهِ ؟ | هَذِهِ شَجَرَةٌ |
| ○ هَلْ هَذِهِ شَجَرَةٌ ؟ | نَعَمْ ، هَذِهِ شَجَرَةٌ |
| ○ هَلْ هَذِهِ شَجَرَتُكَ ؟ | نَعَمْ ، هَذِهِ شَجَرَتِي |
| ○ هَلْ هَذِهِ شَجَرَتُهُ ؟ | لَا ، هَذِهِ شَجَرَتِي |
| ○ هَلْ هَذِهِ شَجَرَتُنَا ؟ | نَعَمْ ، هَذِهِ شَجَرَتُنَا |
| ○ هَلْ هَذِهِ دَرَّاجَةٌ ؟ | لَا ، هَذِهِ شَجَرَةٌ |
| ○ هَلْ هَذِهِ شَجَرَتُهَا ؟ | لَا ، بَلْ هَذِهِ شَجَرَتِي |
| ○ هَلْ هَذِهِ سَيَّارَةٌ ؟ | نَعَمْ ، هَذِهِ سَيَّارَةٌ |
| ○ هَلْ هَذِهِ سَيَّارَتُنَا ؟ | نَعَمْ ، هَذِهِ سَيَّارَتُنَا |

○ مَا هَذَا ؟

هَذَا كُرْسِيٌّ

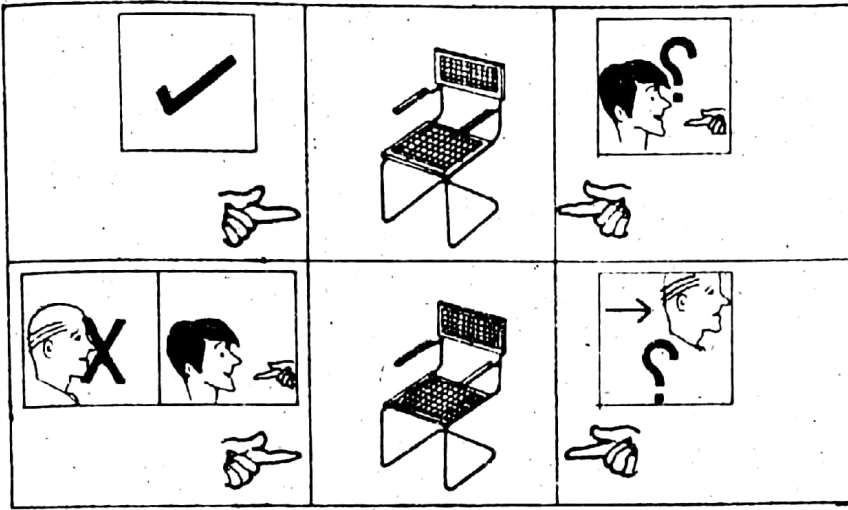
○ هَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ ؟

نَعَمْ ، هَذَا كُرْسِيٌّ

○ هَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ ؟

لَا ، بَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ

لَا ، هَذَا كُرْسِيٌّ



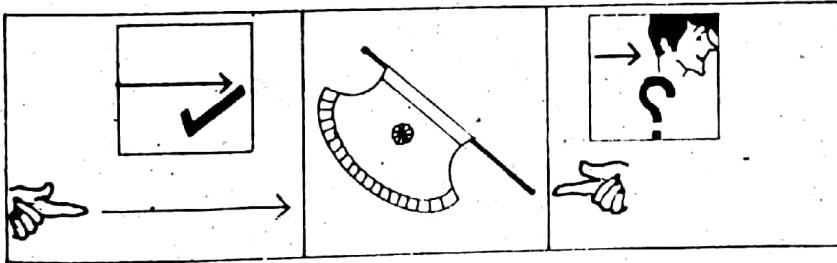
* اس قسم کے سوالوں کے جواب کے لئے بَلْ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً لَا ، بَلْ هَذَا كُرْسِيٌّ = نہیں۔ بلکہ یہ تیری کرسی ہے، بَلْ کو حذف کر کے لَا ، هَذَا كُرْسِيٌّ کہنا بھی درست ہے۔

○ مَا هَذِهِ ؟

تِلْكَ مِرْوَحَتُنَا

○ هَلْ هَذِهِ مِرْوَحَتُهُ ؟

نَعَمْ ، تِلْكَ مِرْوَحَتُهُ



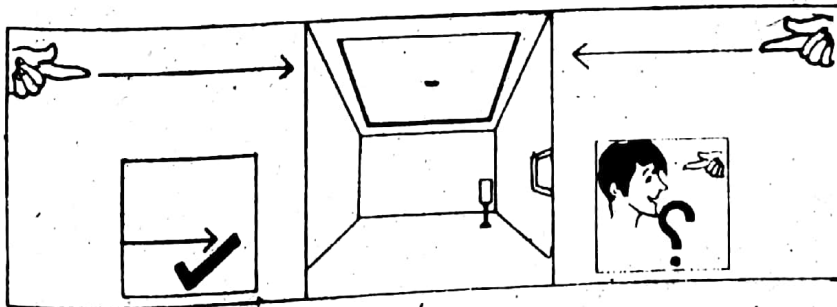
* سوال کرنے والا پتکے کے قریب ہونے کی وجہ سے لفظ هَذِهِ استعمال کر رہا ہے اور جواب دینے والا دُور ہونے کے باعث لفظ تِلْكَ استعمال کر رہا ہے۔

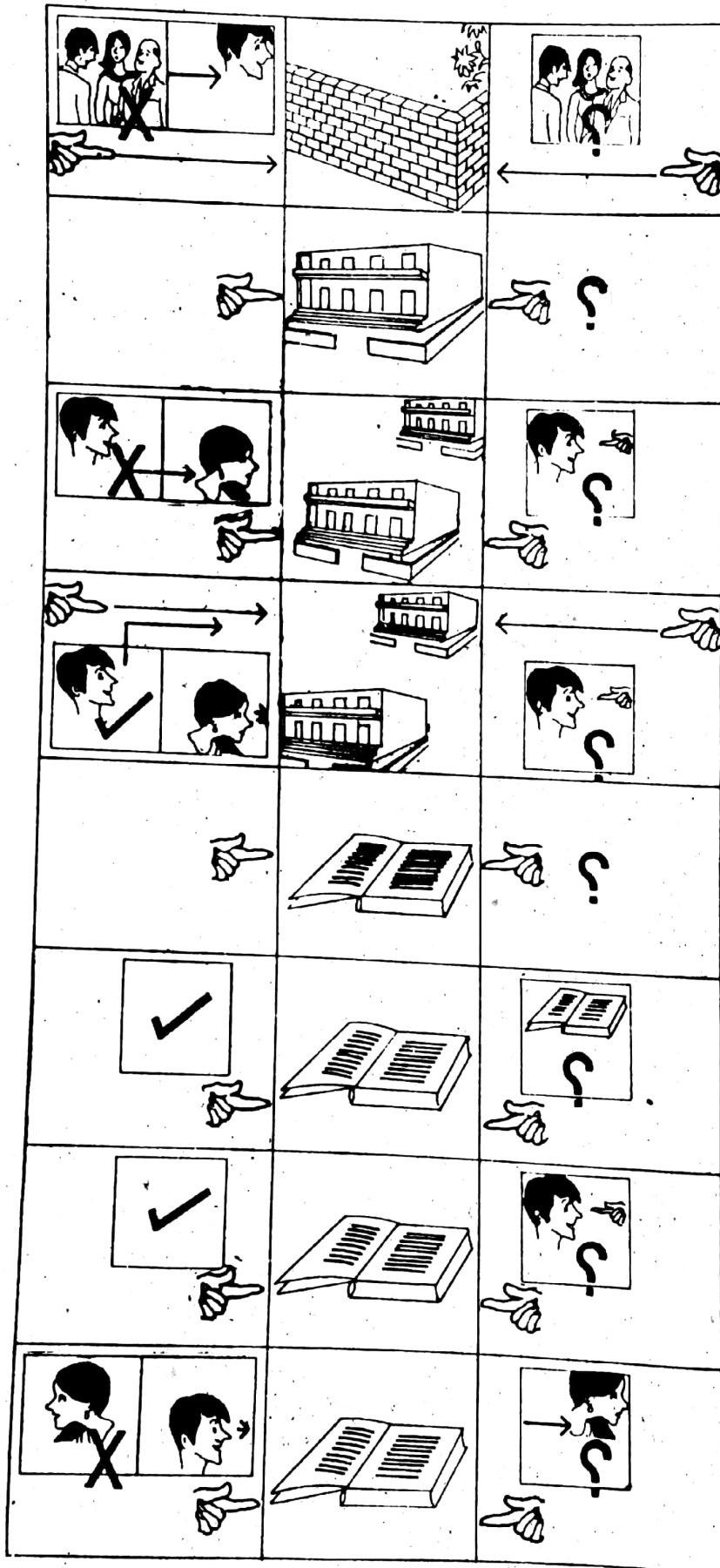
○ مَا ذَلِكَ ؟

ذَلِكَ سَقْفٌ

○ هَلْ ذَلِكَ سَقْفٌ ؟

نَعَمْ ، ذَلِكَ سَقْفِي





هَلْ ذَلِكَ جِدَارُنَا ؟
ذَلِكَ جِدَارُهُ

لَا ، بَلْ ذَلِكَ جِدَارُهُ

مَا هَذِهِ ؟

هَذِهِ مَدْرَسَةٌ

هَلْ هَذِهِ مَدْرَسَتُكَ ؟

لَا ، هَذِهِ مَدْرَسَتُهَا

هَلْ تِلْكَ مَدْرَسَتُكَ ؟

نَعَمْ ، تِلْكَ مَدْرَسَتِي

هَذِهِ مَدْرَسَتُهَا

وَتِلْكَ مَدْرَسَتِي

مَا هَذَا ؟

هَذَا كِتَابٌ

هَلْ هَذَا كِتَابُكَ ؟

نَعَمْ ، هَذَا كِتَابُكَ

هَلْ هَذَا كِتَابُكَ ؟

نَعَمْ ، هَذَا كِتَابِي

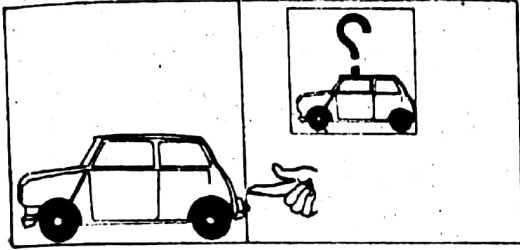
هَلْ هَذَا كِتَابُهَا ؟

لَا ، بَلْ هَذَا كِتَابِي

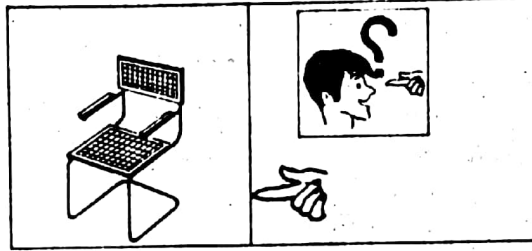
تمرینات

۱ - تصاویر کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب جواب دیجئے :

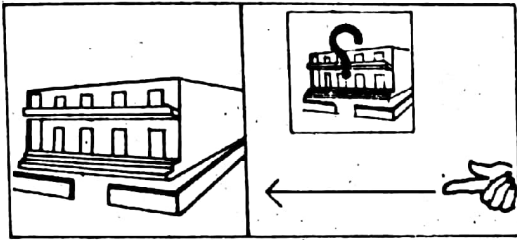
ہل ھل ھل ھل سياره ؟



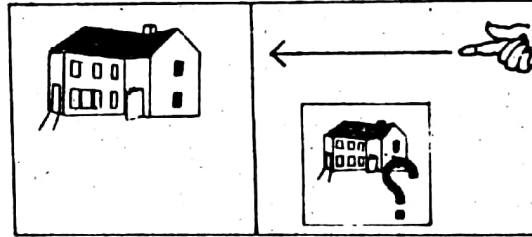
ہل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ؟



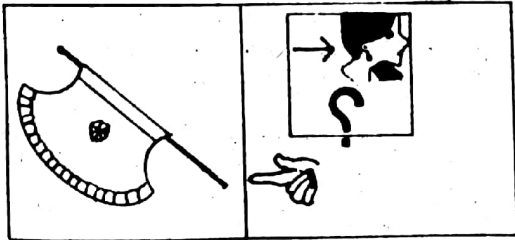
ہل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ؟



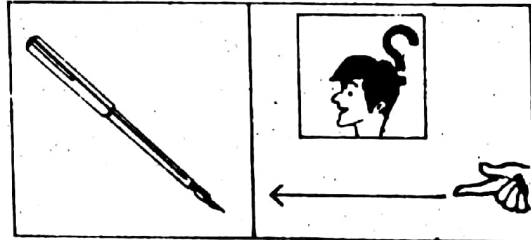
ہل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ؟



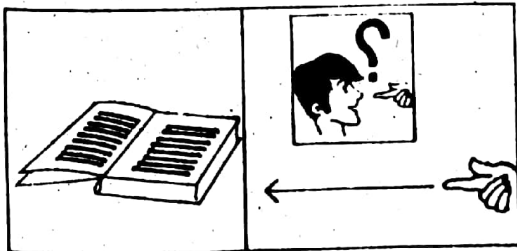
ہل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ؟



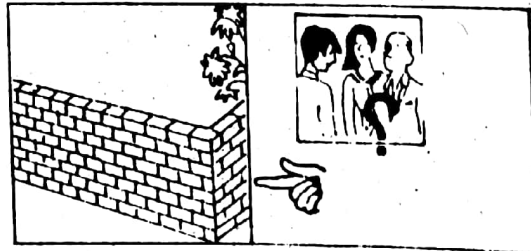
ہل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ؟



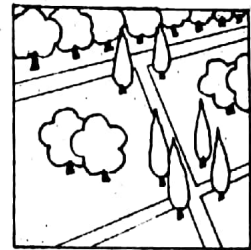
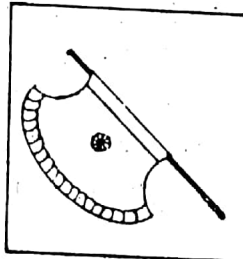
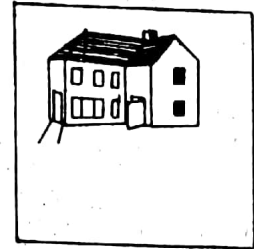
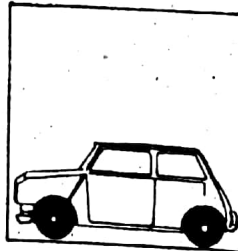
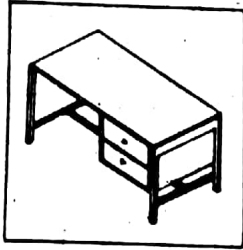
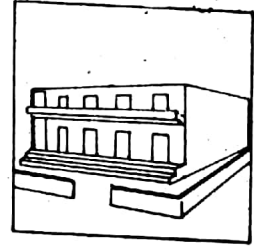
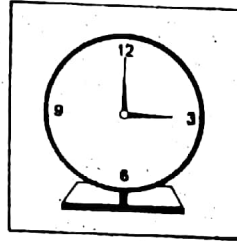
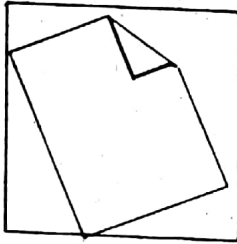
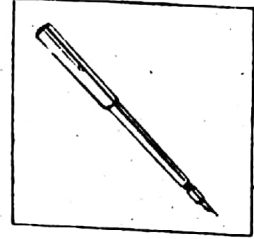
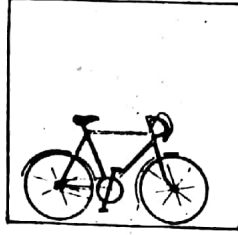
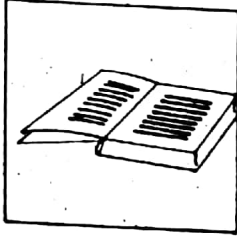
ہل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ؟



ہل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ھل ؟



۲۔ سبق کے دوران میں جو اسمائے اشارہ اور متصل ضمیریں آپ نے پڑھی ہیں انہیں نیچے دی ہوئی تصویروں کے ساتھ استعمال کیجئے :-



۲ - مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کے ساتھ **هَذَا** یا **هَذِهِ** لگا کر جملے بنائیے :-

کُزْبِی - مَدْرَسَة - بَاب - سَاعَة - مَكْتَب - وَرَقَة - مَنْزِل - قَلَم
کِتَاب - مَرْوَحَة - جِدَار - سَيَّارَة - سَقْف - صُورَة - حَدِیقَة -

۳ - مندرجہ ذیل الفاظ کو پہلے سوالیہ جملوں میں استعمال کیجئے پھر ان سوالوں کے جواب دیجئے :-

کِتَاب - حَدِیقَة - قَلَم - سَاعَة - کُزْبِی - مَدْرَسَة -
مثال : هَلْ هَذَا كِتَابُكَ ؟ نَعَمْ ، هَذَا كِتَابِي -

۵ - مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے :

هَذَا - ذَلِكَ - مَا - تِلْكَ - ي - هَذِهِ - نَا - ك -

۶ - خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

هَذَا + ----- + هَذِهِ + ----- + ك + ----- + قَلَم + ----- + دَرَكَجَة + تِلْكَ + ----- + ك
هَذَا + ----- + هَا + تِلْكَ + ----- + ه + ----- + هَذَا + ----- + ي +

————— * * —————

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

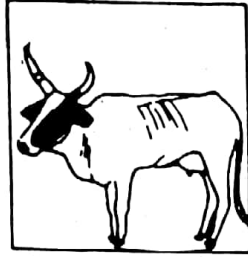
تیسرا سبق

الْمُرْكَبُ الْإِضَافِيُّ

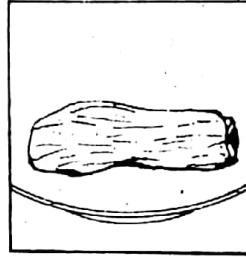
الكَلِمَات



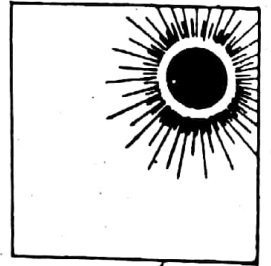
رَجُل - مرد



بَقْرَة
گائے



تَغَر
کھجور



الشَّمْسُ
سورج



إِمْرَأَة يَا (مَرَأَة)
عورت یا (بیوی)

نَظِيف
مان ستر
حَب
بجٹ

إِكْرَام
عزت کرنا

حَلِيب
دودھ

جَار
پڑوسی
أُسْتَاذ
استاد



وَلَد
لڑکا یا بیٹا

تَلْمِيز
شاگرد

عُصْفُور
چڑیا

كَبِير
بڑا

صَغِير
چھوٹا
إِسْم
نام

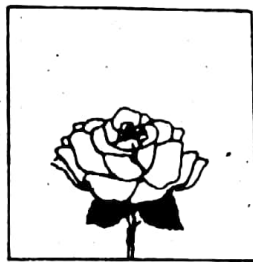
مَنْ ؟
کون

كَيْفَ ؟
کیسا۔ کیسے ؟

لَيْسَ
نہیں (NOT)



بِنْت
لڑکی یا بیٹی



وَرْدَة
گلاب کا پھول



ظَلَام
تاریکی۔ اندھیرا



ضَوْء
روشنی

اشارات

* لَا کی طرح لَیْسَ ہی نفی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مذکر کے ساتھ لَیْسَ اور مؤنث کے ساتھ لَیْسَتْ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً : لَیْسَ هَذَا أَحْمَدُ (یہ احمد نہیں ہے)۔ لَیْسَتْ هَذِهِ مَرْأَةٌ (یہ عورت نہیں ہے)۔

* مَا کسی چیز یا جانور کے بارے میں سوال کرنے کے لئے آتا ہے مثلاً : مَا هَذَا ؟ (یہ کیا ہے) جواب ہوگا هَذَا بَاب (یہ دروازہ ہے) هَذَا عُصْفُور (یہ چڑیا ہے)۔

* مَنْ اشخاص کے بارے میں سوال کرنے کے لئے آتا ہے۔ مثلاً : مَنْ هَذَا ؟ (یہ کون ہے ؟) تو جواب ہوگا هَذَا أَسْتَاذ (یہ استاد ہے) یا هَذَا وَلَدٌ (یہ لڑکا ہے)

* اسم نکرہ (Common Noun) میں عمومیت ہوتی ہے۔ اس کے شروع میں (اَلْ) لگا دیں تو یہ خاص ہو کر معرف بن جاتا ہے جیسے رَجُلٌ (A Man) اور الرَّجُلُ (The Man) جہاں تک اسم علم کا تعلق ہے تو اُس کے ساتھ (اَلْ) یعنی لام تعریف (معرف بنا دینے والا لام) نہیں لگایا جاتا۔ کیونکہ یہ پہلے ہی معرف ہوتا ہے۔ مثلاً : مُحَمَّدٌ - عُمَرُ - عَثْمَانُ - عَلِيٌّ - مَكَّةُ - لَاهُورُ۔

جملہ

* ذیل میں سوال اور جواب کی صورت میں آسان جملوں کا ایک مجموعہ پیش کیا جاتا ہے۔ ان میں متقل ضمیروں (...ك، ...نا) کا استعمال بتایا گیا ہے۔ وضاحت کے لئے پہلے صرف الفاظ تحریر کئے گئے ہیں۔ پھر انہیں جملوں میں استعمال کیا گیا ہے تاکہ ہر لفظ کا استعمال بخوبی سمجھ میں آجائے۔

ی . ہا . ك . ك . اِسْم . ما

اِسْمِ مُحَمَّد

مَا اِسْمُكَ ؟

- مَا اسْمُكَ ؟ اِسْمِ زَيْنَبْ
 • مَا اسْمُهُ ؟ اِسْمُهُ حُسَيْن
 • مَا اسْمُهَا ؟ اِسْمُهَا مَرْيَم
 • هَلِ اسْمُكَ اُمَيْن ؟ نَعَمْ ، اِسْمِ اُمَيْن
 • هَلِ اسْمُكَ اُخْمَد ؟ لَا ، لَيْسَ اِسْمِ اُخْمَد
 • هَلِ اسْمُهَا فَاطِمَةُ ؟ بَلِ اِسْمِ عُثْمَان
 • هَلِ اسْمُهَا خَدِيجَةُ ؟ نَعَمْ ، اِسْمُهَا خَدِيجَةُ
 جی ہاں ، اس کا نام خدیجہ ہے ۔
 نہیں ، میرا نام احمد نہیں ہے ۔
 بلکہ میرا نام عثمان ہے ۔

* یہ آسان جملوں کا مجموعہ ہے جس میں کچھ متصل ضمیر استعمال کی گئی ہیں۔ ان ضمیروں کو لفظ اسم کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ ہمزہ (اِ) جو لفظ اسم کے شروع میں آیا ہے، جملے کے درمیان میں آجائے تو بولنے میں حذف کر دیا جاتا ہے اگرچہ لکھنے میں موجود رہتا ہے مثلاً: مَا اسْمُكَ ؟ هَلِ اسْمُكَ فَارُوق ؟ مگر جب یہ ہمزہ (اِ) جملے کے شروع میں آئے تو لکھنے اور بولنے میں موجود رہتا ہے مثلاً: اِسْمِ ، اِسْمُهُ ، اِسْمُكَ ، اِسْمُهَا ۔

- مَا اسْمُهَا ؟ اِسْمُهَا عَائِشَةُ
 • هَلِ اسْمُهَا خَدِيجَةُ ؟ لَا ، لَيْسَ اِسْمُهَا خَدِيجَةُ
 • هَلِ اسْمُهَا عَائِشَةُ ؟ بَلِ اسْمُهَا عَائِشَةُ
 • هَلِ اسْمُكَ عَقِيلَةُ ؟ نَعَمْ ، اِسْمُهَا عَائِشَةُ
 • هَلِ اسْمُكَ زَيْنَب ؟ نَعَمْ ، اِسْمِ عَقِيلَةُ
 • مَا اسْمُهُ ؟ لَا ، لَيْسَ اِسْمِ زَيْنَب
 بَلِ اِسْمِ عَقِيلَةُ
 اِسْمُهُ حَسَن

• هَلِ اسْمُهُ أَحْمَدُ ؟ لَا ، لَيْسَ اسْمُهُ أَحْمَدُ نہیں ، اس کا نام احمد نہیں ہے ۔

بَلِ اسْمُهُ حَسَنٌ

نَعَمْ ، اِسْمِي عُثْمَانُ

• هَلِ اسْمُكَ عُثْمَانُ ؟ لَا ، لَيْسَ اِسْمِي عُثْمَانُ

بَلِ اِسْمِي مُحَمَّدٌ

نَعَمْ ، اِسْمِي مَرْيَمُ

• هَلِ اسْمُكَ مَرْيَمُ ؟ لَا ، لَيْسَ اِسْمِي مَرْيَمُ

بَلِ اِسْمِي فَاطِمَةُ

نَعَمْ ، هَذِهِ شَاذِيَّةُ

• هَلِ هَذِهِ شَاذِيَّةُ ؟

ہاں ، یہ شاذیہ ہے ۔

• ہاں ، یہ شاذیہ نہیں ہے ۔

• ہاں ، یہ شاذیہ نہیں ہے ۔

بلکہ یہ رقیہ ہے ۔

• ہاں ، یہ شاذیہ نہیں ہے ۔

تِلْكَ بِنْتُ

• مَنِ تِلْكَ ؟

• ہاں ، وہ عورت نہیں ہے ۔

• ہاں ، وہ عورت نہیں ہے ۔

• ہاں ، وہ عورت نہیں ہے ۔

بَلِ تِلْكَ بِنْتُ

* اسی قسم کے جملوں کی مزید مثالیں پیش کی جاتی ہیں :

اِسْمُهُ مُحَمَّدٌ

• مَا اسْمُهُ ؟

• ہاں ، اس کا نام محمد ہے ۔

• ہاں ، اس کا نام محمد ہے ۔

اِسْمِي سَعِيدٌ

• مَا اسْمُكَ ؟

• ہاں ، اس کا نام سعید ہے ۔

• ہاں ، اس کا نام سعید ہے ۔

اِسْمُهُ اِقْبَالُ

• هَذَا تَلْمِيزٌ - مَا اسْمُهُ

نَعَمْ ، اِسْمُهُ اِقْبَالُ

• هَلِ اسْمُهُ اِقْبَالُ ؟

• ہاں ، اس کا نام اقبال ہے ۔

• ہاں ، اس کا نام اقبال ہے ۔

* ذیل میں کچھ اور جملے ہیں جن میں اسمائے اشارہ کا استعمال ہوا ہے۔

- مَن هَذَا ؟
• هَلْ هَذَا مُحَمَّدٌ ؟
• هَلْ هَذَا عُمَرُ ؟
- مَن هَذِهِ ؟
• هَلْ هَذِهِ فَاطِمَةُ ؟
- هَلْ هَذِهِ أُسْتَاذَةٌ ؟
- مَن هَذِهِ ؟
• هَلْ هَذِهِ بِنْتُ ؟
• هَلْ هَذِهِ امْرَأَةٌ ؟
- هَلْ تِلْكَ امْرَأَةٌ ؟
• هَلْ تِلْكَ بِنْتُ ؟
• مَا اسْمُهَا ؟
• مَن ذَلِكَ ؟
• هَلْ ذَلِكَ وَلَدٌ ؟
- هَذَا مُحَمَّدٌ
نَعَمْ ، هَذَا مُحَمَّدٌ
لَا ، لَيْسَ هَذَا عُمَرُ
بَلْ هَذَا مُحَمَّدٌ
هَذِهِ فَاطِمَةُ
نَعَمْ ، هَذِهِ فَاطِمَةُ
لَا ، هَذِهِ عَائِشَةُ
لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ فَاطِمَةُ
بَلْ هَذِهِ عَائِشَةُ
لَا ، هَذِهِ تَلْمِيزَةٌ
لَيْسَتْ أُسْتَاذَةٌ
بَلْ هَذِهِ تَلْمِيزَةٌ
هَذِهِ بِنْتُ
نَعَمْ ، هَذِهِ بِنْتُ
لَا ، هَذِهِ بِنْتُ
لَا ، بَلْ هَذِهِ بِنْتُ
لَيْسَتْ هَذِهِ امْرَأَةٌ
نَعَمْ ، تِلْكَ امْرَأَةٌ
لَا ، بَلْ تِلْكَ امْرَأَةٌ
اسْمُهَا عَقِيلَةُ
ذَلِكَ وَلَدٌ
نَعَمْ ، ذَلِكَ وَلَدٌ
- پس اس کا جواب مثبت (ہاں) یا منفی (نہیں) ہوگا۔
یہ جواب مثبت ہے۔
یہ جواب منفی ہے۔
نہیں یہ طالب ہے۔
استانی نہیں ہے۔
بلکہ یہ ایک طالب ہے۔

- هَلْ ذَلِكَ رَجُلٌ ؟ لَا ، بَلْ ذَلِكَ وَلَدٌ یہاں جواب نفی میں ہے ۔
- مَنْ هَذَا ؟ هَذَا رَجُلٌ یہاں جواب نفی یا اثبات میں نہیں ہوگا ۔
- هَلْ هَذَا رَجُلٌ ؟ نَعَمْ ، هَذَا رَجُلٌ یہاں جواب اثبات میں ہے ۔
- هَلْ هَذَا وَلَدٌ ؟ لَا ، بَلْ هَذَا رَجُلٌ
- هَلْ هَذِهِ امْرَأَةٌ ؟ لَا ، بَلْ هَذَا رَجُلٌ

* اَب ایسے جملوں کی مثالیں پیش کی جاتی ہیں جن میں **مرکب اضافی** استعمال کیا گیا ہے :

- مَا هَذَا ؟ هَذَا كِتَابُ الْأُسْتَاذِ
- مَا هَذَا ؟ هَذَا قَلَمُ التِّلْمِيزِ
- مَا هَذِهِ ؟ هَذِهِ حَدِيقَةُ الْمَنْزِلِ
- مَا هَذِهِ ؟ هَذِهِ دَرَجَةُ الْوَلَدِ یہ لڑکے کی سائیکل ہے ۔
- مَا ذَلِكَ ؟ ذَلِكَ بَابُ الْمَدْرَسَةِ
- مَا ذَلِكَ ؟ ذَلِكَ شُبَّانُ الْغُرْفَةِ وہ کمرے کی کڑکی ہے ۔
- مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ مَرْوَحَةُ السَّقْفِ وہ چھت کا پنکھا ہے ۔
- مَا تِلْكَ ؟ تِلْكَ سَيَّارَةُ مُحَمَّدٍ

* خط کشیدہ عبارت میں سے ہر عبارت دو کلمات پر مشتمل ہے ۔ آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہر دو کلمات کے درمیان ایک خاص تعلق ہے ۔ کتاب کو استاد سے ، قلم کو شاگرد سے ، سائیکل کو لڑکے سے اور باغیچے کو گھر سے نسبت ہے ۔ اس تعلق یا نسبت کو اضافت کا نام دیا جاتا ہے ۔ اردو میں ہم یہ تعلق " کا ، کے ، کی " سے ظاہر کرتے ہیں ۔

اَب ذرا پہلی مثال پر پھر غور کیجئے ۔ اس میں کتاب کو استاد کی طرف منسوب کیا گیا ۔ جس اسم کو منسوب کیا جائے وہ مضاف کہلاتا ہے اور اسے جس اسم کی طرف منسوب کیا جائے وہ مضاف الیہ کہلاتا ہے ۔ گویا اس مثال میں **کتاب** مضاف اور **الْأُسْتَاذِ** مضاف الیہ ہے ۔ اردو میں ان مثالوں کا ترجمہ اسی ترتیب سے کتاب استاد

قلم شاگرد یا باغیچہ منزل ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں عربی کی طرح اردو میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ البتہ اضافت کے لئے زیر کی بجائے "کا، کے، کی" استعمال ہوں تو ترتیب الٹ جائے گی اور مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں ہوگا۔ جیسے لڑکے کی سائیکل۔ اب آپ پہچانئے کہ کون سا کلمہ مضاف اور کون سا مضاف الیہ ہے :

- | | |
|------------------------------|--|
| • مَن هَذَا ؟ | هَذَا طَالِب |
| • مَا اسْمُ الطَّالِبِ ؟ | اسْمُ الطَّالِبِ مُحَمَّد |
| • هَلِ الطَّالِبُ بِخَيْرٍ ؟ | نَعَمْ ، الطَّالِبُ بِخَيْرٍ |
| • مَا حَالُ الطَّالِبِ ؟ | حَالُهُ طَيِّبٌ |
| • كَيْفَ حَالُ الطَّالِبِ ؟ | حَالُ الطَّالِبِ طَيِّبٌ |
| • كَيْفَ حَالُكَ ؟ | حَالِي بِخَيْرٍ |
| • كَيْفَ حَالُهُ ؟ | طَيِّبٌ وَالْعَمْدُ لِلَّهِ |
| • كَيْفَ حَالُهَا ؟ | حَالُهَا طَيِّبٌ |
| • مَن هَذَا ؟ | هَذَا اُسْتَاذِي |
| • مَا اسْمُ اَلْاُسْتَاذِ ؟ | اسْمُ اَلْاُسْتَاذِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ |
| • مَن ذَلِكَ ؟ | ذَلِكَ وَلَدُ اَلْاُسْتَاذِ |
| • مَا اسْمُ الْوَلَدِ ؟ | اسْمُ الْوَلَدِ عَبْدُ اللَّهِ |

* یاد رکھئے کہ جس طرح اسم ظاہر مضاف الیہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً اسْمُ الْوَلَدِ - اسْمُ اَلْاُسْتَاذِ - اسْمُ الْعَرَاةِ۔ اسی طرح ضمیر متصل بھی مضاف الیہ بن سکتا ہے جیسے اسْمُهُ، اسْمُكَ، اسْمِي۔

* اب ایسے جملے پیش کئے جاتے ہیں جو مرکب اضافی پر مشتمل ہیں۔ ان جملوں کا اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

آپ انہیں بلند آواز سے پڑھئے۔ ان کی ساخت اور حرکات ملاحظہ فرمائیے :

یہ اللہ کا بندہ ہے۔	هَذَا عَبْدُ اللَّهِ
گھر کی دیوار صاف ستھری ہے۔	حَدَارُ الْمَنْزِلِ نَظِيفٌ
وطن کی محبت ایمان میں سے ہے۔	حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ
مدینہ کی کعبور مزے دار ہے۔	تَعْمَرُ الْمَدِينَةُ لَذِيذٌ
مسجد اللہ کا گھر ہے۔	الْمَسْجِدُ بَيْتُ اللَّهِ
رسول کا شہر نور والا ہے۔	مَدِينَةُ الرَّسُولِ مَنُورَةٌ
مومن کا چہرہ منور ہے۔	وَجْهَةُ الْمُؤْمِنٍ مُنُورٌ
پڑوسی کی عزت کرنا ایمان میں سے ہے۔	إِكْرَامُ الْجَارِ مِنَ الْإِيمَانِ
گائے کا دودھ مفید ہے۔	حَلِيبُ الْبَقَرِ مُفِيدٌ
دن کی روشنی تیز ہے۔	ضَوْءُ النَّهَارِ قَوِيٌّ
رات کی تاریکی زیادہ ہے۔	ظِلَامُ اللَّيْلِ شَدِيدٌ
یہ استاد کی لڑکی ہے۔	هَذِهِ بِنْتُ الْأُسْتَاذِ
پاکستان کا جھنڈا سبز ہے۔	عَلَمُ بَاكِسْتَانِ أَخْضَرٌ
رمضان کا مہینہ مبارک ہے۔	شَهْرُ رَمَضَانَ مُبَارَكٌ
گلاب کے پھول کا رنگ سرخ ہے۔	لَوْنُ الْوَرْدِ أَحْمَرٌ
استاد کا بیٹا سمجھدار ہے۔	ابْنُ الْأُسْتَاذِ ذَكِيٌّ
وہ لڑکے کی چڑیا ہے۔	ذَلِكَ عَصْفُورٌ أَوْ لَكِيٌّ
تیری کتاب نئی ہے۔	كِتَابُكَ جَدِيدٌ
گھر کا دروازہ کھلا ہے۔	بَابُ الْمَنْزِلِ مَفْتُوحٌ
سکول کی کمر کی کشادہ ہے۔	نَافِذَةُ الْمَدْرَسَةِ وَاسِعَةٌ

* گزشتہ مثالوں پر سپر غور کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ تمام مثالوں میں مضاف اسم نکرہ ہے

هَذَا كِتَابٌ تَلْمِيزٌ

تِلْكَ سَيَّارَةٌ أُسْتَاذُ

الْوَلَدُ عِنْدَ شَجَرَةٍ

ذَلِكَ بُسْتَانٌ صَدِيقِ

تِلْكَ صُورَةٌ مَسْجِدِ

ذَلِكَ كُرْسِيٌّ مَعْلَمِ

هَذَا عَصْفُورٌ وَلَدِ

هَذِهِ صُورَةُ قَرْيَةٍ (گادں)

تِلْكَ نَافِذَةُ عُرْفَةٍ

هَلْ هَذَا يَوْمٌ عِيدِ ؟

نَعَمْ ، هَذَا يَوْمٌ عِيدِ (عید کا دن)



* اس سبق میں بار بار (هَلْ) اور (مَا) کا استعمال ہوا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ (هَلْ) ایک سوالیہ لفظ ہے جس کا جواب (نَعَمْ۔ ہاں) یا (لَا۔ نہیں) سے ہوتا ہے۔ مزید وضاحت کے لئے کچھ اور مثالیں ملاحظہ کریں (مَا) اور (هَلْ) کے درمیان جو فرق ہے اسے ذہن نشین کریں۔

جواب

اِسْمِي سَعِيدٌ
اِسْمِي زَيْنَبُ
اِسْمُهُ حَامِدٌ
اِسْمُهَا زَاهِدَةٌ

سوال

مَا اسْمُكَ ؟
مَا اسْمُكَ ؟
مَا اسْمُهُ ؟
مَا اسْمُهَا ؟

مَا

هَلْ

نَعَمْ ۔
} لَا ، لَيْسَ — لَا ، لَيْسَتْ
نَعَمْ ، اِسْمُهُ صَالِحٌ -
لَا ، لَيْسَ اِسْمُهُ صَالِحٌ -
نَعَمْ ، هَذِهِ طَاهِرَةٌ -
لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ طَاهِرَةٌ -

هَلْ اِسْمُهُ صَالِحٌ ؟

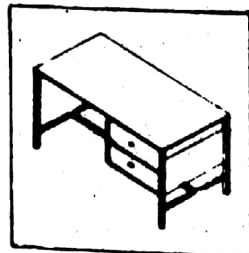
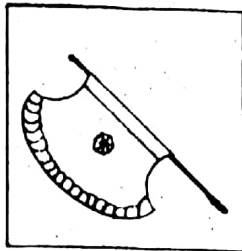
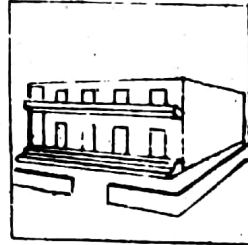
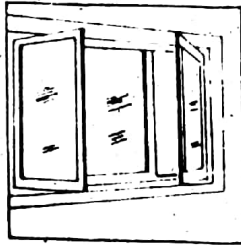
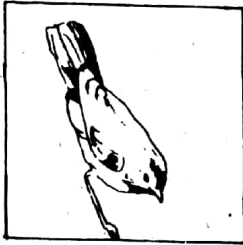
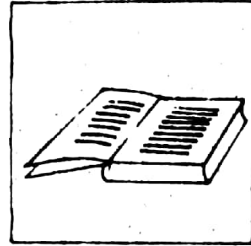
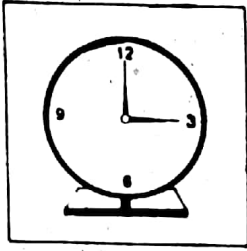
هَلْ هَذِهِ طَاهِرَةٌ ؟

* ذیل میں دیئے گئے جملوں کو بلند آواز سے پڑھئے۔ زیر، زبر، پیش لگانے کے بعد مرکب اضافی کی پہچان کیجئے۔
گزشتہ الفاظ کی مدد سے ان جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجئے :

- | | |
|------------------------------|--------------------------|
| • کتاب اللہ نور | • هذا فضل الله |
| • قميص الولد صغير | • رحمة الله واسعة |
| • بستان الأستاذ كبير | • تلميذ المدرسة بخير |
| • صديقي مسافر | • لغة العرب لغة القرآن |
| • هذه ساعة محمود | • حديقة المنزل واسعة |
| • تلك صورة الشجرة | • علم السعودية أخضر |
| • دراجة الولد جديدة | • لون السماء أزرق |
| • تلك مروحة سقف | • كرسي الأستاذ قوي |
| • وجه المؤمن منور | • الفلاح في نظام المصطفى |
| • كتاب محمود جديد | • باب المدرسة مفتوح |
| • ذلك جدار المدرسة | • تلك ساعة الطالب |
| • حال المدرس بخير | • اسم الولد سعيد |
| • ضوء الشمس شديد | • مكتب المعلم نظيف |
| • سيارة محمود قرب المنزل | • حديقة المدرسة واسعة |
| • نافذة المنزل مفتوحة | • هذا جار صديقي |
| • عبد الله صديقي | • صديقك طيب |
| • الأستاذ في غرفة المدرسة | • ضوء الشمس قوي |
| • جامعة العلامة إقبال مفتوحة | • لغة العرب أمّ الألسنة |

تمرینات

۱۔ ذیل کی تصویروں سے ایسے جملے بنائیے جو مرکب اضافی پر مشتمل ہوں :



۲ - ان الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ یہ جملے بن جائیں :

(صغیرہ - هذه - النافذة) (هل - أستاذ - ذلك) (تلميذ - ذلك - كتاب)
(کبیر - الحديقة - باب) (العلم - لون - أخضر) (جديدة - الطالب - ساعة)

۳ - درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے :

هل أنت تلميذ ؟	من تلك ؟	ما هذا ؟
من هذا الولد ؟	ما هذه ؟	هل هذه بنت ؟
كيف حاله ؟	هل ولده طيب ؟	ما اسمك ؟

۴ - (ال) کسی اسم کے شروع میں لگانے سے کیا فرق پڑتا ہے :

۵ - اسم معرفہ کا استعمال مرکب اضافی ، اور اسمیہ جملہ میں الگ الگ تحریر کیجئے -

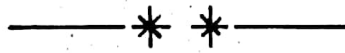
مثال : قُوْرُ اللّٰهِ (اللہ کا نور) = مرکب اضافی -

اللّٰهُ نُورٌ (اللہ نور ہے) = جملہ اسمیہ -

۶ - خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

۱ - اسما عائشة الطالب بخیر - هذه البنت تلك سيارة

ب - مضاف بالعموم ہوتا ہے + مضاف الیہ کسی معرفہ ہوتا ہے اور کہیں اثبات کے لئے ہوتا ہے اور نفی کے لئے -



الدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

الْمَرْكَبُ التَّوَصِّيفِيُّ

الكلمات

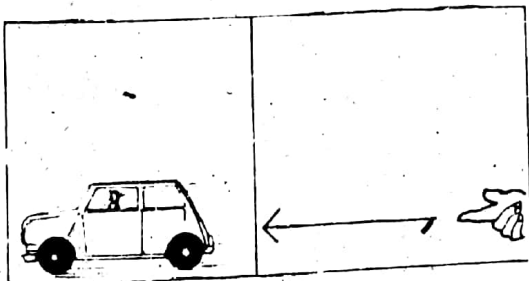
قَصِيرٌ	طَوِيلٌ	لَا عِبَ	سَهْلٌ
چھوٹا (پست قد)	لंबا	کھینے والا	آسان
سَرِيعٌ	مَرِيضٌ	عَرِيضٌ	ضَيِّقٌ
تیز رفتار	بیمار	چوڑا	تنگ
ثَمِينٌ	رَخِيصٌ	جَمِيلٌ	صَادِقٌ
قیمتی	سستا	خوبصورت	سچا
مَرٌّ	حُلُوٌ	صَالِحٌ	جَارِعٌ
کڑوا	میٹھا	نیک	بھوکا
لَذِيذٌ	حَسَنٌ	حَاضِرٌ	مُجْتَهِدٌ
مزے دار	خوبصورت (اچھا)	ماضی موجود	مُتَقَنٌ
لَيْلَةٌ	طِفْلٌ	فَاكِهَةٌ	طَعَامٌ
رات	بچہ	پھل	کھانا
مَفْتُوحٌ	بُسْتَانٌ	غَائِبٌ	طَرِيقٌ
کھلا ہوا	باغ	غیر حاضر	راستہ

اشارات

- * دو اسموں کا ایسا مجموعہ جس میں دوسرا اسم اپنے سے پہلے اسم کی اچھائی یا بُرائی بیان کرے " مرکب توصیفی " کہلاتا ہے ۔
- * عربی میں اُردو کے برعکس موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں ۔ مثلاً : رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی)
- * جس اسم کی اچھائی ، برائی یا دیگر کیفیت بیان کی جائے " مَوْصُوف " کہلاتا ہے اور جو اسم اچھائی یا برائی بتا رہا ہو صفت ہوتا ہے ۔
- * تذکیر و تانیث میں صفت اپنے موصوف کے مطابق ہوتی ہے ۔
- * اگر " موصوف " اسم معرف ہو تو " صفت " بھی اسم معرف ہوتی ہے اور اگر " موصوف " اسم نکرہ ہو تو " صفت " بھی اسم نکرہ ہوتی ہے ۔
- * واحد اور جمع میں بھی " صفت " اپنے " موصوف " کے مطابق ہوتی ہے ۔

جملے

- * ذیل میں آسان جملوں کا آسان مجموعہ پیش کیا جاتا ہے ۔ ان میں **مرکب توصیفی** کا استعمال بتایا گیا ہے :



هَذَا رَجُلٌ صَادِقٌ

یہ سچا آدمی ہے

تِلْكَ سَيَّارَةٌ سَرِيعَةٌ

وہ تیز رفتار موٹر کار ہے

الْمَرْأَةُ الطَّوِيلَةُ مُسَافِرَةٌ

لمبی عورت سفر کرنے والی ہے

الدَّوَاءُ الْمُرْمِفِيد

کڑوی دوا مفید ہے

الطَّالِبُ الْمُجْتَهِدُ حَاضِر

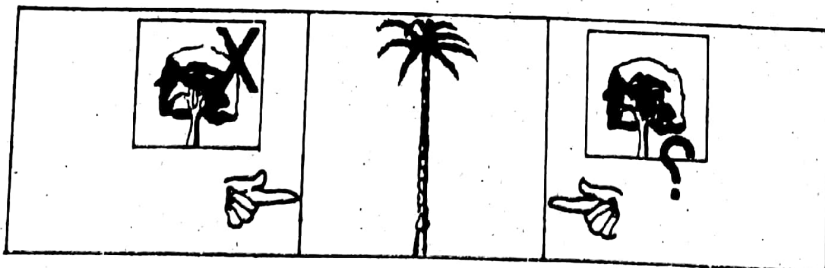
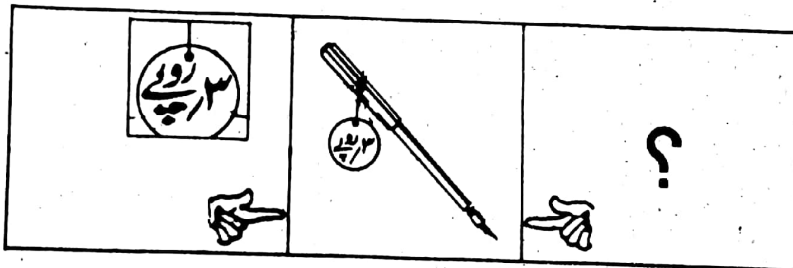
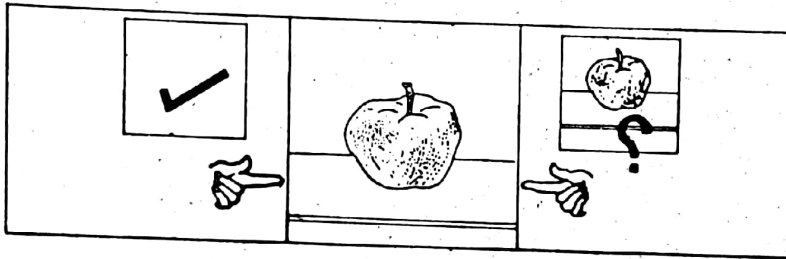
مجتہد لڑکا موجود ہے

تِلْكَ طِفْلَةٌ لَاعِبَةٌ

وہ کھیلنے والی لڑکی ہے

هَذِهِ غُرْفَةُ ضَيْقَةَ

یہ تنگ کمرہ ہے -



الرَّجُلُ السَّرِيفُ غَائِبٌ

بیار آدمی غیر حاضر ہے

ذَلِكَ طَرِيقُ عَرْنِضٍ

وہ چوڑا راستہ ہے

هَذَا طِفْلٌ جَائِعٌ

یہ بھوکا لڑکا ہے

اَسْتَاذِي رَجُلٌ صَارِحٌ

میرا استاد نیک آدمی ہے

هَلْ هَذِهِ فَاكِهَةٌ لَذِيذَةٌ ؟

کیا یہ مزے دار پھل ہے ؟

نَعَمْ ، هَذِهِ فَاكِهَةٌ لَذِيذَةٌ

ہاں - یہ مزے دار پھل ہے

مَا هَذَا ؟

یہ کیا ہے ؟

هَذَا قَلَمٌ رَخِيسٌ

یہ سستا قلم ہے

مَنْ تِلْكَ ؟

وہ کون ہے ؟

تِلْكَ بِنْتُ جَمِيلَةَ

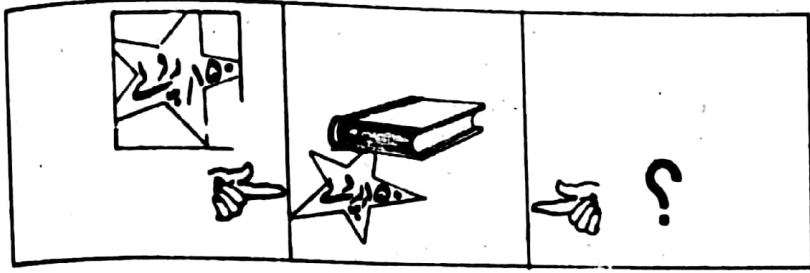
وہ خوبصورت لڑکی ہے

هَلْ هَذِهِ شَجَرَةٌ قَصِيرَةٌ ؟

کیا یہ چھوٹا درخت ہے ؟

لَا ، بَلْ هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ

نہیں - بلکہ یہ لمبا درخت ہے

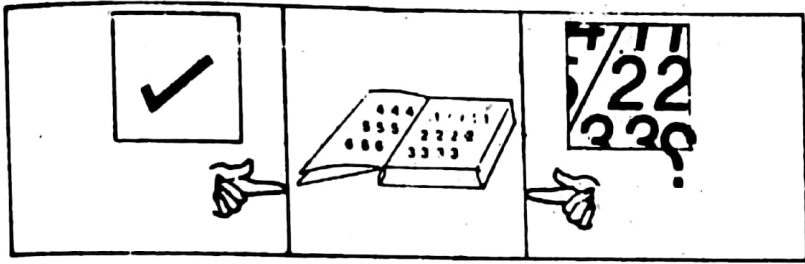


● مَا هَذَا ؟

یہ کیا ہے ؟

هَذَا كِتَابٌ ثَمِينٌ

یہ قیمتی کتاب ہے



● هَلْ هَذَا دَرَسٌ سَهْلٌ ؟

کیا یہ آسان سبق ہے ؟

نَعَمْ ، هَذَا دَرَسٌ سَهْلٌ

ہاں ۔ یہ آسان سبق ہے

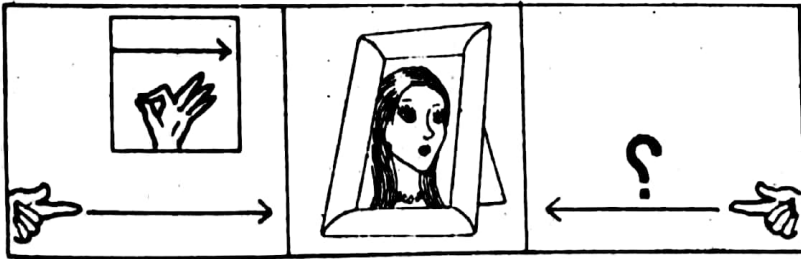


● مَا ذَلِكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

ذَلِكَ لَاعِبٌ سَرِيعٌ

وہ تیز کھلاڑی ہے



● مَا تِلْكَ ؟

وہ کیا ہے ؟

تِلْكَ صُورَةُ حَسَنَةِ

وہ خوبصورت تصویر ہے

* مندرجہ بالا الفاظ پر غور کیجئے۔ آپ نے پہچان لیا ہوگا کہ سب الفاظ صفت (Adjective) ہیں۔ کیونکہ یہ کسی اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی اور کیفیت بیان کرتے ہیں۔ جس اسم کی صفت بیان کی جاتی ہے وہ موصوف کہلاتا ہے۔ جیسے: "نیک لڑکا" دو الفاظ کے اس مرکب میں "نیک" صفت اور "لڑکا" موصوف ہے اور اس مرکب کو مرکب توصیفی کہا جاتا ہے۔

اب اس کی مثالیں ملاحظہ کیجئے :

إِمْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ
چھوٹی عورت

حَدِيقَةٌ وَاسِعَةٌ
کشاہ باغ

التِّلْمِيزُ النَّاجِحُ
کامیاب شاگرد

الْقَطَارُ السَّرِيعُ
تیز رفتار ریل گاڑی

شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ
لمبا درخت

لَيْلَةٌ طَوِيلَةٌ
لمبی رات

الرَّجُلُ الصَّالِحُ
نیک آدمی

الْبَيْتُ الْوَاسِعُ
کشاہ گھر

بِنْتُ جَمِيلَةٍ
خوبصورت لڑکی

مَدْرَسَةٌ وَاسِعَةٌ
کشاہ مدرسہ

الطَّعَامُ اللَّذِيذُ
مزے دار کھانا

الْكِتَابُ الْمُنْفِيدُ
منفید کتاب

ان مثالوں سے معلوم ہوا کہ عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ اس کے برعکس اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے۔

* مرکب توصیفی کی کچھ اور مثالیں دیکھئے :

تَلْمِيزَةٌ مُجْتَهِدَةٌ

طِفْلَةٌ جَمِيلَةٌ

دَرَجَةٌ سَرِيعَةٌ

سَاعَةٌ ثَمِينَةٌ تین گھنٹہ

نَافِذَةٌ جَمِيلَةٌ

تَلْمِيزٌ مُجْتَهِدٌ

لَاعِبٌ سَرِيعٌ تیز رفتار کھلاڑی

طَرِيقٌ ضَيِّقٌ

دَوَاءٌ مُرٌّ کڑوی دوا

طَعَامٌ لَذِيذٌ

غُرْفَةٌ ضَيِّقَةٌ

فَاكِهَةٌ لَذِيذَةٌ

مُعَامَلَةٌ حَسَنَةٌ اچھا معاملہ

لَيْلَةٌ قَصِيرَةٌ

مَدْرَسَةٌ كَبِيرَةٌ

عُصْفُورٌ جَمِيلٌ

قَلَمٌ جَدِيدٌ

دَرْسٌ سَهْلٌ

تَمَرٌ حُلُوٌّ

اَسْتَاذٌ حَاضِرٌ

مندرجہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ اگر موصوف مَوْنُث ہے تو صفت بھی مَوْنُث ہے۔ اسی طرح موصوف مذکر ہے تو صفت بھی مذکر ہے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی نوٹ کیجئے کہ ان مثالوں میں ہر ایک موصوف اسم نکرہ ہے۔ اس لئے ہر موصوف کی صفت بھی لام تعریف (معرف بنانے والا "اَل") کے بغیر آتی ہے۔

اَب مرکب توصیفی کی ہی کچھ اور مثالیں دیکھئے :

اَلْحَدِیْقَةُ الْوَاسِعَةُ	اَلْوَرَقَةُ الرَّخِیْصَةُ
اَللُّغَةُ السَّهْلَةُ آسان زبان	اَلْمَدِیْنَةُ الطَّیْبَةُ
اَلصُّوْرَةُ الْکَثِیْرَةُ	اَلْعَدْرَسَةُ الْمَفْتُوحَةُ
اَلسَّائِلَةُ الْجَائِعَةُ بھوکے فقیر	اَلْمِزْوَحَةُ الْجَدِیْدَةُ
اَلْبِنْتُ الْحَاضِرَةُ	اَلطَّرِیْقَةُ الْحَسَنَةُ اچھا طریقہ
اَلتَّبُوْرَةُ الْکَثِیْرَةُ	اَلغُرْفَةُ النَّظِیْفَةُ
اَلتَّیَّارَةُ الْوَاسِعَةُ	اَلسَّاعَةُ الْجَمِیْلَةُ
اَلْبُسْتَانُ الْجَمِیْلُ	اَلْمَرْأَةُ الطَّیْبَةُ
اَلجَارُ الْقَرِیْبُ	اَلتَّكْرِیْمُ الرَّخِیْصُ
اَلْمُتَعَلِّمُ الصَّغِیْرُ	اَلْاَسَاذُ الْکَثِیْرُ
اَلضَّوُّ الشَّدِیْدُ	اَلْحَلِیْبُ الْحَلُوْ
اَلْوَرْدَةُ الْجَمِیْلَةُ	اَلظَّلَامُ الْکَثِیْرُ بہت تاریکی
اَلْحَالُ الطَّیْبُ	اَلْوَلَدُ الْقَصِیْرُ

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ موصوف اسم معرف ہو تو صفت پر بھی لام تعریف (اَل) لگانا

پڑتا ہے۔

الزَّفْع : صفحہ ۵۵ کی مثالوں پر ایک بار پھر غور کیجئے۔ سب مثالوں میں موصوف اسم نکرہ ہے اور اس کے آخری حرف پر دو پیش (و) ہیں جن میں سے ایک سیدھا لکھا گیا ہے اور ایک اُلٹا ہے۔ ایسی صورت میں تلفظ کرتے وقت پیش کے ساتھ نون کی آواز بھی پیدا ہوتی ہے یعنی آپ (پِنْت)، کو (رِبْنَتْن)، پڑتے ہیں۔ دو پیش (و)، دو زبر (اَ)، یا دو زیر (اِ) کے آنے سے کیونکہ نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اس لئے اسے تنوین کہتے ہیں۔ جیسے جَمِيلٌ - فَوْرًا - وَثَقًا فَوْقًا - نَسْلًا بَعْدَ نَسْلٍ (نَسْلَنْ بَعْدَ نَسْلَنْ) خُصُوصًا - عَمَلًا۔

آپ یہ بھی نوٹ کریں گے کہ جہاں موصوف پر دو پیش آئے ہوں وہاں صفت پر بھی اسی طرح دو پیش (و) ہیں اب صفحہ ۵۶ کی مثالوں پر توجہ کیجئے۔ ان مثالوں میں ہر موصوف معرف ہے کیونکہ اس پر لام تعریف (اَلْ) لگا ہوا ہے اُن میں سے ہر اسم پر صرف ایک پیش ہے۔ یاد رکھئے جب بھی کسی اسم پر لام تعریف (اَلْ) لگا ہوا ہو تو اس کے آخری حرف پر تنوین دو پیش (و)، دو زبر (اَ)، یا دو زیر (اِ) کسی حال میں نہیں آئے گی۔

اسی طرح ان اسماء میں سے ہر ایک کی صفت پر بھی لام تعریف (اَلْ) لگا ہوا ہے اور آخر میں صرف ایک پیش (و) ہے۔ ان تمام حالتوں کو جہاں کسی اسم کے آخر میں دو پیش (و)، یا ایک پیش (و) آئے۔ رَفْع (الزَّفْع) کی حالت کہا جاتا ہے۔

اب مندرجہ ذیل جملے ملاحظہ کیجئے جن میں مرکب توصیفی کا استعمال ہوا ہے۔ نوٹ کیجئے کہ جہاں موصوف پر رفع ہے وہاں صفت پر بھی رفع ہے :

مرکب توصیفی کا استعمال مکمل جملہ میں

هَذَا وَلَدٌ صَغِيرٌ

یہ بچہ لڑکا ہے

مرکب توصیفی

وَلَدٌ صَغِيرٌ

بچہ لڑکا

نہ جس اسم پر رفع ہو وہ مرفوع کہلاتا ہے۔

أَلَوْلَدُ الصَّغِيرِ نَظِيفٌ

هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ

الشَّجَرَةُ الطَّوِيلَةُ جَمِيلَةٌ

ذَلِكَ مَكَانٌ ضَيِّقٌ

الْبَيْتُ الضَّيِّقُ مُظْلِمٌ تَنْكِ مَكَانٌ تَارِكٌ هِيَ

تِلْكَ حَدِيقَةٌ وَاسِعَةٌ

الْحَدِيقَةُ الْوَاسِعَةُ جَمِيلَةٌ

أَلَوْلَدُ الصَّغِيرِ

شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ

الشَّجَرَةُ الطَّوِيلَةُ

مَكَانٌ ضَيِّقٌ

السَّكَّانُ الضَّيِّقُ

حَدِيقَةٌ وَاسِعَةٌ

الْحَدِيقَةُ الْوَاسِعَةُ

مَا هَذَا ؟

هَذَا رَجُلٌ حَسَنٌ

مَا هَذِهِ ؟

هَذِهِ مَدْرَسَةٌ كَبِيرَةٌ

هَلْ هَذِهِ مَدْرَسَةٌ صَغِيرَةٌ ؟

لَا ، هَذِهِ مَدْرَسَةٌ كَبِيرَةٌ

مَا هَذِهِ ؟

هَذِهِ شَجَرَةٌ كَبِيرَةٌ

هَلْ هَذِهِ شَجَرَةٌ كَبِيرَةٌ ؟

نَعَمْ ، هَذِهِ شَجَرَةٌ كَبِيرَةٌ

* اِمَادَةُ كَيْفَ لَمْ يَحْدِثْ بَشَرٌ كَيْفَ هِيَ :

مَنْ ذَلِكَ ؟

ذَلِكَ رَجُلٌ

کیا آدمی اچھا ہے ؟

ہاں ، آدمی اچھا ہے ۔

کیا یہ اچھا آدمی ہے ؟

ہاں ، یہ اچھا آدمی ہے ۔

کیا یہ اچھی عورت ہے ؟

نہیں ، یہ اچھی عورت نہیں ہے ۔

تِلْكَ سَيَّارَةٌ سَرِيعَةٌ

هَذَا شَارِعٌ طَوِيلٌ يَهْدِي إِلَى مَرْكَبٍ

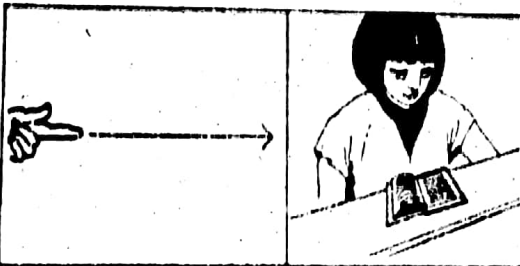
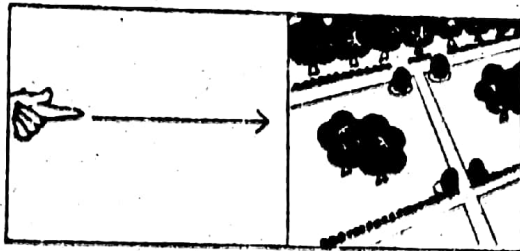
ذَلِكَ مَسْجِدٌ وَاسِعٌ

هَذِهِ كُرْسِيَّةٌ نَظِيفَةٌ يَهْدِي سَافِرُ سُرَى كَاهِلٍ

هَذِهِ دَرَّاجَةٌ

ذَلِكَ مَسْجِدٌ

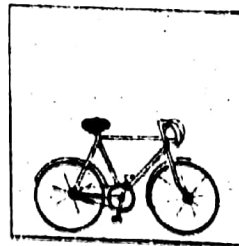
تِلْكَ مَرْوَحَةٌ



ذَلِكَ مَنْزِلٌ

تِلْكَ حَدِيقَةٌ

هَذَا قَلَمٌ



هَلِ الرَّجُلُ طَيِّبٌ ؟

نَعَمْ ، الرَّجُلُ طَيِّبٌ

هَلْ هَذَا رَجُلٌ طَيِّبٌ ؟

نَعَمْ ، هَذَا رَجُلٌ طَيِّبٌ

هَلْ هَذِهِ مَرْأَةٌ طَيِّبَةٌ ؟

لَا ، لَيْسَتْ هَذِهِ مَرْأَةٌ طَيِّبَةٌ

هَذِهِ مَدْرَسَةٌ كَبِيرَةٌ

ذَلِكَ شَبَابٌ صَغِيرٌ

تِلْكَ نَافِذَةٌ صَغِيرَةٌ

هَذَا بَابٌ عَرِضٌ

تِلْكَ شَجَرَةٌ

هَذَا وَلَدٌ

هَذِهِ سَيَّارَةٌ

هَذِهِ دَرَّاجَةٌ جَدِيدَةٌ

هَذِهِ سَيَّارَةٌ سَرِيعَةٌ

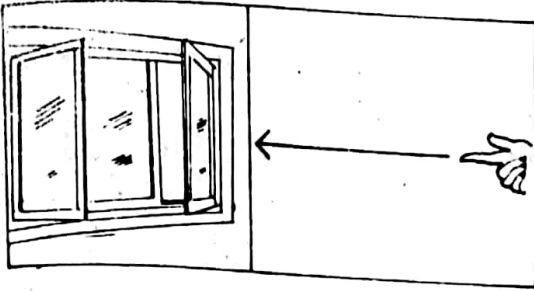
تِلْكَ حَدِيقَةٌ جَمِيلَةٌ

ذَلِكَ شَارِعٌ وَاسِعٌ

ذَلِكَ أَسَاطُ كَرِيمٌ

تِلْكَ بِنْتُ مُجْتَهِدَةٍ

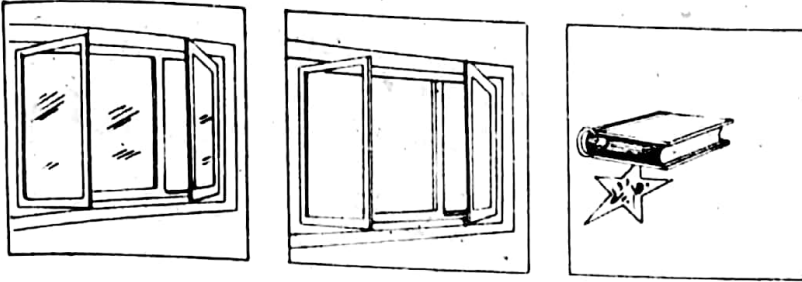
تلك نافذة كبيرة



هذا كتاب ثمين

هذا سبائك عريض

هذه نافذة كبيرة



من هذه ؟

هذه بنت



هل هذه بنت كبيرة ؟

نعم ، هذه بنت كبيرة



هل هذه بنت صغيرة ؟

لا . بل هذه بنت كبيرة



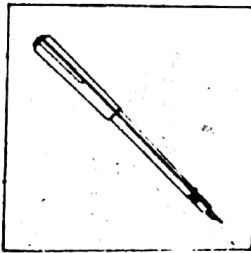
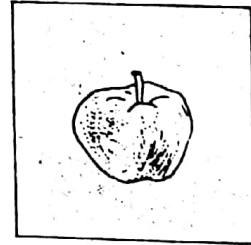
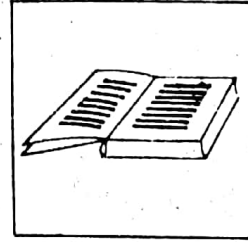
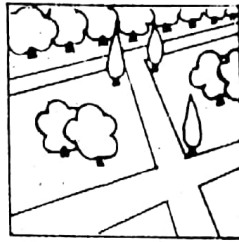
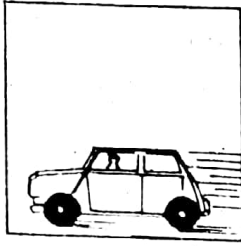
هل هذه بنت طيبة ؟

نعم . هذه بنت طيبة

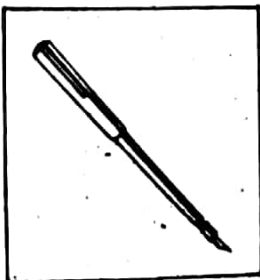
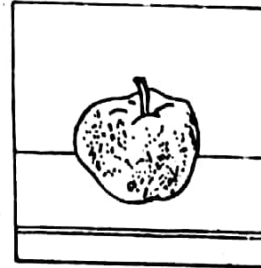
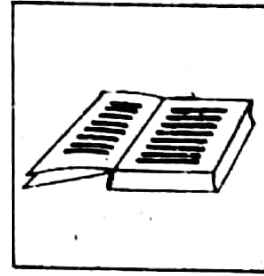
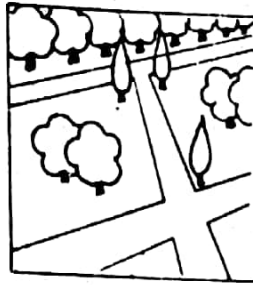
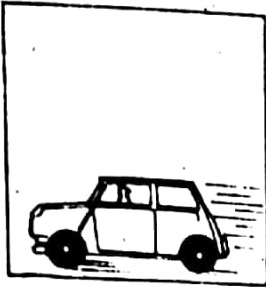


تمرینات

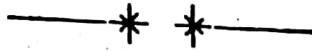
۱۔ ان تصویروں سے ایسے جملے بنائیے جن میں مرکب توصیفی استعمال کئے گئے ہوں :



۲ - ذیل کی تصویروں کو سامنے رکھتے ہوئے اسمیہ جملے بنائیے :



- ۳۔ مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں کیا فرق ہے ؟ مثالیں دیجئے ۔
- ۴۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے :
- هَذَا ----- التَّالِمِيذُ - ذَلِكَ ----- الْجَدِيدُ - دَرَجَةُ ----- قُوَّةُ
مَنَارَةٌ ----- طَوِيلَةٌ - تِلْكَ ----- سَرِيعَةٌ - السَّنَدُ مَفْتُوحٌ
- ۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ لام تعریف (معرفہ بنانے والا اَلْ) لگائیے :
- طَالِبٌ - مَسْجِدٌ - مَدْرَسَةٌ - بَابٌ - كِتَابٌ - قَلَمٌ
حَدِيقَةٌ - بِنْتُ - بَيْتٌ - شَارِعٌ -
- ۶۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ وہ جملے بن جائیں :
- (كُزْبِيٌّ - صَغِيرٌ - ذَلِكَ) (هَذَا - الطَّالِبُ - كِتَابٌ)
(هَذِهِ - نَظِيفَةٌ - مَدِينَةٌ) (وَاسِعَةٌ - تِلْكَ - سَيَّارَةٌ)
(هَذَا - ضَيْقٌ - شَارِعٌ) (هَذِهِ - جَمِيلَةٌ - بِنْتُ)



الدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

الْضَّمَايِرُ الْمُنْفَصِلَةُ حُرُوفُ الْبَعْرِ

الكَلِمَات



صِنَاعَةٌ
بنا ہوا

عَلَى - بِ
پر - ساتھ

صَدِيق
دوست

أَنْتِ
تو (عورت)

هِيَ
وہ (مؤنث)



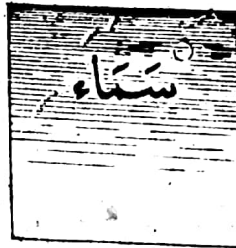
عِنْدَ - مَعَ
پس - ساتھ

مِنْ - عَنْ
سے - سے، بابت

بَعِيد
دور

أَنْتَ
تو (مرد)

هُوَ
وہ (مذکر) HE



أَمَامَ - خَلْفَ
سامنے (آگے) - پیچھے

فِي - لَ
میں - کے لئے

قَرِيب
نزدیک

نَحْنُ
ہم

هُمْ
وہ (سب) THEY



فَوْقَ - تَحْتَ
اوپر - نیچے

إِلَى
تک (کی طرف)

أَيْنَ ؟
کہاں

أَنَا
میں

طَيِّبَةٌ
اچھی

ضائر منفصلہ

* (اَنَا - نَحْنُ - أَنْتَ - أَنْتِ) اور ان جیسی دوسری ضمیریں منفصل (جدا) کہلاتی ہیں۔ اس لئے کہ یہ ضمیریں اپنی مستقل حیثیت رکھتی ہیں اور علیحدہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اور کسی لفظ کے ساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں۔ یہ ضمیریں عام طور پر فقرے کے شروع میں آتی ہیں۔ ذیل میں منفصل ضمیروں کا استعمال ملاحظہ کیجئے :

- | | |
|---------------------------|---------------------------------|
| • مَنْ أَنْتَ ؟ | • مَنْ هُوَ ؟ |
| اَنَا طَالِبٌ | هُوَ صَدِيقِي |
| • مَنْ أَنَا ؟ | • هَلْ هُوَ صَدِيقُكَ ؟ |
| أَنْتَ أَسَازُ | نَعَمْ ، هُوَ صَدِيقِي |
| • هَلْ أَنْتَ قَرِيبٌ ؟ | • أَيْنَ صَدِيقُ مُحَمَّدٍ ؟ |
| نَعَمْ اَنَا قَرِيبٌ | هَذَا هُوَ صَدِيقُ مُحَمَّدٍ |
| • هَلْ أَنَا بَعِيدٌ ؟ | • مَنْ هِيَ ؟ |
| نَعَمْ أَنْتَ بَعِيدٌ | هِيَ أَسَازَةُ |
| • مَنْ أَنْتِ ؟ | • هَلْ هِيَ تَلْمِيزَةٌ ؟ |
| اَنَا طَالِبَةٌ | لَا ، بَلْ هَذِهِ أَسَازَةُ |
| • مَنْ أَنَا ؟ | • مَنْ هَذِهِ ؟ |
| أَنْتِ أَسَازَةُ | هَذِهِ تَلْمِيزَةٌ |
| • هَلْ أَنْتِ قَرِيبَةٌ ؟ | • هِيَ تَلْمِيزَةُ الْأُسَازَةِ |
| نَعَمْ ، أَنَا قَرِيبَةٌ | مَا هَذِهِ ؟ |
| • هَلْ أَنَا بَعِيدَةٌ ؟ | • هَذِهِ كُرَاسَةُ التَّلْمِيزِ |
| نَعَمْ ، أَنْتِ بَعِيدَةٌ | • هِيَ كُرَاسَةُ جَدِيدَةٍ |



نَحْنُ تَلَامِذَةٌ

نَحْنُ صِغَارٌ



نَحْنُ بَنَاتٌ

نَحْنُ تَلْمِیذَاتٌ



نَحْنُ تَلَامِذَةٌ

نَحْنُ تَلَامِیْذٌ

* آپ دوسرے سبق میں کچھ متصل ضمیریں اور ان کا استعمال پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ایک مرتبہ پھر متصل ضمیروں کے استعمال کا اعادہ کیا جا رہا ہے تاکہ آپ ان ضمیروں کو اچھی طرح سمجھ جائیں ساتھ ہی کچھ نئے الفاظ اور ان کی تراکیب کا اضافہ ہو جائے۔ منفصل ضمیریں الگ حیثیت رکھتی ہیں کسی دوسرے اسم کے ساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں۔ اس کے برعکس متصل ضمیریں اپنے اسم کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہیں۔

إِسْمِي حَامِدٌ

حَالِي بِخَيْرٍ

هَذِهِ مَدْرَسَتِي

• مَا اسْمُكَ ؟

• كَيْفَ حَالُكَ ؟

• أَيْنَ مَدْرَسَتُكَ ؟

شَجَرَتِي طَوْنِيَّةٌ

شَجَرَتُهَا قَرْيَةٌ

عُرْفَتِي كَبِيرَةٌ

تِلْكَ شَجَرَتُكَ

شَجَرَتُهُ بَعِيدَةٌ

نَعَمْ، هَذِهِ عُرْفَتِي

هَذِهِ شَجَرَةٌ

شَجَرَتُكَ قَصِيرَةٌ

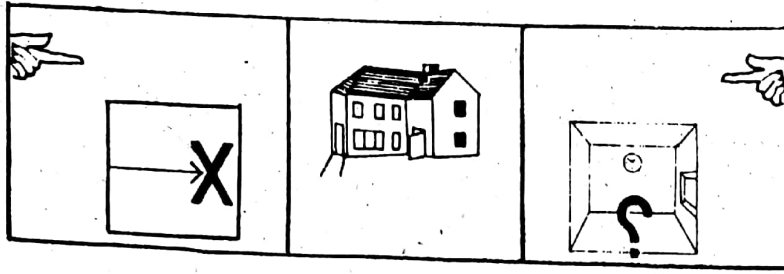
هَلْ هَذِهِ عُرْفَتُكَ ؟

۱۔ تَلْمِیْذ (شاگرد لڑکا) کی جمع۔

۲۔ بَنَات (بہنیں یا لڑکیاں) کی جمع۔

۳۔ تَلْمِیْذَات (شاگرد لڑکیاں) کی جمع۔

وہ استاد صاحب کاکرہ ہے۔



تِلْكَ غُرْفَةُ الْأُسْتَاذِ

هَلْ أَنْتَ أَسْتَاذٌ ؟

لَا ، أَنَا طَالِبٌ

مَا هَذَا ؟ هَذَا قَلْبِي

هَلْ تِلْكَ غُرْفَةُ ؟ لَا ، ذَلِكَ بَيْتٌ

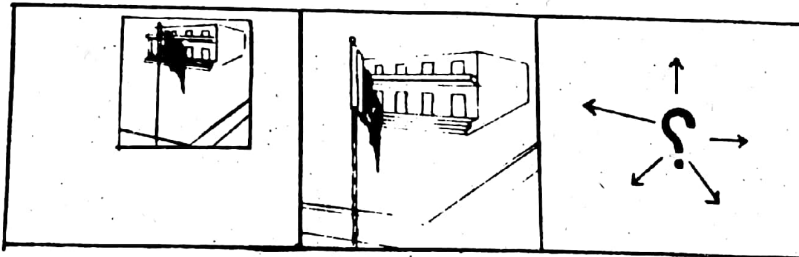
هُوَ جَارُكَ
هِيَ بِنْتِي
هَذَا مَنْزِلِي
تِلْكَ مَدْرَسَتُكَ

هَذَا كِتَابِي
تِلْكَ دَرَجَتُكَ
ذَلِكَ أَسْتَاذِي
هَذِهِ سَاعَتُكَ

أَنَا طَالِبٌ
أَنْتِ تَلْمِيزَةٌ
أَنَا مُجْتَهِدَةٌ
أَنْتَ صَالِحٌ

* نیچے دیے ہوئے جملوں سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ فوقِ عِنْدِ اِمَامِ تَحْتَ کے بعد جو ہم آتا ہے وہ بھی غور ہو جاتا ہے۔

الصُّورَةُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ تَحْتَ الْكِتَابِ
تصویر میز کے اوپر کتاب کے نیچے ہے۔



مَا هَذِهِ ؟ هَذِهِ صُورَةٌ

مَا هَذَا ؟

هَذَا عِلْمٌ بِأَكْثَانِ

أَيْنَ الْعِلْمِ ؟

الْعِلْمُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ

هَذَا الْعِلْمُ عِلْمٌ بِأَكْثَانِ

تَحْتَ الْكَرْسِيِّ
فَوْقَ السَّقْفِ
السَّقْفُ فَوْقَكَ

تَحْتَ الْأَرْضِ
فَوْقَ السَّمَاءِ
أَنْتَ تَحْتَ السَّقْفِ

مَاذَا تَحْتَكَ ؟

مَاذَا فَوْقَكَ ؟

أَيْنَ أَنَا ؟

أَنَا أَمَامَكَ
السَّرِيرُ تَحْتَ السَّقْفِ
الْأَرْضُ تَحْتَ السَّمَاءِ

أَنَا فَوْقَ السَّرِيرِ
السَّرِيرُ فَوْقَ الْأَرْضِ
أَنْتَ تَحْتَ السَّمَاءِ

أَيْنَ أَنْتَ ؟
أَيْنَ السَّرِيرُ ؟
أَنَا فَوْقَ السَّقْفِ



مَنْ هَذَا ؟
هَذَا رَجُلٌ
الرَّجُلُ طَيِّبٌ
الرَّجُلُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ
الْكُرْسِيُّ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
الشَّجَرَةُ عِنْدَ الْبَابِ
الشَّجَرَةُ عِنْدَ الْمَدْرَسَةِ

عِنْدِي كِتَابٌ
عِنْدَهُ سَاعَةٌ
عِنْدَهَا وَلَدٌ صَغِيرٌ
هَذِهِ دَرَّاجَةُ الْأُسْتَاذِ
يَه اسٲاد كى سائىل هٲ

عِنْدَ الْبِنْتِ صُورَةٌ
الصُّورَةُ عِنْدَ النَّافِذَةِ
نَعَمْ ، عِنْدِي كِتَابٌ
كِتَابِي فَوْقَ مَكْتَبِي
نَعَمْ ، عِنْدِي وَرَقَةٌ
وَرَقَّتِي تَحْتَ كِتَابِي

مَاذَا عِنْدَكَ ؟
مَاذَا عِنْدَهُ ؟
مَاذَا عِنْدَهَا ؟
عِنْدَ أُسْتَاذِي دَرَّاجَةٌ
ميرٲ اسٲاد كى ٲاس ايٲ سائىل هٲ

تِلْكَ صُورَةُ الْحَدِيقَةِ
هَذِهِ صُورَةُ الْبِنْتِ
هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ ؟
أَيْنَ كِتَابِكَ ؟
هَلْ عِنْدَكَ وَرَقَةٌ ؟
أَيْنَ وَرَقَّتِكَ ؟

حُرُوفُ الْجَزْرِ

* اُردو میں اجزائے کلام تین ہوتے ہیں۔ اسم، فعل اور حرف۔ اُردو میں حرف کی مثالیں یہ ہیں :

تک — میں — سے — پر — کو

عربی میں ان حروف کو حروف الجزر کہا جاتا ہے۔ اردو کے برعکس عربی میں یہ اسم کے شروع میں آتے ہیں۔
جیسے مِنَ الْمَسْجِدِ (مسجد سے) عربی میں ان حروف کو حروف الجزر کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ جس اسم پر داخل ہوتے ہیں (یعنی جس اسم کے شروع میں آتے ہیں) اس پر جزر (— —) آجاتی ہے گویا وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔ اب حروف الجزر کے مرکبات کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے :

مِنَ الْحَدِيقَةِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

باغ سے اسکول تک

مِنْ لَاهُورَ إِلَى إِسْلَامَ آبَادَ

لاہور سے اسلام آباد تک

بِالْقَلَمِ

قلم سے

مِنْ تَرَابٍ

مٹی سے

إِلَيْكَ - بِكَ

تیری طرف - تیرے ساتھ

فِي الْحَدِيقَةِ

باغ میں

فِي بَيْتٍ

ایک گھر میں

مِنْكَ - لَكَ

تجھ سے - تیرے لئے

مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَسْجِدِ

گھر سے مسجد تک

مِنَ الرِّيَاضِ إِلَى الْمَدِينَةِ

ریاض سے مدینہ تک

عَلَى الشَّجَرَةِ

درخت پر

فِي الْكِتَابِ

کتاب میں

عَنِ الْبَيْتِ

گھر سے

* مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔ ان جملوں میں حروف الجزر کا استعمال بتایا گیا ہے۔

أَلْوَلَدُ فِي الْعُرْفَةِ

الْعُرْفَةُ فِي الْمَنْزِلِ

• أَيْنَ الْوَلَدُ ؟

• أَيْنَ الْعُرْفَةُ ؟

● أَيْنَ الْمَنْزِلِ؟

● أَيْنَ الْمَسْجِدِ؟

• مَنْ فِي الْمَسْجِدِ ؟

• أَيْنَ التِّلْمِيزِ؟

• اَيْنَ الْبَيْتِ ؟

• هَلِ الْوَلَدُ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟

• اَيْنَ اَنْتَ ؟

● اٰمِيْنَ اُنَّا ؟

• أَيْنَ الْبَابِ ؟

• أَيْنَ النَّافِذَةُ ؟

● ماذا في الغرفة ؟

● مَاذَا فِي السَّقْفِ؟

• مَاذَا فِي الْجِدَارِ؟

الْمَنْزِلُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

الْمَسْجِدُ عَلَى الطَّرِيقِ

الإمام في المسجد

التلميذ في المدرسة

الْبَيْتُ فِي الْمَنْزِلِ

لَا، بَلِ الْوَلَدُ فِي الْمَنْزِلِ نہیں، بلکہ لڑکا گھر میں ہے۔

أَنَا قَرِيبٌ مِنَ الْأُسْتَاذِ

أَنْتَ قَرِيبٌ مِنَ السَّبُّورَةِ

لَبَابُ قَرِيبٍ مِنَ الشُّبَّانِ

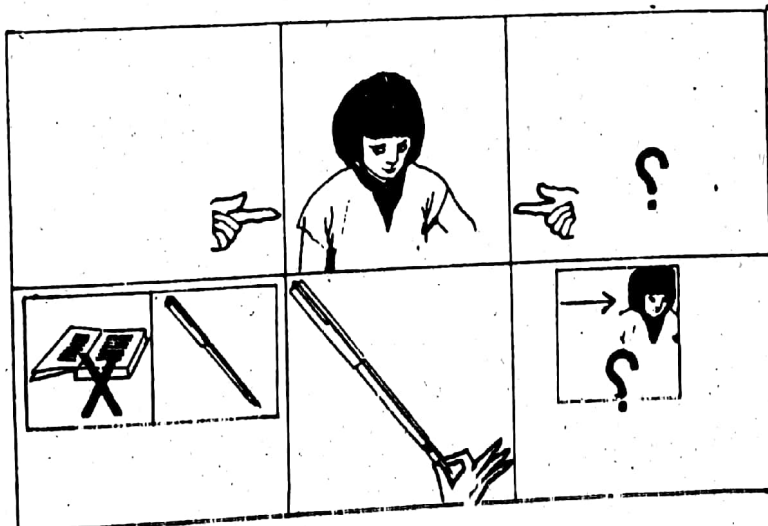
لَتَأْفِكُنَّ بَعِيدَةً عَنِ السَّبُّورَةِ كَمُرْكِي تَحْتَهُ سِيَاهٌ سَدُورِهِ۔

فِي الْغُرَّةِ سَرِيْرٌ عَرِيْضٌ كمرے میں ایک چوڑی چارپائی ہے۔

فِي السَّقْفِ مَرْوَحَةٌ

في الجدارِ صورةٌ

* نیچے دیئے ہوئے جملوں کو مکمل حرکات (۱۔ ۲) کے ساتھ بلند آواز سے پڑھئے تاکہ عِندَ ، اَمَامَ، تَحْتَ، فَوْق اور اُن کے ساتھ ساتھ حروف الجزاء منفصل و متصل ضمیروں کا استعمال آپ پر واضح ہو جائے۔



● مَنْ هَذِهِ ؟

هَذِهِ بِنْتُ الْأُسْتَاذِ

• هَلْ عِنْدَهَا كِتَابٌ ؟

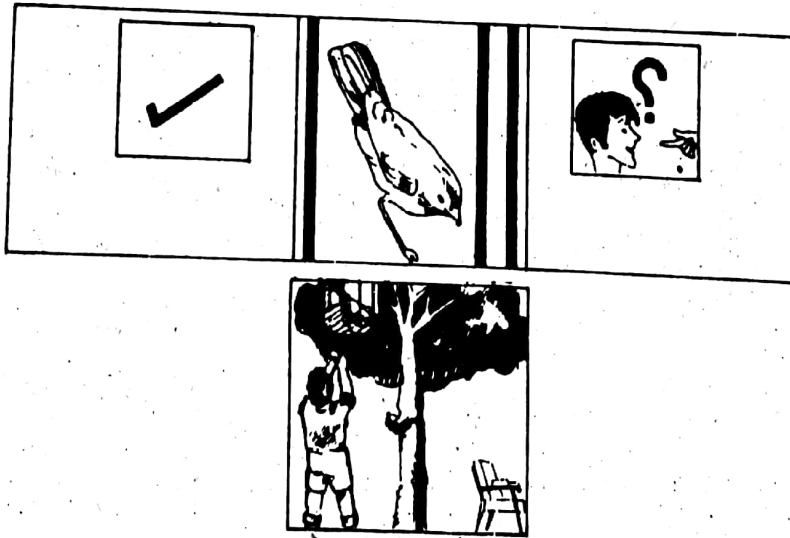
لَا لَيْسَ عِنْدَ هَاكِتَابُ

بَلْ عِنْدَ هَاقَلَمٍ

أَيْنَ قَلَمُهَا؟

قلمها في يدها قلمها صناعةً باكستانيةً في باكستان صناعةً طيبةً
 عندنا ساعةٌ كبيرةٌ عنده حديقةٌ جميلةٌ عندها ولدٌ طيبٌ
 عندك غرفةٌ عندي دراجةٌ عندك عصفورٌ
 أنا تلميذك أنت تلميذ محمد أنت تلميذة ٥

نحن تلامذة في المدرسة نحن طلبة في المسجد
 أستاذنا في المدرسة كتابنا فوق المكتب
 من عندك ؟ عندي رجل كريم
 من هذا الرجل ؟ هذا الرجل أستاذي
 ماذا عند الأستاذ ؟ عند الأستاذ كتب
 من هذه ؟ هذه أستاذة بنتي
 ما اسمها ؟ اسمها عقيلة
 هذه أستاذة طيبة



هل عندك عصفور ؟
 نعم ، عندي عصفور
 هذا عصفور جميل
 العصفور في القفص
 القفص على الشجرة
 الولد تحت الشجرة
 الكرسي عند الشجرة

أنت في بيتنا تحت الشجرة عند العصفور فوق الكرسي أمام الباب قرب النافذة

یاد رکھنے کی باتیں

* ضمائر منفصلہ : اَنَا ، نَحْنُ ، أَنْتَ ، أَنْتِ اور اِن جیسی دوسری ضمیریں الضمائر المنفصلة کہلاتی ہیں۔

* حروف الجر : فِي ، مِنْ ، إِلَى ، عَلَى اور ایسے دوسرے حروف کو حُرُوفُ الْجَزْرِ کہتے ہیں۔ یہ اسم سے پہلے آتے ہیں اور اسے جز (جزء) دیتے ہیں۔

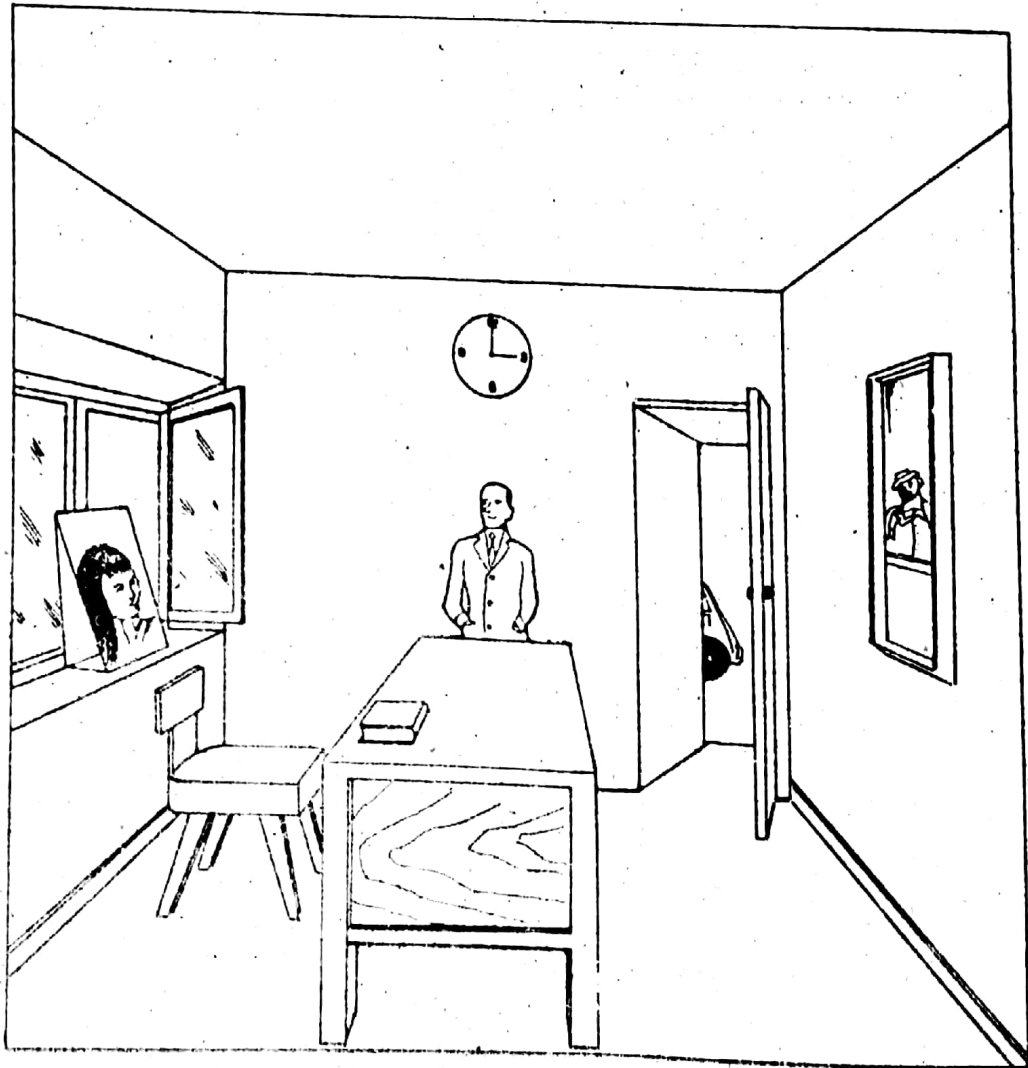
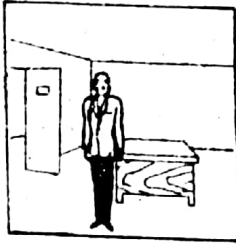
* فَوْقَ ، تَحْتَ ، أَمَامَ ، عِنْدَ کے فوراً بعد جو اسم آتا ہے مضاف الیہ ہوتا ہے اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے۔

* ضمائر منفصلہ اور متصلہ کا استعمال بغور ملاحظہ کریں۔

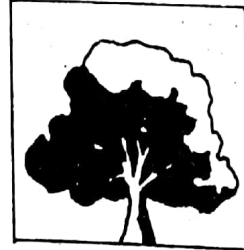
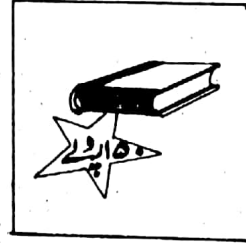
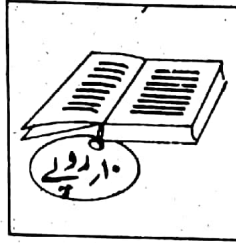
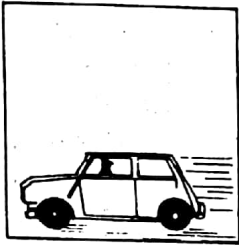
ضمائر منفصلہ	ضمائر متصلہ
أَنَا أَحْمَدُ - أَنَا زَيْنَبُ	مُكَمَّمٌ } كِتَابِي كِتَابُنَا
نَحْنُ أَوْلَادُ - نَحْنُ بَنَاتُ	
أَنْتَ تَلْمِيزُ	مُخَاطَبٌ } كِتَابُكَ كِتَابُكَ
أَنْتِ تَلْمِيزُ	
هُوَ أَسْتَاذُ	غَائِبٌ } كِتَابُهُ كِتَابُهَا
هِيَ أَسْتَاذَةٌ	
هُمْ أَوْلَادُ	

تمرینات

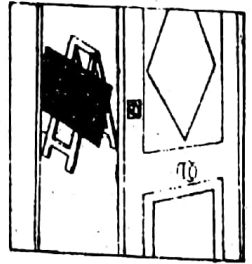
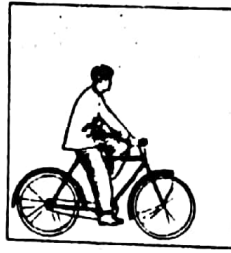
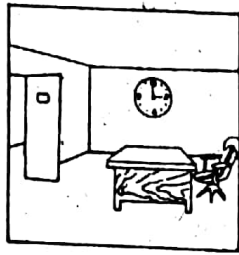
۱۔ (تحت ، فوق ، عند ، أمام ، استعمال کرتے ہوئے ذیل کی تصویروں کے لئے مناسب جملے بنائیے :



۲۔ جملوں میں حسبِ ذیل تصویروں کے لئے مناسب صفات لائیے :



۳۔ ذیل کی تصاویر سے مدد لیتے ہوئے ایسے جملے بنائیے جن میں حروف جر کا استعمال ہو :



۴ - خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

- ۱- الولد ————— المدرسة ۲- ————— قریب ۳- هذه ————— السریر
۴- الله قریب ————— ۵- صورة المنزل ————— ۶- ————— تحت

۵ - مندرجہ ذیل کو جملوں میں استعمال کیجئے :

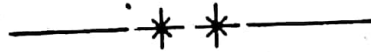
منك - عندك - قریب - طويلة - سماء - أنا - تلميذ - ساعة - سقف
امراة - ما - تلك - من

۶ - مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ جملے بن جائیں :

(هذه - الأستاذ - غرفة) (تلك - الأستاذ - بنت)
(المدرسة - من - التلميذ - قریبة) (ی - سریر - تحت)
(۴ - ساعة - عند)

۷ - سوالوں کے جواب دیجئے :

- ۱- هل هو فوق المنزل ۲- هل هي تحت الشجرة؟ ۳- ماذا عندك؟
۴- أين كتابك؟



الدَّرْسُ السَّادِسُ

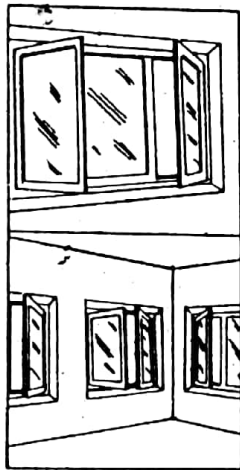
بِهِتَا سَبَقْ

الْبَجْنَع

واحد جمع

صَالِح : صَالِحُونَ

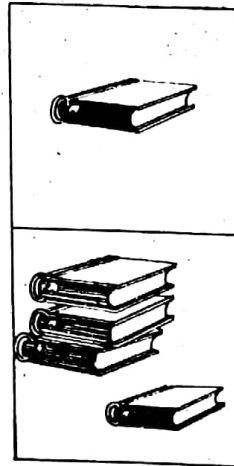
كَاتِب : كَاتِبُونَ



واحد جمع

عَاقِل : عَاقِلُونَ

جَاهِل : جَاهِلُونَ

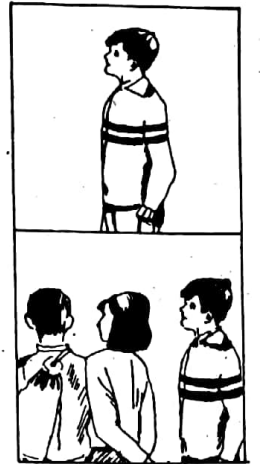


الكَلِمَات

واحد جمع

مُسْلِم : مُسْلِمُونَ

كَافِر : كَافِرُونَ



واحد جمع

نَافِذَة : نَوَافِذ

مَنْزِل : مَنَازِل

غُرْفَة : عُرف

بَيْت : بُيُوت

واحد جمع

قَلَم : أَقْلَام

كِتَاب : كُتُب

مَكْتَب : مَكَاتِب

صُورَة : صُور

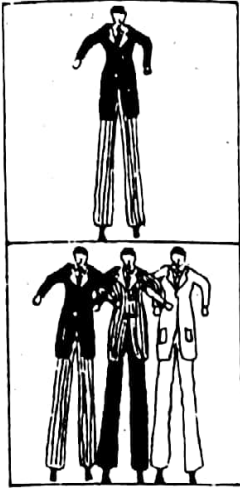
واحد جمع

تَلْمِيز : تَلْمِيزَة - تَلْمِيزَة

طَالِب : طَالِبَة - طَالِب

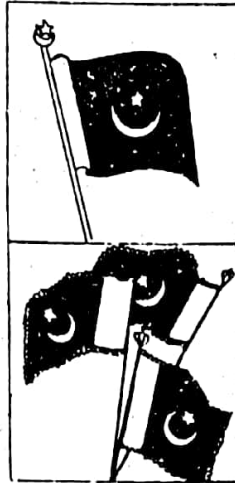
طِفْل : أَطْفَال

وَلَد : أَوْلَاد



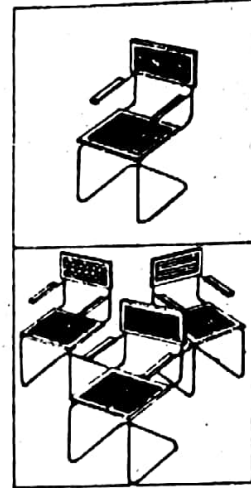
واحد جمع

طَوِيل : طَوَال
قَصِير : قِصَار
كَبِير : كِبَار
صَغِير : صِغَار



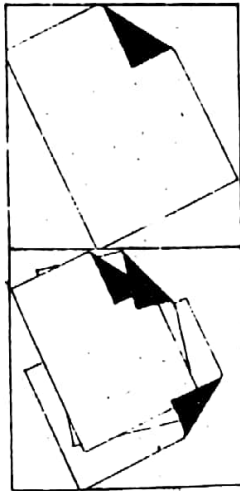
واحد جمع

بَاب : أَبْوَاب
عَلَم : أَعْلَام
حَسَن : حِسَان
طَرِيق : طُرُق



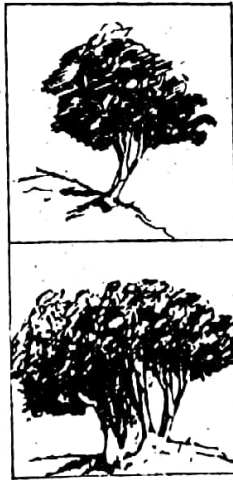
واحد جمع

أُسْتَاذ : أَسَاتِذَة
رَجُل : رِجَال
صَدِيق : أَصْدِقَاء
كُرْسِي : كُرَاسِي



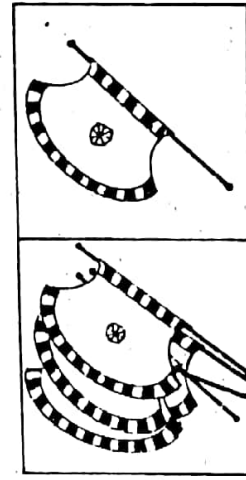
واحد جمع

إِسْم : أَسْمَاء
شَيْء : أَشْيَاء
وَرَق : أَوْرَاق
جِدَار : جُدَر



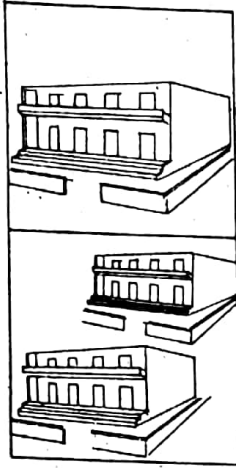
واحد جمع

شَجَر : أَشْجَار
حَدِيثَة : حَدَائِق
بُسْتَان : بَسَاتِين
عَرْنِيس : عَرَاض

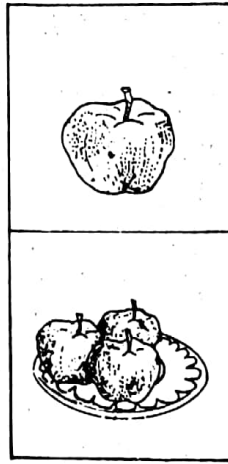


واحد جمع

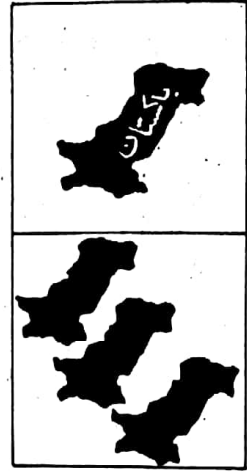
سَقْف : سَقُوف
مَرْوَحَة : مَرَاوِح
سُرِير : سُرُر
شَبَايِك : شَبَابِيك



مَدْرَسَة : مَدَارِس



فَاكِهَة : فَوَاكِه



خَرَيْطَة : خَرَائِط

ذَلِكَ : أُولَئِكَ

تِلْكَ : أُولَئِكَ

هَذَا : هَؤُلَاءِ

هَذِهِ : هَؤُلَاءِ

اشارات

* ۱۔ مندرجہ بالا فہرست میں جو واحد اور جمع درج ہیں انہیں زبانی یاد کیجئے۔

۲۔ عربی میں جمع کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ پہلی قسم کو جمع سالم کہا جاتا ہے جیسے مُسْلِمٌ کی جمع مُسْلِمُونَ۔ دیکھئے جمع کے

اندر واحد کی شکل صحیح و سالم رہی ہے (مُسْلِمٌ (واحد) مُسْلِمُونَ... (جمع))

اسی لئے ایسی جمع کو سالم کہتے ہیں جیسے عَاقِلٌ ے عَاقِلُونَ - مُؤْمِنٌ ے مُؤْمِنُونَ

كَافِرٌ ے كَافِرُونَ -

ب۔ جمع کی دوسری قسم کو جمع مکسر کہتے ہیں۔ جمع مکسر کے لفظی معنی ہیں ٹوٹی ہوئی جمع (BROKEN

OR IRREGULAR PLURAL) سبق کے شروع میں واحد اور جمع کی جو فہرست دی گئی ہے اس

میں تِلَامِذَة ے حَسَنان تک سب اسمائے جمع ایسی قسم یعنی جمع مکسر سے تعلق رکھتے

ہیں۔ فی الحال ہم آپ کو جمع کلمہ کا استعمال ہی بتائیں گے۔ اس نام کا سبب یہ ہے کہ ایسی جمع کے اندر واحد کی اصلی شکل قائم نہیں رہتی بلکہ واحد کے حروف ٹوٹ جاتے ہیں جیسے کِتَابٌ سے کُتِبَ۔ وَلَدٌ سے أَوْلَادٌ۔

مرکبات

أَوْلَادٌ صِغَار	أَشْجَارٌ طَوَال	مَنَازِلُ كِبَار
أَطْفَالٌ حَسَن	رِجَالٌ قِصَار	طُرُقٌ عِرَاض
بَسَاتِينُ كِبَار	أَقْلَامٌ جُدَد	سُرُرٌ صِغَار
نَوَافِذُ عِرَاض	أَشْيَاءُ كِبَار	جُدُرٌ طَوَال
مَرَاوِجُ صِغَار	خَرَائِطُ كِبَار	صُورٌ حَسَن
كِرَاسِيٌّ جُدَد	أَسْمَاءُ حَسَن	غُرُفٌ صِغَار

* آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ موصوف واحد ہو تو صفت بھی واحد ہوتی ہے اور موصوف جمع ہو تو صفت بھی جمع ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ان سب مثالوں میں موصوف جمع کلمہ ہے اور صفت بھی جمع کلمہ۔

کُتِبَ مُفِيدَةٌ	أَشْجَارٌ طَوِيلَةٌ	مَنَازِلُ كَبِيرَةٌ
صُورٌ حَسَنَةٌ	حَدَائِقُ جَمِيلَةٌ	طُرُقٌ عَرِيشَةٌ
بَسَاتِينُ كَبِيرَةٌ	أَقْلَامٌ جَدِيدَةٌ	سُرُرٌ صَغِيرَةٌ
نَوَافِذُ عَرِيشَةٍ	أَشْيَاءُ كَبِيرَةٌ	جُدُرٌ طَوِيلَةٌ
مَرَاوِجُ صَغِيرَةٌ	خَرَائِطُ كَبِيرَةٌ	صُورٌ حَسَنَةٌ
كِرَاسِيٌّ جَدِيدَةٌ	أَسْمَاءُ حَسَنَةٌ	غُرُفٌ صَغِيرَةٌ

* اوپر کی مثالوں میں موصوف بعینہ وہی ہیں جو اس سے پہلے پیرا گراف کی مثالوں میں تھے۔ البتہ یہاں ہر موصوف

کی صفت جمع مکسر کی بجائے واحد مونث ہے پس ان دو سیٹوں سے یہ قاعدہ برآمد ہوا کہ :

اگر موصوف جمع مکسر ہو تو اس کی صفت جمع مکسر بھی ہو سکتی ہے
اور واحد مونث بھی ۔

* یہی صورت جملوں میں پیدا ہوگی ۔ مثالیں ملاحظہ ہوں :

الْمَرَاحُ جَدِيدَةٌ	الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ	الْكَتُبُ مُفِيدَةٌ
الْقُصُورُ كَثِيرَةٌ	السُّقُوفُ جَمِيلَةٌ	الْمَدَارِسُ وَاسِعَةٌ
الْأَطْفَالُ صِغَارٌ	الْقُصُورُ جَمِيلَةٌ	الطُّرُقُ عَرَاضٌ
الْعُرُفُ ضَيِّقَةٌ كَرَّةً تَنْگِ هِيَ	النَّوَافِدُ عَرَاضٌ	الْأَسَاتِذَةُ كِبَارٌ
النَّوَافِدُ كِبَارٌ	الْخَرَائِطُ مُفِيدَةٌ	الْفَوَاكِهِ رَخِيصَةٌ
الْمَرَاحُ جَدُودٌ	الْبُحُورُ طَوِيلٌ	الْكَرَاسِيُّ قَدِيمَةٌ
السُّرُورُ قِصَارٌ	الْأَطْفَالُ حَسَنٌ	السَّنَائِلُ صِغَارٌ

* اب جملوں کا ایک ایسا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے جن میں سے کچھ جملوں کی خبر واحد مونث ہے اور بعض جملوں میں خبر جمع مکسر ہے۔ آپ اس فرق کو اچھی طرح ملاحظہ فرمائیے :

• مَاذَا عِنْدَكَ ؟

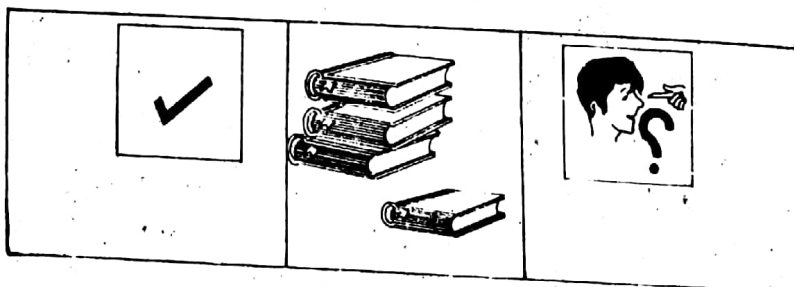
عِنْدِي كِتَابٌ

• هَلْ هَذِهِ كِتَابٌ مُفِيدَةٌ ؟

نَعَمْ، هَذِهِ كِتَابٌ مُفِيدَةٌ

• هَلْ هَذِهِ كُتُبُكَ ؟

نَعَمْ، هَذِهِ كُتُبِي



هَذِهِ صُورِي تِلْكَ صُورُهَا هُنَاكَ صُورٌ كَثِيرَةٌ
 مَا أَصْنَاءُ الطُّلَابِ ؟ أَسْمَاءُ الطُّلَابِ أَحْمَدُ وَخَمُودٌ وَسَعِيدُ الطُّلَابُ فِي الْمَدْرَسَةِ
 هَذِهِ أَصْنَاءُ الطُّلَابِ هَذِهِ أَشْيَاءُ الطُّلَابِ هَذِهِ خَرَائِطُ وَأَقْلَامٌ وَكُتُبُ
 هَذَا مَنْزِلٌ وَاسِعٌ تِلْكَ مَنَازِلُ وَاسِعَةٌ هَذِهِ مَنَازِلُ جَمِيلَةٌ
 تِلْكَ نَوَافِذُ الْمَدْرَسَةِ نَوَافِذُ الْمَدْرَسَةِ وَاسِعَةٌ يه خوبصورت گھر ہیں
 تِلْكَ أَغْلَامُ الْمَدَارِسِ الْأَغْلَامُ فَوْقَ الْمَدَارِسِ أَغْلَامُنَا فَوْقَ مَدَارِسِنَا
 أَوْلَادِي فِي الْمَدْرَسَةِ الْأَوْلَادُ فِي الْمَدَارِسِ أَوْلَادُهُ فِي الْمَنْزِلِ
 ميرے بچے سکول میں ہیں أَشْجَارُ بَيْتِنَا قَصِيرَةٌ الْأَشْجَارُ الْقَصِيرَةُ فِي بَيْتِنَا
 الرِّجَالُ فِي الْعَرَفِ الْعَرَفُ كَثِيرَةٌ وَوَاسِعَةٌ چھوٹے (پست قد) درخت ہمارے گھر میں ہیں
 هَذِهِ مَرَاوِجُ جَدِيدَةٍ الْمَرَاوِجُ تَحْتَ السَّقْفِ مَرَاوِجُ السَّقْفِ جَمِيلَةٌ
 یہ نئے پنکھے ہیں عِنْدِي كُتُبُكَ چھت کے پنکھے خوبصورت ہیں

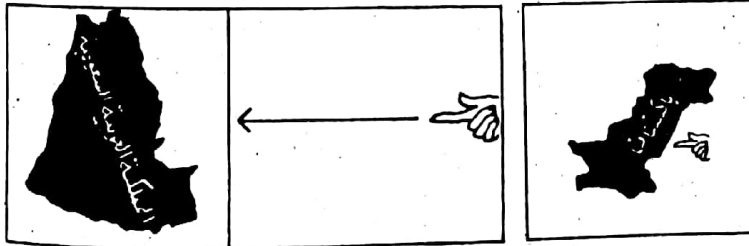
مَا هَذِهِ ؟

هَذِهِ خَرِيطَةٌ

هَذِهِ خَرِيطَةُ بَاكِسْتَانِ

تِلْكَ خَرِيطَةُ السُّعُودِيَّةِ

الْخَرَائِطُ مُفِيدَةٌ



تِلْكَ أَبْوَابٌ وَاسِعَةٌ الرِّجَالُ الطُّوَالُ عِنْدَ الْأَبْوَابِ هَذَا مَكْتَبِي
 فَوْقَ الْمَكْتَبِ أَقْلَامٌ كَثِيرَةٌ الْأَقْلَامُ جَدِيدَةٌ الْمَكَاتِبُ جُدُودُ
 الْكُتُبُ ثَمِينَةٌ الْكُرَاسِيُّ تَحْتَ الْأَشْجَارِ الْأَشْجَارُ فِي الْحَدِيقَةِ
 الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ هَلْ عِنْدَهَا وَلَدٌ ؟ نَعَمْ، عِنْدَهَا وَلَدٌ، بَنُ أَوْلَادِ
 أَوْلَادُهَا كِبَارٌ أَوْلَادُكَ صِغَارٌ اہں، اس (مومنث) کے پاس لڑکا، بلکہ لڑکے ہیں



حَدَائِقُ بَاكِسْتَانِ جَمِيلَةٌ
وَأَشْجَارُهَا كَثِيرَةٌ
تَحْتَ الْأَشْجَارِ كُرَاسِي
فَوْقَ الْكُرَاسِيِّ رِجَالٌ
أَمَامَ الرِّجَالِ فَوَاكِهُ لُغُونَ كَيْ سَانِي پهل
أَلْفَوَاكِهُ لَزِيذَةٌ وَمُفِيدَةٌ پهل مزیدار اور مفید ہیں

مَا هَذِهِ ؟
أَيْنَ سُرُرِ الْأَوْلَادِ
هَلْ عِنْدَكَ غُرْفَةٌ ؟
هَذِهِ سُرُرُ جَدِيدَةٌ
سُرُرُ الْأَوْلَادِ فِي عُرْفِ الْأَوْلَادِ
نَعَمْ ، عِنْدِي غُرْفَةٌ ، بَنَ عُرْفُ كَثِيرَةٌ

هَؤُلَاءِ الرِّجَالُ (یہ سب مرد)
هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ (یہ عورتیں)
أُولَئِكَ الْكُتُبُ (وہ کتابیں)
أُولَئِكَ الْبَنَاتُ (وہ لڑکیاں)

هَذَا الرَّجُلُ (یہ مرد)
هَذِهِ الْمَرْأَةُ (یہ عورت)
ذَلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)
تِلْكَ الْبِنْتُ (وہ لڑکی)

* اوپر کی مثالوں میں جو مرکبات ہیں ان میں سے ہر ایک دو اجزاء پر مشتمل ہے۔ پہلا جز اسم اشارہ ہے۔
(هَذَا - ذَلِكَ وغیرہ) اور دوسرا جز کوئی اسم جس کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔ اس اسم کو مُشَارٌّ إِلَيْهِ
کہتے ہیں۔

* ظاہر ہے کہ جس کی طرف اشارہ کر دیا جائے وہ اسم مخصوص ہو جائے گا لہذا مُشَارٌّ إِلَيْهِ ہمیشہ معرف ہوتا
ہے خواہ واحد ہو یا جمع۔

* ان مثالوں سے ہی یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ مُشَارٌّ إِلَيْهِ واحد ہے تو اسم اشارہ بھی واحد اور

مشار الیہ جمع مکسر ہے تو اسم اشارہ بھی جمع کے صیغہ میں ہے۔

* اب ذیل کی مثالیں دیکھئے ان سے واضح ہوگا کہ مشار الیہ جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ واحد مؤنث کے صیغہ میں بھی لا سکتے ہیں (جیسے موصوف جمع مکسر ہو تو صفت جمع مکسر بھی لا سکتے ہیں اور واحد مؤنث بھی)

هَذِهِ الْبَنَاتُ	تِلْكَ الْأَوْلَادُ	هَذِهِ الْأَشْجَارُ
تِلْكَ الْفَوَاكِهُ	هَذِهِ الْبُيُوتُ	تِلْكَ الطَّلَابُ
هَذِهِ الْأَقْلَامُ	تِلْكَ الطَّرِيقُ	هَذِهِ الْأَطْفَالُ
تِلْكَ الْكُتُبُ	هَذِهِ الْمَكَاتِبُ	تِلْكَ الْخَرَائِطُ
هَذِهِ النَّوَافِذُ	تِلْكَ الرِّجَالُ	هَذِهِ الْكُرَاسِيُّ
تِلْكَ الصُّورُ	هَذِهِ السُّرُرُ	تِلْكَ الْجُدُرُ
هَذِهِ الْأَوْزَاقُ	تِلْكَ الْمَنَازِلُ	هَذِهِ الْمَدَارِسُ

* اب مندرجہ ذیل کا فرق ذہن نشین کر لیجئے :

هَذَا الرَّجُلُ (یہ آدمی = اسم اشارہ اور مشار الیہ) هَذَا رَجُلٌ (یہ آدمی ہے = جملہ اسمیہ)

هَذِهِ أَشْجَارُ طَوِيلَةٍ	تِلْكَ أَشْجَارُ طَوَالٍ	هَذِهِ أَشْجَارُ
هَذِهِ مَرَاوِحُ جَدِيدَةٍ	تِلْكَ مَرَاوِحُ جَدَدٍ	هَذِهِ مَرَوْحَةٌ
تِلْكَ الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ	تِلْكَ الْأَشْجَارُ طَوَالٍ	هَذِهِ الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ
تِلْكَ الْمَرَاوِحُ جَدِيدَةٌ	تِلْكَ الْمَرَاوِحُ جَدَدٍ	هَذِهِ الْمَرَاوِحُ جَدِيدَةٌ

* مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ اگر اسم اشارہ کے بعد اسم معرفہ ہے تو وہ اسم اشارہ اور مشار الیہ کا مرکب ہے اور اگر اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہے تو وہ جملہ اسمیہ ہے۔ یاد رہے کہ جملہ اسمیہ مبتدا اور خبر سے مل کر بنتا ہے۔

* اب آپ مندرجہ ذیل جملوں کو بلند آواز سے پڑھیں اور اردو میں ترجمہ کریں : آپ کی سہولت کے لئے ان جملوں کو چار مجموعوں میں تقسیم کیا گیا ہے :

۱۔ ان اسمیہ جملوں میں مبتدا اور خبر دونو مفرد لفظ ہیں ، مرکب نہیں۔

هَذِهِ نَوَافِدُ	هَؤُلَاءِ تَلَامِيذُ	التَّلَامِيذُ صِغَارُ
هَذَا كِتَابُ	هَذِهِ كُتُبُ	الْكُتُبُ مُفِيدَةٌ
هَذَا قَلَمُ	الْكُتُبُ جُدُ	هُوَ رَجُلُ
هَؤُلَاءِ أَوْلَادُ	هَذِهِ أَقْلَامُ	نَحْنُ رِحَالُ

ب۔ ان اسمیہ جملوں میں مبتدا مرکب (اسم اشارہ و مشار الیہ) ہے مگر خبر مرکب نہیں۔

هَذِهِ النَّوَافِدُ صَغِيرَةٌ	تِلْكَ النَّوَافِدُ صَغِيرَةٌ	تِلْكَ النَّوَافِدُ صِغَارُ
هَؤُلَاءِ التَّلَامِيذُ صِغَارُ	أُولَئِكَ التَّلَامِيذُ كِبَارُ	هَؤُلَاءِ الْكُتُبُ مُفِيدَةٌ
أُولَئِكَ الرِّجَالُ عُلَمَاءُ	تِلْكَ الرِّجَالُ قِصَارُ	أُولَئِكَ الْأَشْيَاءُ جَمِيلَةٌ

ج۔ ان اسمیہ جملوں میں خبر مرکب توصیفی ہے مگر مبتدا مرکب نہیں۔

هَذِهِ نَوَافِدُ صَغِيرَةٌ	تِلْكَ نَوَافِدُ صِغَارُ	هَؤُلَاءِ تَلَامِيذُ صِغَارُ
هَؤُلَاءِ أَشْيَاءُ كَبِيرَةٌ	تِلْكَ أَقْلَامُ جُدُ	هَؤُلَاءِ رِجَالُ كِبَارُ
هَذِهِ أَقْلَامُ حَبِيدَةٌ	هَؤُلَاءِ كُتُبُ حَبِيدَةٌ	تِلْكَ عُزْفٌ وَاسِعَةٌ

د۔ ان جملوں میں خبر مرکب اضافی ہے مگر مبتدا مرکب نہیں۔

تِلْكَ كُتُبُ الْأُسْتَاذَةِ	هَذِهِ أَوْلَادُ الْأُسْتَاذَةِ	هَذِهِ الْأَوْلَادُ أَوْلَادُهَا
تِلْكَ أَقْلَامُ الْأُسْتَاذِ	هَذِهِ طُلَّابُ الْأُسْتَاذِ	هَذِهِ الطُّلَّابُ طُلَّابُهُ
نَحْنُ طُلَّابُ الْمَدَارِسِ	هَؤُلَاءِ رِحَالُ الْوَطَنِ	الْكُتُبُ فَوْقَ الْمَكَاتِبِ

یاد رکھنے کی باتیں

* مندرجہ بالا تمام مثالوں میں ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے۔ عربی زبان میں جو جملہ اسم سے شروع ہو وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

* جملہ اسمیہ کے دو بڑے رکن ہوتے ہیں :

پہلا وہ اسم جس سے جملے کی ابتداء ہوتی ہے اور وہ اسی وجہ سے مبتدا کہلاتا ہے۔

دوسرا جز پہلے اسم کے بارے میں کچھ خبر دیتا ہے لہذا خبر کہلاتا ہے۔ مثال : زَيْدٌ صَالِحٌ (زید نیک ہے، الْكِتَابُ مُفِيدٌ (کتاب مفید ہے)

* گزشتہ اسباق میں آپ نے جتنے جملے پڑھے ہیں سب کی ابتداء اسم سے ہوئی ہے لہذا وہ اسمیہ جملے ہیں۔

* غور کیجئے کیا ان سب جملوں کی ابتداء اسم معرف سے ہوئی ہے ؟ آپ خود اس نتیجے پر پہنچ جائیں گے کہ جملہ

اسمیہ کی ابتداء اسم معرف سے ہوتی ہے خواہ وہ اسم علم (PROPER NAME) ہو جیسے زَيْدٌ مُحَمَّدٌ

فَاطِمَةُ۔ خواہ اسم اشارہ ہو جیسے هَذَا۔ خواہ اسم ضمیر ہو جیسے هُوَ۔ اَنْتَ یا اِیسا اسم

ہو جس پر لام تعریف لگا کر اُسے معرف بنا دیا گیا ہو جیسے الرَّجُلُ۔ الْكِتَابُ۔

* اس کے برعکس خبر اکثر اسم نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے هَذَا رَجُلٌ۔

* جس جملے کی ابتداء اسم سے ہو اُسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

* جملہ اسمیہ کے دو جز ہوتے ہیں : مبتدا اور خبر۔

* مبتدا عموماً معرف اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔

* مبتدا اور خبر دونوں پر رفع (ر، ے، ِ) ہوتی ہے۔

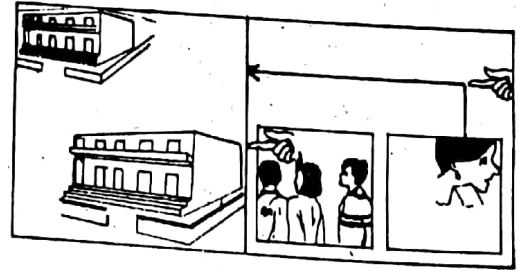
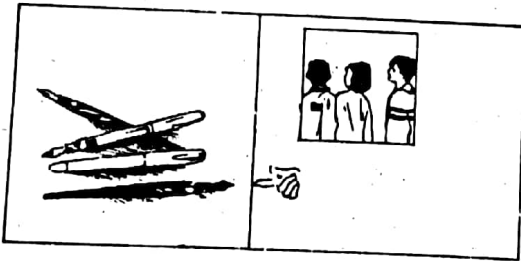
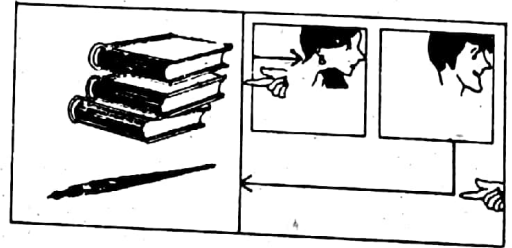
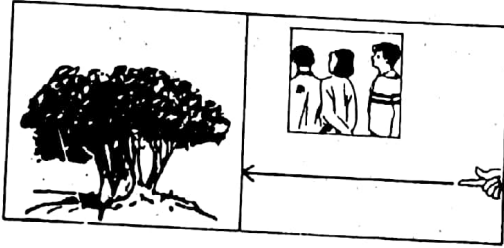
* مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوگی اور مبتدا مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

* مبتدا واحد ہو تو خبر بھی واحد اور جمع ہو تو خبر بھی جمع۔

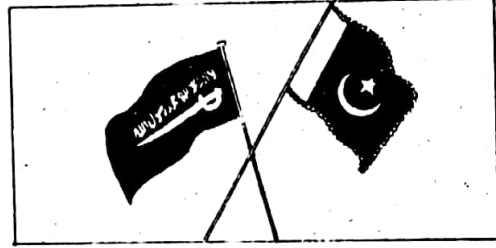
* مبتدا جمع مکرر ہو تو خبر واحد مؤنث بھی ہو سکتی ہے جیسے الْأَشْجَارُ طَوِيلَةٌ

تمرینات

۱۔ نیچے دی ہوئی تصویروں کے ساتھ پڑھے ہوئے اسم اشارہ اور متصل ضمیریں اس طرح استعمال کیجئے کہ صیغہ مجلے بن جائیں :



۲- ذیل کی تصویروں کو موصوف بنا کر ان کی صفت لائیے :



۳- مندرجہ بالا تصویروں کو جتدا بنائیے اور ان میں سے ہر ایک کے لئے مناسب خبر لائیے تاکہ اسمیہ جملے بن سکیں ۔

- ۴۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عربی میں دیجئے :
- مَا هَذِهِ الْأَشْيَاءُ ؟ مَاذَا فِي الْمَنْزِلِ ؟ أَيْنَ الْأَسَاتِذَةُ ؟
 هَلْ هَذِهِ أَعْلَامٌ ؟ هَلْ تِلْكَ أَوْزَاقٌ ؟ مَاذَا عِنْدَ الْبَيْتِ ؟
- ۵۔ مندرجہ ذیل کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ جملے بن جائیں :
- اخْرَيْطَةُ - فَوْقَ - السُّعُودِيَّةِ - الْجِدَارِ ، (التَّلَامِذَةُ - كَتَبَ - جَدِيدَةً)
 (طَوَالَ - تِلْكَ - مَنَازِلُ) ، (أَسْمَاءُ - هَذِهِ - الطَّلَابِ)
 (الْمَدْرَسَةُ - حَدَائِقُ - جَمِيلَةٌ) ، (عِنْدَ - الْمَرْأَةِ - ي - أَوْلَادُ)
- ۶۔ مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھنے کے بعد ان کا ترجمہ کیجئے اور اس کے بعد جملوں کی صورت میں اسموں کی جمع بیان کیجئے :
- هَذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيلَةٌ . ذَلِكَ الْوَلَدُ فِي الْمَدْرَسَةِ . الرَّجُلُ الْقَصِيرُ عِنْدَ السَّبُورَةِ .
- ۷۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بتائیے :
- سَرِيْرٌ - اِسْمٌ - رَجُلٌ - تَلْمِيْذٌ - غُرْفَةٌ .
- ۸۔ خالی جگہوں کو ایسے الفاظ سے پُر کیجئے جو جمع مکتربہوں :
- هَذِهِ عَالِيَةٌ هَلْ عِنْدَكَ مَنْ ؟
 التَّلَامِيْذُ فِي فِي الْحَدِيْقَةِ جَدِيْدَةٌ
- ۹۔ مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے :
- تِلْكَ أَشْجَارٌ (طَوِيلٌ - طَوِيلَةٌ - طَوَالَ -)
 أُولَئِكَ رِجَالٌ (طَوَالَ - طَوِيلَةٌ - طَوِيلِ)
 هَذِهِ الْأَوْزَاقُ (الْجَدِيْدَةُ - جَدِيْدَةٌ - جُدَدُ)
 فَوْقَ الْمَكْتَبِ كَثِيْرَةٌ (كَتَبَ - كِتَابٌ - الْكُتُبُ)
 الْغُرْفُ وَوَاسِعَةٌ (كَثَارٌ - كَثِيْرَةٌ - كَثِيْرُ)

الدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

الْفِعْلُ الْمَاضِي

درسیاتی صرفہ میرے ہیں آملکتی ہے

الكَلِمَات

غَرَبَ

ذَهَبَ

وہ گیا

لَعِبَ

وہ کھیلا

صَحَّحَ

وہ ہنسا

طَلَبَ

اس نے طلب کیا

هَرَبَ

وہ بھاگ گیا

قَعَدَ

وہ بیٹھا

دَخَلَ

وہ داخل ہوا

رَجَعَ

وہ واپس آیا

شَرَبَ

اس نے پیا

صَرَخَ

وہ چلایا

مَنَحَ

اس نے عطا کیا۔ اس نے دیا

تَرَكَ

اس نے چھوڑا

سَأَلَ

اس نے سوال کیا۔ اس نے پوچھا

اس نے مانگا

خَرَجَ

وہ نکلا

قَدِمَ

وہ آیا۔ آگے بڑھا

أَكَلَ

اس نے کھایا

فَتَحَ

اس نے کھولا

أَخَذَ

اس نے لیا

غَسَلَ

اس نے دھویا

حَضَرَ

وہ حاضر ہوا

عَرَفَ

اس نے پہچان لیا

نَظَرَ

اس نے دیکھا

فَهِمَ

اس نے سمجھ لیا

كَتَبَ

اس نے لکھا

اشارات

آپ سبق نمبر ۱ میں **فعل** کی تعریف پڑھ چکے ہیں۔ سہولت کے لئے ہم اسے دہرائے دیتے ہیں :

بامنی لفظ جس میں زمانہ پایا جائے **فعل** کہلاتا ہے

- * مندرجہ بالا کلمات پر غور کیجئے۔ ان میں سے ہر لفظ میں تین چیزیں پائی جاتی ہیں :
- (۱) کسی کام کا ہونا (۲) یہ معنی کہ کام گزشتہ زمانہ میں ہوا (۳) ایک پوشیدہ ضمیر (ضمیر مستتر) جو مذکورہ کام کے فاعل کا مقام رکھتی ہے۔
- * اب آپ مندرجہ بالا کلمات پر دوبارہ نظر ڈالئے۔ ان میں سے ہر لفظ میں فعل کے معنی موجود ہیں اور ہر صورت میں یہ فعل زمانہ گزشتہ میں ہوا ہے اس لئے اسے فعل ماضی کہتے ہیں۔
- * ان سب الفاظ میں کام کا گزشتہ زمانہ میں واقع ہونا تو پایا جاتا ہے مگر ساتھ ہی ہر کلمے کے اندر ایک پوشیدہ ضمیر بھی موجود ہے جو اس فعل کی فاعل بنتی ہے۔ اسے **ضمیر مستتر** کہتے ہیں۔
- * مندرجہ بالا سب کلمات میں "هُوَ" کی ضمیر مستتر ہے جو فاعل کی حیثیت رکھتی ہے۔ پس یہ سب کلمات مکمل جملے بھی ہیں۔

- * مندرجہ بالا کلمات میں تو فاعل ضمیر مستتر کی شکل میں پوشیدہ ہے لیکن یہ ظاہر بھی ہو سکتا ہے جیسے :
- خَرَجَ التِّلْمِيزُ (شاگرد باہر آیا) ذَهَبَ الرَّجُلُ (اُدی چلا گیا) قَعَدَ الْوَلَدُ (لڑکا بیٹھا)
- ان مثالوں میں **خَرَجَ**، **ذَهَبَ** اور **قَعَدَ** افعال ہیں اور **التِّلْمِيزُ**، **الرَّجُلُ** اور **الْوَلَدُ** بالترتیب ان کے فاعل ہیں۔

- * آپ نے ملاحظہ کیا ہو گا کہ ہر فاعل کے اوپر پیش (رَفْع) ہے پس فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔
- (سَرَفِیہ کا بیان سبق نمبر ۷ میں ہو چکا ہے)

* جب جملے کی ابتداء فعل سے ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اوپر کی مثالوں میں **خَرَجَ التِّلْمِیْذُ**، **ذَهَبَ الرَّجُلُ** اور **قَعَدَ الْوَلَدُ** فعلیہ جملے ہیں۔

جملہ

هَذَا خَالِدٌ (جملہ اسمیہ)

یہ خالد ہے

حَضَرَ خَالِدٌ (جملہ فعلیہ)

خالد حاضر ہوا

نَعَمْ، رَجَعَ خَالِدٌ

ہاں۔ خالد واپس آیا

هَلْ رَجَعَ خَالِدٌ

کیا خالد واپس آیا؟

مَنْ هَذِهِ؟

یہ کون ہے؟

هَذِهِ فَاطِمَةُ

یہ فاطمہ ہے

نَعَمْ، قَدِمْتُ فَاطِمَةُ

ہاں۔ فاطمہ آئی

هَلْ قَدِمْتُ فَاطِمَةُ؟

کیا فاطمہ آئی؟

ذَهَبَ التِّلْمِیْذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

شاگرد سکول گیا ہوا ہے

أَيْنَ التِّلْمِیْذُ؟

شاگرد کہاں ہے؟

* جملہ (هَلْ یا نَعَمْ) سے شروع ہو تو اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا یعنی (هَلْ یا نَعَمْ) کے بعد اگر فعل ہے تو جملہ فعلیہ ہوگا اور اگر اسم ہے تو جملہ اسمیہ ہوگا۔

* بعض فعل ایسے ہوتے ہیں کہ فعل اور فاعل کے ذکر سے بات پوری نہیں ہوتی جیسے **فِهِم التِّلْمِیْذُ** (طالب علم سمجھ گیا، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ طالب علم کیا سمجھ گیا؟ دوسرے لفظوں میں یوں کہیے کہ **فِهِم** کے لئے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہے۔ مفعول کا اضافہ کر کے بات پوری ہو جائے گی : **فِهِم التِّلْمِیْذُ الدَّرْسِ** (شاگرد سبق سمجھ گیا، اس طرح کی اور مثالیں دیکھئے :

شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ (لڑکے نے پانی پیا)

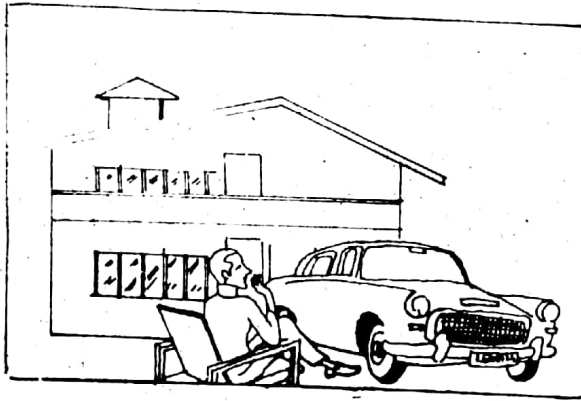
(فقیر نے مال مانگا)

كَلَبَ الْفَقِيرُ الْمَالَ

أَخَذَ زَيْدٌ كِتَابًا (زید نے کتاب لی)

كَتَبَ مُحَمَّدٌ رِسَالَةً (محمد نے خط لکھا)

* ان مثالوں سے واضح ہو گیا ہو گا کہ مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس کے آخر پر (ے) ہوتی ہے۔



نَظَرَ الرَّجُلُ إِلَى مَنْزِلِنَا

دَخَلَ الرَّجُلُ فِي مَنْزِلِنَا

قَعَدَ الْوَلَدُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

جَلَسَ الْوَلَدُ عِنْدَ النَّافِذَةِ

قَعَدَ الْوَلَدُ أَمَامَ السَّيَّارَةِ

* جو جملے ابھی ہماری نظر سے گزرے ہیں ان سب میں فاعل مذکر ہے۔ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر ہوتا ہے جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

اُب آپ ایسے جملے ملاحظہ کیجئے جن میں فاعل مؤنث ہے :

(غدیجہ آئی ہے)

جَاءَتْ خَدِیجَةُ

(لڑکی آئی)

قَدِمَتِ الْبِنْتُ

هَلْ كَتَبْتَ خَدِیجَةُ رِسَالَةً ؟ (کیا غدیجہ نے خط لکھا؟)

(لڑکی نے کیا مانگا؟)

مَاذَا سَأَلَتِ الْبِنْتُ ؟

نَعَمْ، كَتَبْتُ خَدِیجَةُ رِسَالَةً (ہاں۔ غدیجہ نے خط لکھا)

(لڑکی نے کتاب مانگی)

سَأَلَتِ الْبِنْتُ الْكِتَابَ

سَأَلَتِ الْبِنْتُ الْأُسْتَاذَ فَهَمَّتِ التِّلْمِيذَةُ الدَّرْسَ أَخَذَتِ الْبِنْتُ الْقَلَمَ
فَتَحَّتْ شَاذِيَةَ الْبَابِ عَرَفَتِ الْمُسَافِرَةُ الطَّرِيقَ تَرَكَّتِ الْخَادِمَةُ الْعَمَلَ

قَدِمْتُ بِنْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ذَهَبَتِ الْبِنْتُ إِلَى الْبَيْتِ
فَتَحَّتْ فَهْمِيذَةَ الْبَابِ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ الْحَدِيقَةَ ^{بِاسْمِهِ}
خَرَجَتْ عَقِيلَةُ مِنَ الْمَنْزِلِ ضَحِكْتُ فَهْمِيذَةُ ^{ہنسی}
شَرِبَتِ الْبِنْتُ الْمَاءَ قَعَدَتِ التِّلْمِيذَةُ عِنْدَ السَّبُّورَةِ

* مندرجہ بالا جملوں میں فاعل مؤنث تھا اس لئے تمام جملوں میں فعل کے ساتھ تائے ساکنہ (ث) آئی ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر قائم ہے۔ یہی قاعدہ ہر اس فعل کا ہے جس کا فاعل مؤنث ہے۔ البتہ جہاں اس تائے ساکنہ (ث) کو اگلے لفظ سے ملانا پڑے تو اس کی جزم (ۛ) کو زیر (ـ) میں بدل دیا جاتا ہے۔

فَهَمَّ الدَّرْسُ التِّلْمِيذُ	مَنْ فَهَمَ الدَّرْسَ ؟	فَهَمَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ
دَخَلَ الْمَسْجِدَ الطَّالِبُ	مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ؟	دَخَلَ الطَّالِبُ الْمَسْجِدَ
فَتَحَّ الْبَابَ مَحْمُودٌ	مَنْ فَتَحَ الْبَابَ ؟	فَتَحَ مَحْمُودُ الْبَابَ
أَكَلَ الطَّعَامَ الضَّيْفُ	مَنْ أَكَلَ الطَّعَامَ ؟	أَكَلَ الضَّيْفُ الطَّعَامَ
أَكَلَ الرَّجُلُ الْخُبْزَ	مَاذَا أَكَلَ الرَّجُلُ ؟	أَكَلَ الرَّجُلُ الْخُبْزَ
كَتَبَ زَيْدٌ رِسَالَةً	مَاذَا كَتَبَ زَيْدٌ ؟	كَتَبَ زَيْدٌ رِسَالَةً
فَهَمَّ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ	مَاذَا فَهَمَ التِّلْمِيذُ ؟	فَهَمَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ
شَرَبَ الطِّفْلُ الْحَلِيبَ	مَاذَا شَرَبَ الطِّفْلُ ؟	شَرَبَ الطِّفْلُ الْحَلِيبَ

* جملہ فعلیہ میں عام طور پر فعل کے بعد فاعل اور بہر مفعول آتا ہے۔ البتہ سوال و جواب کا تقاضا ہو یا کسی خاص اسم پر زور دینا مقصود ہو تو فاعل اور مفعول کو آگے پیچھے بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح

کی اور مثالیں دیکھیں جن میں مفعول پہلے اور فاعل بعد میں ہے ۔

سَأَلَ الْأُسْتَاذَ التِّلْمِيزُ تَرَكَ الْعَمَلَ الْخَادِمُ عَرَفَ الرَّجُلَ الْحَارِيسُ
دَخَلَ الْمَنْزِلَ الطَّالِبُ أَخَذَ قَلَمَ الْأُسْتَاذِ الطَّالِبُ مَنَحَ الْقَلَمَ الْأُسْتَاذُ

أَكَلَ الْوَلَدُ نَظَرَ الْأَوْلَادُ إِلَى الصُّورَةِ
صَحِكَ الرَّجُلُ قَدِمَ التِّلْمِيزُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
لَعِبَ الْبُطْلُ ذَهَبَ الضُّيُوفُ إِلَى الْحَدِيقَةِ
ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ خَرَجَتِ النِّسَاءُ مِنَ الْمَنْزِلِ
قَعَدَتْ مَرْيَمُ قَدِمَتِ التِّلْمِيزَاتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
جَرَتِ الْبِنْتُ (رُكْنُ دُورِي) خَرَجَتِ الْبَنَاتُ إِلَى السُّوقِ

* مندرجہ بالا جملوں کو بغور دیکھنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ جملہ فعلیہ میں فاعل واحد ہو یا جمع فعل واحد کے صیغہ میں ہی رہتا ہے ۔

مَنْ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ زَيْدٌ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
مَنْ أَكَلَ الْفَاكِهَةَ ؟ الْخَادِمُ أَكَلَ الْفَاكِهَةَ
مَنْ مَنَحَ الْجَائِزَةَ ؟ الْمُدِيرُ مَنَحَ الْجَائِزَةَ
مَنْ سَأَلَ الْأُسْتَاذَ ؟ الْبِنْتُ سَأَلَتِ الْأُسْتَاذَ
مَنْ صَرَخَ ؟ الْمَرْيُضَةُ صَرَخَتْ
مَنْ ذَهَبَ ؟ الرَّجُلُ الطَّوِيلُ ذَهَبَ
مَنْ مَنَحَ الْكِتَابَ ؟ فَاطِمَةُ مَنَحَتْ الْكِتَابَ
مَنْ تَرَكَ الْعَمَلَ ؟ الْخَادِمُ تَرَكَ الْعَمَلَ

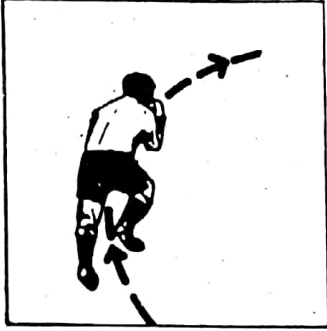
* ان سوالوں کے جواب میں فاعل پر زور دینا اور اس کی طرف خصوصی توجہ دلانا مقصود تھا اس لئے اے جملے کے شروع میں لایا گیا مگر یاد رکھئے کہ اس طرح یہ جملہ فعلیہ نہیں رہا بلکہ جملہ اسمیہ بن گیا۔ کیونکہ عربی زبان میں جملہ فعلیہ فعل سے اور جملہ اسمیہ اسم سے شروع ہوتا ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

- * فاعل مذکر ہو تو فعل مذکر اور فاعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث آتا ہے۔
- * فاعل واحد ہو یا جمع — فعل صیغہ واحد میں ہی آتا ہے۔
- * فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے یعنی اس پر رفع (وُ) ہوتی ہے۔
- * مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس پر نصب (ـِ) ہوتی ہے۔
- * حرکات کی تبدیلی کے بغیر مفعول، فاعل سے پہلے آسکتا ہے۔
- * کلام میں تسلسل کے لئے تادساکنہ کو ملاتے وقت زیر دی جاتی ہے جیسے أَكَلَتِ الْبَنْتُ۔

تمرینات

۱۔ نیچے دی ہوئی تصویروں سے مدد لیتے ہوئے استفہامیہ جملے بنائیے پھر ان کے جواب مناسب فعلیہ جملوں میں دیجئے :



- ۳ - مفرد الفاظ کے معانی بتائیے :
عرف - قعد - فتح - حضر - فہم - دخل - ذہب -
- ۴ - مندرجہ ذیل افعال کو مونث بنائیے اور اس کے بعد انہیں جملوں میں استعمال کیجئے :
رجع - شرب - ہرب - ترك - نظر - كتب - غسل -
- ۵ - مندرجہ ذیل افعال کو اسمیہ جملوں میں استعمال کیجئے : مثال : الاستاذ قدم
قدم - ضحك - طلب - صرخ - سأل -
- ۶ - خالی جگہ کو پُر کیجئے :
----- محمد -----
منح الاستاذ -----
فاطمہ ----- شاذیہ -----
فہمیدہ -----
- ۷ - مندرجہ ذیل سوالات کے جواب ایک بار جملہ اسمیہ میں دیجئے اور دوسری بار جملہ فعلیہ میں دیجئے :
من أكل التفاح ؟ هل رجع التلاميذ ؟ ماذا طلب الاستاذ ؟
من دخل ؟ من خرج من المنزل ؟ ماذا شرب الولد ؟

———— * * ————

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

آمٹھوال سبق

الْفِعْلُ الْمَضَارِعُ

الْكَلِمَات

يَأْكُلُ

وہ کھاتا ہے
یا کھائے گا

يَنْظُرُ

وہ دیکھتا ہے
یا دیکھے گا

يَسْمَعُ

وہ سنتا ہے
یا سنے گا

يَجْلِسُ

وہ بیٹھا ہے
یا بیٹھے گا

يَقْعُدُ

وہ بیٹھا ہے
یا بیٹھے گا

يَسْقُطُ

وہ گرتا ہے
یا گرے گا

يَذْهَبُ

وہ جاتا ہے
یا جائے گا

يَفْعَلُ

وہ کرتا ہے
یا کرے گا

يَضْرِبُ

وہ مارتا ہے
یا مارے گا

يَخْرُجُ

وہ نکلتا ہے
یا نکلے گا

يَحْضُرُ

وہ حاضر ہوتا ہے
یا حاضر ہوگا

يَفْتَحُ

وہ کھولتا ہے
یا کھولے گا

يَشْرَبُ

وہ پیتا ہے
یا پیئے گا

يَعْرِفُ

وہ پہچانتا ہے
یا پہچانے گا

يَدْخُلُ

وہ داخل ہوتا ہے
یا داخل ہوگا

يَقْرَأُ

وہ پڑھتا ہے
یا پڑھے گا

يَلْبَسُ

وہ پہنتا ہے
یا پہنے گا

يَذَرُ

وہ پڑھتا ہے
یا پڑھے گا

يَعْمَلُ

وہ کام کرتا ہے
یا کام کرے گا

يَسْكُنُ

وہ رہتا ہے
یا رہے گا

يَطْبُخُ

وہ پکاتا ہے

یا پکائے گا

يَكْرُمُ

وہ شریف ہوتا ہے

یا شریف ہوگا

يَشْعُرُ

وہ باشعور ہوتا ہے

یا باشعور ہوگا

اشارات

* مندرجہ بالا کلمات پر غور کیجئے اور بتائیے کہ کلمات کی تین قسموں — یعنی اسم، فعل، حرف — میں سے ان کا تعلق کون سی قسم سے ہے۔ آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ ان میں سے کوئی اسم یا حرف نہیں ہو سکتا۔

* پس یہ سب کلمات فعل ہیں۔ ان میں سے ہر کلمہ میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے اور کسی کام کے معنی بھی۔
* پہلے سبق میں فعل ماضی کا بیان ہو چکا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ اس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے اس کے برعکس مندرجہ بالا کلمات زمانہ حال یعنی موجودہ زمانہ (PRESENT TENSE) اور زمانہ مستقبل یعنی آنے والا زمانہ (FUTURE TENSE) دونوں کو ظاہر کرتے ہیں جیسا کہ ترجمہ سے ظاہر ہے۔

* اکثر زبانوں میں زمانہ ماضی، زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کو ظاہر کرنے کے لئے الگ الگ افعال استعمال ہوتے ہیں۔ عربی زبان میں یہ خصوصیت ہے کہ فعل ماضی تو صرف زمانہ ماضی کو ظاہر کرتا ہے (جیسا کہ سبق نمبر ۷ میں تفصیلاً بیان ہو چکا ہے) مگر زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کے لئے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے، جسے فعل مضارع کہتے ہیں۔

* پہلے سبق میں فعل ماضی کا بنیادی صیغہ یعنی صیغہ واحد مذکر غائب تین حروف پر مشتمل تھا جیسے سَقَطَ، حَضَرَ، ذَهَبَ، سَمِعَ، شَرِبَ، حَسُنَ۔ فعل مضارع میں اس بنیادی صیغہ پر (یَ) کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس (یَ) کو علامت مضارع کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک طرح سے فعل مضارع کی نشانی ہے۔

* مندرجہ بالا کلمات پر غور کرنے سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ فعل مضارع کے بنیادی صیغہ یعنی صیغہ واحد مذکر غائب میں علامت مضارع کے بعد پہلا حرف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے (یعنی اس پر جزم ہوتی ہے) دوسرا حرف مفتوح بھی ہو سکتا ہے مضموم بھی اور مکسور بھی یعنی (اس پر زبر بھی ہو سکتی ہے پیش بھی اور زیر بھی) البتہ تیسرے حرف پر

پیش ہوتی ہے۔

* جس طرح فعل ماضی میں فاعل کے معنی موجود ہوتے ہیں ایسے ہی فعل مضارع میں بھی فاعل کے معنی موجود ہوتے ہیں اس لحاظ سے مندرجہ بالا تمام کلمات مکمل جملے بھی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا فاعل ایک ضمیر مستتر (چھپی ہوئی ضمیر) ہے یعنی ھُوَ (وہ)

* فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کا فاعل اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے جیسے **يَسْمَعُ زَيْدٌ** (زید سنتا ہے یا سنے گا)

جملے

* ذیل میں فعل مضارع پر مبنی مختلف جملے پیش کئے جاتے ہیں :

لا کا سائیکل سے گرتا ہے
یا گرے گا

(۱) **يَسْقُطُ الْوَلَدُ مِنَ الدَّرَاجَةِ**

بچہ درخت کے قریب بیٹھا ہے
یا بیٹھے گا

يَجْلِسُ الطِّفْلُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ

طالب علم تختہ سیاہ کی طرف دیکھتا ہے
یا دیکھے گا

يَنْظُرُ الطَّالِبُ إِلَى السَّبْوَرَةِ

نوکر دروازہ کھولتا ہے
یا کھولے گا

يَفْتَحُ الخَادِمُ البابَ

* مندرجہ بالا مثالوں میں فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب استعمال ہوا ہے۔ ہر مثال حرف "يَ" سے شروع ہوتی ہے۔

لڑکی تختہ سیاہ کے پاس بیٹھتی ہے یا بیٹھے گی۔

(ب) **تَجْلِسُ البِنْتُ عِنْدَ السَّبْوَرَةِ**

کاندیزین پر گرتا ہے یا گرے گا۔

تَسْقُطُ الْوَرَقَةُ عَلَى الْأَرْضِ

تَدْخُلُ الْأُسْتَاذَةُ فِي الْفَصْلِ استانی کلاس میں داخل ہوتی ہے یا ہوگی۔

تَخْرُجُ الْمَسَافِرَةُ مِنَ الْمَنْزِلِ مسافر عورت گھر سے نکلتی ہے یا نکلے گی۔

تَلْعَبُ الْبِنْتُ بِالْكُرَةِ لڑکی گیند سے کھیلتی ہے یا کھیلے گی۔

* مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ فعل مضارع کا صیغہ واحد مونث غائب "ت" سے شروع ہوتا ہے۔

(ج) أَقْعُدُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ میں کرسی پر بیٹھتا ہوں یا بیٹھتی ہوں (میں کرسی پر بیٹھوں گا یا بیٹھوں گی)

أَغْسِلُ يَدَيَّ میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوتی ہوں

أَخْضُرُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ غَدًا میں کل سکول حاضر ہوں گا یا ہوں گی

أَسْأَلُ اللَّهَ التَّجَاحَ میں اللہ سے کامیابی کا سوال (دعا) کرتا ہوں یا کرتی ہوں

أَسْمَعُ الْكَلَامَ الْمُفِيدَ میں مفید بات سنتا ہوں یا سنتی ہوں

* مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ عربی میں صیغہ واحد متکلم مذکر اور مونث کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے۔
فعل مضارع میں یہ صیغہ (أ) سے شروع ہوتا ہے۔

(د) نَأْكُلُ الطَّعَامَ ہم کھانا کھاتے ہیں یا کھائیں گے

نَلْبَسُ الثِّيَابَ ہم کپڑے پہنتے ہیں

نَفْتَحُ الْبَابَ ہم دروازہ کھولتے ہیں

نَذْهَبُ إِلَى الْحَجِّ ہم حج کے لئے جاتے ہیں

نَأْخُذُ الْأَقْلَامَ ہم قلم لیتے ہیں

* مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوا کہ فعل مضارع کا صیغہ جمع متکلم (ن) سے شروع ہوتا ہے اور یہ صیغہ بھی مذکر و

مونٹ دونوں کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے۔

تو بات سنتا ہے یا مئے گا

(س) تَسْمَعُ الْكَلَامَ

تو تصویر دیکھتا ہے

تَنْظُرُ إِلَى الصُّورَةِ

تو صبح سویرے سکول حاضر ہوتا ہے

تَخْضُرُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكِّرًا

تو کتاب کھولتا ہے

تَفْتَحُ الْكِتَابَ

* مندرجہ بالا مثالیں ظاہر کرتی ہیں کہ فعل مضارع کا صیغہ واحد مذکر مخاطب "ت" سے شروع ہوتا ہے۔ اوپر واحد مونث غائب کی مثالیں گزر چکی ہیں یہ صیغہ بھی "ت" سے شروع ہوتا ہے۔ دونوں صیغوں میں فرق سیاق و سباق کے پیش نظر ہی کیا جاتا ہے۔

اب مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان کا ترجمہ کیجئے :

دیوار گر پڑی

سَقَطَ الْجِدَارُ

تَسْقُطُ الْبِنْتُ

يَسْقُطُ الْجِدَارُ عَلَى الْأَرْضِ

ہم امتحان میں فیل نہیں ہوں گے

لَا نَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ

أَسْقُطُ مِنَ السَّرِيرِ

لاکے نے پانی مانگا

طَلَبَ الْوَلَدُ مَاءً

أَطْلَبُ وَرَقَةً

تَطْلُبُ الْبِنْتُ حَلِيبًا

يَطْلُبُ الْوَلَدُ مَاءً

تَطْلُبُ كِتَابًا وَقَلَمًا

ہم چٹلی لیں گے

نَطْلُبُ إِجَازَةً

حامد زمین پر بیٹھا

جَلَسَ حَامِدٌ عَلَى الْأَرْضِ

أَجْلِسُ عَلَى السَّرِيرِ

تَجْلِسُ مَرْيَمُ فِي السَّيَّارَةِ

يَجْلِسُ زَيْدٌ عَلَى الْكَرْسِيِّ

تو یہاں میز کے سامنے بیٹھا ہے یا بیٹھے گا

تَجْلِسُ هُنَا أَمَامَ الْمَكْتَبِ

نَجْلِسُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ



أَيْنَ الْبَيْتِ ؟

الْبَيْتُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

أَيْنَ الْوَلَدِ ؟

الْوَلَدُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ

مَاذَا يَعْمَلُ ؟

يَكْتُبُ بِالْقَلَمِ وہ قلم سے لکھ رہا ہے

مَاذَا يَكْتُبُ ؟

يَكْتُبُ رِسَالَةً إِلَى وَالِدِهِ وہ اپنے والد کی طرف ایک خط لکھ رہا ہے۔



أَيْنَ أَنْتَ ؟

أَنَا هُنَا (یہاں)

مَاذَا تَعْمَلُ هُنَاكَ (وہاں)

أَشْرَبُ الشَّايَ میں چائے پی رہا ہوں

مَاذَا تَلْبَسُ ؟

أَلْبَسُ قَمِيصًا

أَيْنَ الْمَرْأَةُ ؟

تَعْمَلُ فِي الْمَطْبَخِ وہ باورچی خانہ میں کام کر رہی ہے

مَاذَا تَعْمَلُ ؟ وہ کیا کر رہی ہے ؟

تَطْبُخُ الطَّعَامَ وہ کھانا پکا رہی ہے

هَلْ تَسْمَعُ الْمَرْأَةَ كَلَامِي ؟ کیا عورت میری بات سن رہی ہے

نَعَمْ ، تَسْمَعُ كَلَامَكَ





مَنْ هُوَ ؟

هُوَ وَلَدِي

مَاذَا يَفْعَلُ ؟

يَلْعَبُ بِالْكُرَةِ وہ گیند سے کھیل رہا ہے

مَنْ هِيَ ؟

هِيَ بِنْتِي

أَيْنَ الْبِنْتُ ؟

الْبِنْتُ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ

مَاذَا تَفْعَلُ ؟

تَأْكُلُ وَتَشْرَبُ وہ کھا پی رہی ہے



* فعل ماضی منفی بنانا مطلوب ہو تو فعل ماضی کے صیغے سے پہلے عموماً (ما) لگایا جاتا ہے ۔

کیا اُستاد صاحب تشریف لے آئے ؟

هَلْ حَضَرَ الْأُسْتَاذُ ؟

استاد صاحب تشریف نہیں لائے

مَا حَضَرَ الْأُسْتَاذُ

کیا فاطمہ آگئی ؟

هَلْ حَضَرَتْ فَاطِمَةُ ؟

وہ نہیں آئی

مَا حَضَرَتْ

کیا محمود آگیا ؟

هَلْ حَضَرَ مَحْمُودٌ ؟

وہ نہیں آیا

مَا حَضَرَ

اگر مضارع منفی بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع سے پہلے عموماً (لا) لگا دیا جاتا ہے۔

کیا استاد صاحب تشریف لائیں گے ؟

هَلْ يَخْضُرُ الْأُسْتَاذُ ؟

آج نہیں آئیں گے

لَا يَخْضُرُ الْيَوْمَ

کب آئیں گے ؟

مَتَى يَخْضُرُ ؟

کل آئیں گے

يَخْضُرُ غَدًا

کیا زینب تصویر دیکھتی ہے ؟

هَلْ تَنْظُرُ زَيْنَبُ إِلَى الصُّورَةِ ؟

وہ تصویر کی طرف نہیں دیکھتی ہے

لَا تَنْظُرُ إِلَى الصُّورَةِ

کیا وہ امتحان میں رہ جائے گا؟ (فیل ہو جائے گا)

هَلْ يَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ ؟

نہیں۔ وہ امتحان میں فیل نہیں ہو گا

لَا، لَا يَسْقُطُ فِي الْإِمْتِحَانِ

ہم پارہائی پر بیٹھیں گے۔ زمین پر نہیں بیٹھیں گے

نَجْلِسُ فَوْقَ السَّرِيرِ وَلَا نَجْلِسُ عَلَى الْأَرْضِ

مَنْ هَذَا الرَّجُلُ ؟

یہ طارق ہے، سعید کا دوست ہے

هَذَا طَارِقٌ صَدِيقُ سَعِيدٍ

أَيْنَ يَجْلِسُ سَعِيدٌ ؟



يَجْلِسُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَوْقَ الْكُرْسِيِّ

مَاذَا يَعْمَلُ هُنَاكَ ؟

وہ عربی زبان کی کتاب پڑھتا ہے

يَقْرَأُ كِتَابًا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

مَا اسْمُ الْكِتَابِ ؟

إِسْمُ الْكِتَابِ اللِّسَانُ الْعَرَبِيُّ

هَلْ يَكْتُبُ ؟

ہاں، وہ پڑھنے کے بعد لکھتا ہے

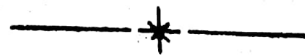
نَعَمْ، يَكْتُبُ بَعْدَ الدِّرَاسَةِ

يَكْتُبُ عَلَى الْوَرَقَةِ
الْوَرَقَةُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ

عَلَى أَيْ شَيْءٍ يَكْتُبُ ؟
أَيْنَ الْوَرَقَةُ ؟

اِيك سادہ مکالمہ

أَكْتُبُ الدَّرْسَ	مَاذَا تَعْمَلُ ؟
أَكْتُبُ بِالْقَلَمِ	بِمَاذَا تَكْتُبُ ؟
أَسْكُنُ فِي إِسْلَامَ أَبَادٍ	أَيْنَ تَسْكُنُ ؟
يَسْكُنُ مَعِيَ أَحْمَدُ	مَنْ يَسْكُنُ مَعَكَ ؟
أَدْرُسُ فِي الْجَامِعَةِ	أَيْنَ تَدْرُسُ ؟
الْجَامِعَةُ فِي إِسْلَامَ أَبَادٍ	أَيْنَ الْجَامِعَةُ ؟
أَدْرُسُ مَسَاءً	مَتَى تَدْرُسُ ؟
أَدْرُسُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	مَاذَا تَدْرُسُ ؟
الْأُسْتَاذُ هُوَ مُحَمَّدٌ أَحْمَدُ	مَنْ هُوَ الْأُسْتَاذُ ؟
نَعَمْ ، أَنَا أَفْهَمُ الدَّرْسَ	هَلْ تَفْهَمُ الدَّرْسَ



تمرینات

۱۔ تصویروں کی مدد سے ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل مضارع استعمال کیا گیا ہو۔



۳۔ جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجئے اور پھر ان کا ترجمہ بھی کیجئے :

الطالب ----- إلى لاهور

يأكل -----

الولد -----

----- إلى المدرسة

هو ----- على الأرض

أنا ----- السماء

۳۔ (ما) کا حرف کبھی سوال کرنے کے لئے اور کبھی نفی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ان دونوں صورتوں کی پانچ پانچ مثالیں دیجئے اور اردو ترجمہ بھی ساتھ لکھئے۔

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجئے :

این تسکن ؟ هل البنت تذهب الى لاهور ؟ من يجلس هنا ؟ ماذا تطلب ؟
این تلعب ؟ ماذا تسأل البنت ؟ متى ترجع من الحج ؟

۵۔ مندرجہ ذیل ماضی فعلوں کو مضارع میں تبدیل کیجئے :

خرجت - نظرت - أكلت - طلب - دخل - غسل -
مثال : خَرَجْتُ = تَخْرُجُ

۶۔ سب ذیل جملوں میں ماضی فعلوں کو مضارع بنائیے اور اس کے بعد ان فقروں کا اردو میں ترجمہ کیجئے :

فتحت البنت النافذة فتح الولد الباب فتحت باب المنزل جلس الاستاذ فوق الكرسي
جلست فوق السرير لعبنا تحت الشجرة دخل أحمد المسجد خرج السيد
نصر الله الحق حفظت الدرس

۷۔ ذیل کے جملوں میں افعال مضارع کو ماضی میں تبدیل کیجئے نیز دونوں حالتوں میں خط کشیدہ افعال پر حرکات (زبر زیر پیش) لگائیے :

تجلس فاطمة عند السبورة أذهب الى المدرسة في الصباح أحضر اليوم إليك
يطلب الماء للولد الصغير يأخذ المدرس الكتاب يفهم الطلاب في الفصل
أقعد فوق السرير تلعب البنات في الحديقة

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

الْفِعْلُ الْمُضَعَّفُ

الكلمات

رَبَطَ	قَطَعَ	حَصَلَ	خَلَعَ	مَسَحَ	۱۔
اس نے بانڈھا	اس نے کاٹا	وہ حاصل ہوا	اس نے اتارا، برطرف کیا	اس نے پونچھا	
رَكَبَ	كَذَبَ	صَدَقَ	سَحَبَ	نَضَحَ	
وہ سوار ہوا	وہ جھوٹ بولا	وہ سچ بولا	اس نے کھینچا	اس نے نصیحت کی	
مَسَّ	سَدَّ	مَرَّ	رَدَّ	عَدَّ	۲۔
اس نے چھوا	اس نے بند کیا	وہ گزرا	اس نے جواب دیا	اس نے گنا	
فَرَّ	حَجَّ	كَدَّ	شَدَّ	مَدَّ	
وہ بھاگ گیا	اس نے حج کیا	اس نے محنت کی	اس نے پیچھے کھینچا	اس نے بڑھایا	

ساتویں سبق میں فعل ماضی کا بیان ہو چکا ہے اس کے اعادہ کے لئے مندرجہ ذیل جملوں کا بغور مطالعہ کیجئے۔
ان میں چند نئے افعال کا استعمال کیا گیا ہے :

السرائ

حَصَلَ سَعِيدٌ عَلَى الْجَائِزَةِ

رَكِبَ الْأُسْتَاذُ السَّيَّارَةَ

مَسَحَ يَدَهُ بِالْوَرَقَةِ

اُس نے اپنے ہاتھ کو کاغذ سے صاف کیا (پونچھا)

خَلَعَ الْعَامِلُ الْحَجَرَ

مزدور نے پتھر کو اٹھاڑا

سَمِعَ الْوَلَدُ الدَّرَاجَةَ

رَبَطَ الْخَادِمُ الْبَقْرَةَ

نَصَحَ الْوَالِدُ وَلَدَهُ

قَطَعَ الرَّجُلُ الْحَبْلَ

صَدَقَ الرَّجُلُ

حَصَلَتِ التَّلْمِيذَةُ عَلَى الْكِتَابِ

نَصَحَتِ الْمَرْأَةُ ابْنَتَهَا

مَسَحَتْ يَدَهَا بِالْمُنَشَفَةِ

اُس (مؤنث) نے اپنا ہاتھ تولیہ سے پونچھا

ضَحِكْتَ ابْنَتُكَ عَلَيْكَ

لڑکی آپ پر ہنسی

جَلَسَتْ فَاطِمَةُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ

مَسَحَتْ ابْنَتُ السَّبُورَةِ

عَمِلَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْحَدِيقَةِ

فَتَحَتْ فَهْمِيذَةُ الْبَابَ

صَدَقَتِ الْأُسْتَاذَةُ

واحد مخاطب (مذکر)

حَصَلَتْ عَلَى الْقَلَمِ

رَكِبَتِ الدَّرَاجَةَ مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

تو گھر سے سکول تک سائیکل پر سوار ہوا

واحد مخاطب (مؤنث)

حَصَلَتْ عَلَى الْكِتَابِ

رَكِبْتُ الْجَمَلَ فِي الصَّحْرَاءِ

تو صحراء میں اونٹ پر سوار ہوئی

خَلَعْتَ الْوَرَقَةَ مِنَ الْكِتَابِ
تو (مونث) نے کتاب میں سے ورق اتارا (بھاڑا)

صَدَقْتَ فِي كَلَامِكَ

سَحَبْتَ السِّتَارَةَ

تو (مونث) نے پردہ کھینچا

نَظَرْتُ إِلَى الْوَرْدَةِ

كَتَبْتُ الرِّسَالَةَ

قَعَدْتُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

خَلَعْتَ الْقَمِيصَ

تو (مذکر) نے قمیص اتاری

صَدَقْتَ فِي كَلَامِكَ

سَحَبْتَ السِّتَارَةَ

تو (مذکر) نے پردہ کھینچا

نَظَرْتُ إِلَى الصُّورَةِ

كَتَبْتُ الدَّرْسَ

قَعَدْتُ عَلَى الْأَرْضِ

* مندرجہ بالا جملوں پر غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ فعل ماضی کا صیغہ واحد مخاطب بنانے کے لیے

۱۔ ماضی کے آخری حرف کو جزم دیتے ہیں۔

ب۔ مذکر کے لئے ت (تو مرد) کا اضافہ کرتے ہیں۔

ج۔ مونث کے لئے ت (تو عورت) کا اضافہ کرتے ہیں۔

جیسے حَصَلَ سے حَصَلْتَ تو (مذکر) نے حاصل کیا۔

اور حَصَلْتَ تو (مونث) نے حاصل کیا۔

3

جمع متکلم

حَصَلْنَا عَلَى الْكِتَابِ

مَسَحْنَا السَّبُورَةَ

مَسَحْنَا السَّيَّارَةَ

قَطَعْنَا الْحَبْلَ

واحد متکلم

حَصَلْتُ عَلَى الْكِتَابِ

مَسَحْتُ السَّبُورَةَ

مَسَحْتُ يَدِي بِالْمِندِيلِ

قَطَعْتُ الْحَبْلَ

نَصَحْتُ التَّلَامِيذَ فِي الْفَصْلِ

رَجَعْتُ مِنَ الْحَجِّ
أَخَذْتُ دَرَسًا سَهْلًا

میں نے آسان سبق لیا

نَصَحْنَا التَّلَامِيذَ فِي الْفَصْلِ

رَجَعْنَا مِنْ لَاهُورِ
سَبَعْنَا دَرَسًا مُفِيدًا

ہم نے مفید سبق سنا

* مندرجہ بالا مثالوں پر غور کر کے ذہن نشین کیجئے کہ واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغے کیسے بناتے گئے ہیں۔ نوٹ کیجئے کہ متکلم کے لئے مذکر مؤنث کا صیغہ الگ الگ نہیں ہے خواہ واحد ہو یا جمع۔

4

حَصَلْتُ عَلَى الْكِتَابِ

حَضَرْنَا صَبَاحًا

ہم صبح حاضر ہوئے

رَبَطْتُ الْبَقْرَةَ

رَجَعْتُ مِنَ الْحَجِّ

هَلْ طَلَبْتَ مَاءً؟

کیا تو (مؤنث) نے پانی مانگا؟

رَبَطَ الْخَادِمُ الْبَقْرَةَ

أَخَذَ الدَّرْسَ مِنَ الْأُسْتَاذِ

دَخَلَ الْمَنْزِلَ

عَرَفْنَا الطَّرِيقَ

نَصَحْتُ الْوَلَدَ

* مندرجہ بالا مجموعہ میں گزشتہ تینوں مجموعوں کا ملا جلا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

5

عَدَّ التَّلَامِيذُ الْكُتُبَ

هُوَ عَدَّ الْأَوْلَادَ

أَوَّلُكَ مَسَّ النَّارَ

الرَّجُلُ مَسَّ الْأَمَانَةَ

مَرَّ مَحْمُودٌ مِنْ تَحْتِ الشَّجَرَةِ

كَذَّ الْعَامِلُ كَثِيرًا

عَدَّتِ التَّلَامِيذُ الْأَوْرَاقَ

هِيَ عَدَّتِ الْأَوْلَادَ

الْبَيْتُ مَسَّتْ وَرَقَةً

الْمَرْأَةُ مَسَّتِ الْأَمَانَةَ

مَرَّتِ الْبَيْتُ مِنْ هُنَا

كَذَّبَتِ الْخَادِمَةُ فِي الْعَمَلِ

- ۷- مَدَّ الْمُدْرِسُ الدَّرْسَ فَزَتِ الْهَرَّةُ مِنَ الْكَلْبِ
۸- الرَّجُلُ شَدَّ الْحَبْلَ السَّيَّارَةُ سَدَّتِ الطَّرِيقَ
۹- صَدَّ الْجَيْشُ هُجُومَ الْعَدُوِّ رَدَّتْ فَاطِمَةُ عَلَى الرِّسَالَةِ

* اس حصہ میں بھی فعل ماضی کی مثالیں ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ ان مثالوں میں آخری دو حروف کو تشدید (و) کے ذریعہ ملا کر ایک حرف کی طرح لکھا گیا ہے گویا کہ (عَدَّ) بھی تین حروف پر ہی مشتمل ہے (عَدَّ دَد) اسی طرح (رَدَّ) بھی تین حروف پر ہی مشتمل ہے (رَدَّ دَد) اسی طرح دوسرے حصہ کی بقیہ مثالوں کو قیاس کیجئے۔ ایسے افعال کو مضتف کہتے ہیں کیونکہ ان میں ایک حرف دو بار آتا ہے (یعنی دوسرا اور تیسرا حرف) ان مثالوں سے یہ بھی واضح ہوا کہ صیغہ واحد مؤنث غائب کے لئے ان افعال میں حسب قاعدہ صرف "ت" کا اضافہ ہوا ہے۔

6

عَدَدْتُ الْكُتُبَ عَدَدْتُ النُّقُودَ عَدَدْتُ الْكُتُبَ عَدَدْنَا الرِّجَالَ

تو (مذکر) نے کتابوں کو گنا تو (مؤنث) نے سکوں کو گنا میں نے کتابوں کو گنا ہم نے مردوں کو گنا

كَدَدْتُ كَثِيرًا كَدَدْتُ كَثِيرًا كَدَدْتُ كَثِيرًا كَدَدْنَا كَثِيرًا

تو (مؤنث) نے بہت محنت کی

رَدَدْتُ الْكِتَابَ رَدَدْتُ الْكِتَابَ رَدَدْتُ الْكِتَابَ رَدَدْنَا الْكِتَابَ

رَدَدْتُ عَلَى الرِّسَالَةِ رَدَدْتُ عَلَى الرِّسَالَةِ رَدَدْتُ عَلَى الرِّسَالَةِ رَدَدْنَا عَلَى الرِّسَالَةِ

مَدَدْتُ الْكِتَابَ إِلَيْهِ مَدَدْتُ الْكِتَابَ إِلَيْهِ مَدَدْتُ الْكِتَابَ إِلَيْهِ مَدَدْنَا الْكِتَابَ إِلَيْهِ

ہم نے کتاب اس کی طرف بڑھائی

مَرَرْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ مَرَرْتُ مِنَ الْحَدِيقَةِ مَرَرْتُ مِنْ عِنْدِكَ مَرَرْنَا مِنْ هُنَا

* آپ نے دیکھ لیا ہوگا کہ ماضی کے آخری دو حروف جو صیغہ واحد غائب میں تشدید کے ذریعہ ملے

ہوئے تھے ان تمام مثالوں میں یعنی واحد مخاطب مذکر۔ واحد مخاطب مؤنث۔ واحد متکلم اور جمع متکلم میں الگ الگ ہو گئے ہیں۔

7

- | | | | |
|-----|--|-----|--|
| ۱۔ | يَعُدُّ الْوَلَدُ الْأَقْلَامَ | ۲۔ | تَعُدُّ الْبِنْتُ الصُّحُفَ |
| ۳۔ | أَنْتَ تَعُدُّ الرُّكَّابَ | ۴۔ | أَعُدُّ الْفُؤَاكِهِ |
| ۵۔ | نَعُدُّ الْأَبْوَابَ | ۶۔ | الْوَلَدُ يَرُدُّ الْبَابَ |
| ۷۔ | أَنَا أَرُدُّ هَذِهِ الْكُرَاسَةَ | ۸۔ | يَمْسُ الْوَلَدُ الْكِتَابَ |
| ۹۔ | تَسُدُّ السَّيَّارَةُ الشَّارِعَ | ۱۰۔ | أَنَا أَمُرُّ عَلَيْكَ الْيَوْمَ |
| ۱۱۔ | لَا تَمُرُّ مِنْ عِنْدِنَا إِلَّا قَلِيلًا | ۱۲۔ | تَشُدُّ الْحَبْلَ |
| ۱۳۔ | يَكِدُّ الرَّجُلُ فِي عَمَلِهِ | ۱۴۔ | يَصُدُّ الشَّيْطَانُ عَنْ فِعْلِ الْخَيْرِ |

* ان جملوں میں فعل مضارع استعمال کیا گیا ہے جس کی تفصیل سبق نمبر ۸ میں گزر چکی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ جس طرح سبق کے جز نمبر ۸ میں ماضی کی مثالوں میں مضتفع افعال لائے گئے تھے اسی طرح یہاں بھی مضتفع افعال استعمال کئے گئے ہیں کہ (يَعُدُّ) میں (يَ) تو علامت مضارع ہے اور فعل تین حروف یعنی (ع د د) پر مشتمل ہے اگر تشدید نہ ہوتی تو فعل مضارع يَ ع د د ہوتا، جو اب تشدید کے ساتھ (يَعُدُّ) بن گیا ہے اسی طرح یہ تشدید باقی صیغوں (تَعُدُّ أَعُدُّ تَعُدُّ) میں بھی قائم رہی ہے۔

8

- | | |
|--|---|
| هَلْ رَدَدْتُ عَلَى الرِّسَالَةِ ؟ | نَعَمْ ، رَدَدْتُ عَلَى الرِّسَالَةِ |
| هَلْ تَرُدُّ الْكِتَابَ ؟ | نَعَمْ ، أَرُدُّ الْكِتَابَ وَالْقَلَمَ |
| هَلْ تَرُدُّ التِّلْمِيزَةَ الْكِتَابَ | نَعَمْ ، تَرُدُّ الْكِتَابَ |

مَا سَدَدْتُ الطَّرِيقَ بَلْ أَنْتَ سَدَدْتَهَا	لِمَاذَا سَدَدْتَ الطَّرِيقَ ؟
نَعَمْ ، أَمُرُّ فِي الْمَسَاءِ	هَلْ تَمُرُّ الْيَوْمَ ؟
أَحْجُّ فِي الْعَامِ الْقَادِمِ	مَتَى تَعُجُّ ؟
مَا حَجَّيْتُ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً	هَلْ حَجَّيْتُ ؟
نَعَمْ ، حَجَّ ابْنِي قَبْلَ سَنَةٍ	هَلْ حَجَّ أَبُوكَ ؟
لَا ، مَا حَجَّيْتُ	هَلْ حَجَّيْتُ أُمَّكَ ؟



تمرینات

- ۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں افعال مضارع کو ماضی میں تبدیل کیجئے : {مثال : أَلْعَبُ فِي الْحَدِيقَةِ - لَعِبْتُ فِي الْحَدِيقَةِ}

أَلْعَبُ فِي الْحَدِيقَةِ	نَرُدُّ عَلَى الرِّسَالَةِ	أَلْبِنتُ تَمْسُ النَّارَ
يَأْكُلُ الْوَلَدُ فَاكِهَةً	أَرْيِطُ بَقَرَتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ	نَأْكُلُ الطَّعَامَ
أَخْصَلُ عَلَى حَقِّي	يَصْدُقُ الْوَلَدُ	تَرْكَبُ الدَّرَاجَةَ

هُوَ يَمُرُّ عَلَيْنَا

- ۲۔ مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ (تَمَتُّتْ اور نَا) لکائیے : {مجھے رَدَّ سے رَدَدْتُ، رَدَدْتُ، رَدَدْتُ اور رَدَدْنَا}

رَدَّ - فَرَّ - مَسَّ - عَدَّ - جَلَسَ - سَدَّ - نَصَعَ - حَجَّ - مَرَّ - مَدَّ - كَدَّ

- ۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ فعلیہ جملے بن جائیں :

(الولد - الفاكهة - يأكل) (الأستاذ - القلم - يأخذ) (الحبل - شدت - البنت)

(يسج - يده - الولد) (البنت - هنا - درست) (ي - أستاذ - قرأ)

- ۴۔ مندرجہ ذیل افعال سے صیغہ واحد مونث غائب بنائیے اور ترجمہ بھی کیجئے : {مثال : سَدَّ سے سَدَّتْ - اس مونث نے بند کیا}

سَدَّ - سَحَبَ - شَرِبَ - خَلَعَ - سَقَطَ - كَذَبَ -

- ۵۔ مندرجہ ذیل سوالات کا عربی میں جواب دیجئے :

هَلْ رَدَدْتَ الْوَرَقَةَ ؟ مَتَى تَخْصُلُ عَلَى الشَّهَادَةِ ؟ إِلَى أَيْنَ تَنْظُرُ ؟

مَاذَا سَقَطَ عَلَى الْأَرْضِ ؟ كَيْفَ خَلَعْتَ الْبَابَ ؟ مَتَى تَحْجُجُ ؟

۶ - مندرجہ ذیل کا عربی میں ترجمہ کیجئے :

وہ آج اسکول نہیں جائے گا	ہم نے پانی پیا	آپ نے کیا کھایا ؟
ہم قلم گنتے ہیں	میرے والد مسکین کو واپس نہیں کرتے	محمود کھانا کھاتا ہے
لڑکی کڑکی پے دیکھتی ہے	بچہ دروازہ کھولتا ہے	فاطمہ گھر واپس آئی
فاطمہ کلاس میں داخل ہوتی ہے	لڑکا گیند سے کھیلتا ہے	میں مفید بات سنتا ہوں
تو باغ کی طرف دیکھتا ہے	تو دروازہ کھولتا ہے	وہ میری استانی ہے
تو نیک مرد ہے	شاگرد کاغذ پر لکھتا ہے	میں امتحان میں نیل نہیں ہوں گا
آپ کہ معظہ کب جائیں گے ؟	نیک آدمی بے دن میں روزہ رکھتا ہے	خوبصورت لڑکی بے درخت کے پاس ہے
زید نے قلم سے لکھا	استانی نے اپنی شاگردہ کو نصیحت کی	میں نے اپنا حق حاصل کیا
میں کویت سے واپس آیا	آپ نے کب حج کیا ؟	وہ ہوائی جہاز میں سوار ہوتا ہے



الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں سبق

الْفِعْلُ الصَّحِيحُ وَالْفِعْلُ الْمُعْتَلِ

الْكَلِمَات

حَمَلَ	۱۔	فَرَحَ	حَزَنَ	سَكَنَ	قَبِلَ
اس نے اٹھایا		وہ خوش ہوا	وہ غمزدہ ہوا	وہ سکونت پذیر ہوا اسے سکون ملا	اس نے قبول
مَزَحَ		كِرِهَ	رَفَعَ	بَلَغَ	نَزَلَ
اس نے مذاق کیا		اس نے ناپسند کیا	اس نے اٹھایا	وہ پہنچا	وہ اترا
شَبَعَ		بَدَأَ	عَطَشَ	أَذِنَ	عَرَضَ
وہ سیر ہوا		اس نے شروع کیا	وہ پیاسا ہوا	اس نے اجازت دی	اس نے پیش کیا
وَقَعَ	۲۔	وَقَفَ	وَجَدَ	وَصَلَ	وَعَدَ
وہ گرا		وہ ٹھہرا	اس نے پایا	وہ ملا	اس نے وعدہ کیا
بَاعَ	۳۔	عَاشَ	صَاحَ	نَامَ	خَافَ
اس نے فروخت کیا		وہ زندہ رہا	اس نے چیخ ماری	وہ سویا	وہ ڈرا
جَاعَ		فَاسَرَ	صَامَ	قَالَ	قَامَ
اسے بھوک لگی		وہ کامیاب ہوا	اس نے روزہ رکھا	اس نے کہا	وہ کھڑا ہوا
جَرَى	۴۔	مَشَى	عَلَا	رَمَى	دَعَا
وہ دوڑا		وہ چلا	وہ بلند ہوا	اس نے پھینکا	اس نے بلایا

اشارات

* اوپر کی مثالوں میں فعل ماضی کے چار مجموعے ہیں۔ ان میں سے پہلا مجموعہ سبق نمبر ۷ میں مندرجہ مثالوں سے ملتا ہے۔ دوسرے مجموعہ میں ہر مثال (واؤ) سے شروع ہوتی ہے یعنی اس کا پہلا حرف، حرف علت ہے۔ مگر اس کے تمام صیغے اسی طرح بنتے ہیں جیسے پہلے مجموعہ کی مثالوں کے بنتے ہیں۔ تیسرے مجموعہ میں شامل افعال ماضی کی ہر مثال کا درمیانی حرف (یعنی پہلے اور تیسرے حرف کے درمیان والا) الف ہے۔ گویا ان مثالوں میں درمیانی حرف، حرف علت ہے کیونکہ الف کی اصل واؤ یا یاء ہوتی ہے۔ چوتھے مجموعہ میں ہر مثال کا تیسرا حرف (ی) یا (الف) ہے گویا ان مثالوں میں تیسرا حرف، حرف علت ہے۔

مجلہ

* شروع میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے تمام حروف صحیح ہیں۔ کوئی حرف علت نہیں۔

حَمَلْتُ الْكَرْسِيَّ	حَمَلْتُ الْبِنْتَ الْكِتَابَ	حَمَلْتُ الْوَلَدَ الْكِتَابَ
الْبِنْتُ تَحْمِلُ السَّلَّةَ	يَحْمِلُ الْوَلَدُ النَّقُودَ	حَمَلْتُ الْفَاكِمَةَ
لَوْنِي لَوْنِي أُمَحَاتِي هِيَ	فَرِحَ الْأُسْتَاذُ مِنَ التَّلْمِيزِ	حَمَلَ الْإِنْسَانُ أَمَانَةً عَظِيمَةً
فَرَحْتُ التَّلْمِيزَةَ	لَا يَحْزَنُ الْوَلَدُ	حَزِنْتُ مِنَ الْخَبَرِ
سَكَنَ الْمَرِيضُ	سَكَنَ الصَّوْتُ	سَكَنْتُ قَلِيلًا
تَسْكُنُ الْمَرِيضَةُ بَعْدَ الْعِلَاجِ	قَبِلْتُ الْبَيْعَ	قَبِلَ الْأُسْتَاذُ الْهَدِيَّةَ
يَقْبِلُ الشَّرَاءَ حَبِيبًا	أَنَا لَا أَمْنَحُ كَثِيرًا	استاد نے تحفہ قبول کر لیا
أَنْتَ لَا تَمْنَحُ مَعَ أَحَدٍ	میں زیادہ مذاق نہیں کرتا	فَرِحَ الْوَلَدُ

نَزَلَتِ الطَّيِّبَةُ مِنْ غُرْفَتِهَا

یہی ڈاکٹر اپنے کمرہ سے اتری

الدَّرْسُ يَبْدَأُ صَبَاحًا

الْأَخْبَارُ تَبْلُغُ الْحُكُومَةَ

عَطِشَتِ الزُّرُوعُ ^{کھیت}

لا ، مَا عَطِشْتُ

أَنَا لَا أُعْطِشُ فِي الشِّتَاءِ ^{سردی}

مجھے موسم سرما میں پیاس نہیں لگتی

لَا أُعْرِضُهُ الْيَوْمَ بَلْ غَدًا

میں آج اسے پیش نہیں کروں گا بلکہ کل کروں گا۔

لَا يَأْذَنُ الْمَدِيرُ بِالْخُرُوجِ

ڈائریکٹر جانے کی اجازت نہیں دیتا۔

أَنَا أَكْرَهُ الْكَذِبَ

رَفَعْتُ الْكِتَابَ مِنَ الْأَرْضِ ^{خود ہر گز}

بَدَأَ الدَّرْسُ

بَلَغَ الْخَبَرُ إِلَى الْحُكُومَةِ

عَطِشَ الْوَلَدُ ^{بہن}

هَلْ عَطِشْتُ ؟

الزُّرُوعُ تَعْطِشُ فِي الصَّيْفِ ^{گرمی}

نَعَمْ ، شَبِعْتُ

مَتَى تَعْرِضُ عَمَلَكَ ؟

نَعَمْ ، أَذِنَ بِالْدُخُولِ

لا ، مَا أَذِنُ لَكَ

نَحْنُ نَكْرَهُ الْيَهُودَ

تَنْزِلُ الْأَمْطَارُ هَذَا الْيَوْمَ

أَلَعَلَّمُ يَرْفَعُ قَدْرَ الْإِنْسَانِ

أَنْتَ بَدَأْتَ عَمَلَكَ فِي الصَّبَاحِ

بَلَغَتِ الْبِنْتُ الصَّفَّ الْأَخِيرَ

رہی آخری کلاس میں پہنچ گئی

الطِّفْلُ يَعْطِشُ كَثِيرًا

هَلْ شَبِعْتَ مِنَ الطَّعَامِ ؟ ^{میتا ہوا}

عَرَضْتُ عَمَلِي عَلَى الْمَدِيرِ

هَلْ أَذِنَ الْأُسْتَاذُ بِالْدُخُولِ ؟

هَلْ تَأْذِنُ لِي بِالْدُخُولِ ؟

* اب ایسے افعال کی مثالیں پیش کی جاتی ہیں جن میں حروفِ علت میں سے کوئی حرف موجود ہے :

هَلْ بَعْتَ الْكُتُبَ ؟ ^{بیچ}

يَبِيعُ الرَّجُلُ الْخُبْزَ

هِيَ تَبِيعُ الْأَقْلَامَ

أَعِيشْ بَقِيَّةَ عُمُرِي فِي الْمَدِينَةِ

أَنَا مَا حَمِئْتُ بَلْ صَاحَ هَذَا الرَّجُلُ

دَعَمْتُ ، نَامَتْ

يَخَافُ الْوَلَدُ

نَعَمْ ، خَفْتُ مِنَ الصَّوْتِ

عَاشَتْ جَدَّتِي طَوِيلًا

عِشْتُ وَقْتُاً طَوِيلًا فِي مَكَّةَ ^{وقت گزرانا}

أَنْتَ تَبِيعُ هُنَا

أَنَا أَعِيشُ فِي بَاكِسْتَانِ

لِمَاذَا تَصْنِيعُ ؟

هَلْ نَامَتِ الْمَرْأَةُ

نَمْنَا فِي سَيِّلِ هُنَاكَ

هَلْ خَفْتُ مِنَ الصَّوْتِ ؟

۱ - بَاعَ الرَّجُلُ الْخُبْزَ

لَا ، مَا بَعْتُ الْكُتُبَ

أَنَا أَبِيعُ الْفَالِكَةَ

يَعِيشُ الزُّرْعُ بِالْمَاءِ

صَاحَ الرَّجُلُ

ب - يَأْمُ الطِّفْلُ

أَنَا نَمْتُ هُنَا

خَفْتُ مِنَ الظَّلَامِ

يَنَامُ الْوَلَدُ تَنَامُ الْوَلَدَةُ أَنْتَ تَنَامُ مُبَكِّرًا
 أَنَا أَنَامُ مُبَكِّرًا وَأَقُومُ مُبَكِّرًا نَنَامُ فِي الصَّيْفِ عَلَى السَّطْحِ أَخَافُ مِنَ اللَّصِ
 میں جلدی سوتا ہوں اور جلدی اٹھتا ہوں ہم گرمیوں میں چھت پر سوتے ہیں۔ میں چور سے ڈرتی ہوں

* خط کشیدہ فعلوں میں (الف) کو تبدیل نہیں کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تبدیلی مقررہ اوزان کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور یہ افعال ان افعال کے اوزان میں سے نہیں ہیں جن میں (الف) بدل دیا جاتا ہے۔ یہ اوزان چونکہ ہمارے سبقوں میں شامل نہیں ہیں اس لئے اس وقت ہم ان سے صرف نظر کرتے ہیں۔

ج - قَالَ الْأُسْتَاذُ: هَذَا التَّلْمِيزُ نَاجِحٌ قُلْتُ لِلْأُسْتَاذِ: أَشْكُرُكَ
 هَلْ قُلْتَ شَيْئًا؟ نَعَمْ، قُلْتُ أَشْكُرُكَ جَاءَتِ الْبِنْتُ
 لَا، مَا جُعْتُ أَنَا جُعْتُ جَاعَ الطَّالِبُ
 فَازَتْ اللَّاعِبَةُ فَازَ التَّلْمِيزُ هَلْ جُعْتَ؟
 فَزْتُ فِي الْإِمْتِحَانِ هَلْ صُنْتُ شَعْبَانٌ؟ فَازَتْ اللَّاعِبَةُ
 صَامَ الْوَلَدُ صَامَتِ الْبِنْتُ صُنْتُ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ
 قُمْتُ مِنْ مَكَانِي الْأُسْتَاذُ يَقُولُ الْحَقَّ قَامَ الطَّلَابُ إِحْتِرَامًا لِلْأُسْتَاذِ
 نَفُوزِي فِي الْإِمْتِحَانِ أُسْتَاذِي يَصُومُ دَائِمًا تَفُوزُ التَّلْمِيزَةُ
 يَقُومُ الضِّيُوفُ بَعْدَ قَلِيلٍ

د - مَاذَا وَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ؟ السَّبُّورَةُ وَقَعَتْ عَلَى الْأَرْضِ وَقَعَ الْوَلَدُ مِنْ فَوْقِ الشَّجَرَةِ
 وَقَعَتْ زَلْزَلَةٌ فِي أَوْرَبَا وَقَعْتُ مِنْ فَوْقِ السَّرِيرِ وَقَفْتُ عِنْدَ السَّبُّورَةِ
 مَنْ وَقَفَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ؟ الْبِنْتُ وَقَفَتْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ وَجَدْتُ الْأَسْعَارَ رَخِيصَةً
 وَجَدَتِ الْبِنْتُ الْكِتَابَ وَصَلَ الْخَطَابُ وَصَلَتِ السِّيَارَةُ

أَيْنَ تَقَعُ الْمَدْرَسَةُ ؟

سکول کہاں واقع ہے ؟

مَتَى تَصِلُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

اَعِدْكَ بِالْإِخْلَاصِ

میں آپ سے اخلاص کا وعدہ کرتا ہوں

أَقِفْ خَلْفَ الْمَكْتَبِ

يَقِفُ الْوَلَدُ قَرِيبًا مِنَ الشَّجَرَةِ

مَتَى يَصِلُ الضَّيْفُ ؟

بَاكِسْتَانُ تَقَعُ فِي آسِيَا

تَقَعُ الْمَدْرَسَةُ قَرِيبًا مِنَ الْمَسْجِدِ

سکول مسجد کے نزدیک واقع ہے

أَصِلْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا

نَعِدُ الْمُدْرِسَ بِالْإِجْتِهَادِ

ہم استاد سے محنت کرنے کا وعدہ کرتے ہیں

تَقِفُ الْبِنْتُ أَمَامَ الْبَابِ

نَقِفُ فِي صَفٍّ وَاحِدٍ

يَصِلُ الضَّيْفُ بَعْدَ قَلِيلٍ

يَقَعُ الشَّرْمُ مِنَ الشَّجَرَةِ

مجموعہ 'د' کے تمام افعال کا پہلا حرف حرف علت (و) ہے ان مثالوں سے ظاہر ہے کہ فعل ماضی کا پہلا حرف حرف علت (و یا ی) ہو تو اس کے تمام صیغے اسی طرح بنتے ہیں جیسے صحیح فعل (فَعَلَ ، سَمِعَ وغیرہ) سے بنتے ہیں اور ان میں کوئی اور تغیر و تبدل نہیں ہوتا۔ البتہ فعل مضارع کی صورت میں حرف علت کو بالکل حذف کر دیا جاتا ہے اور علامت مضارع (ی ت ا ن) کو لگا دیا جاتا ہے جیسے وَعَدَ سے يَعِدُ

مندرجہ بالا قاعدوں کی مشق کے لیے مزید جملے ملاحظہ ہوں

مَشَتْ الْبِنْتُ مِنْ تَحْتِ الْبِدَارِ

التِّلْمِيزَةُ مَشَتْ فِي الظِّلِّ

طابہ سائے میں چلی

جَرَتْ الْبِنْتُ بِسُرْعَةٍ

جَرَتْ فَاطِمَةُ فِي الْحَدِيقَةِ

مَشَى الرَّجُلُ فِي الْحَدِيقَةِ

اللَّاعِبُ مَشَى فَوْقَ الْحَبْلِ

مَشَى الْبَطْلُ خُطَوَاتٍ

لڑکا چند قدم چلا

مَشَى الْمَرْئِضُ خُطْوَةً

جَرَيْتُ بِالدَّرَاجَةِ
نَعَمْ، جَرَيْتُ مِنْ هُنَا إِلَى هُنَاكَ
جَرَيْنَا سَاعَاتٍ
الْبِنْتُ جَرَتْ لِحَظَةٍ وَوَقَفَتْ
الْبِنْتُ تَمْشِي قَرِيبًا مِنَ الْجِدَارِ
نَحْنُ نَمْشِي إِلَى الْأَمَامِ
الْبِنْتُ تَجْرِي بِالْكُرَةِ
هَذِهِ تَمْشِي وَتِلْكَ تَجْرِي
هِيَ تَجْرِي وَتَمْشِي بِنَشَاطٍ
وہ پھرتی کے ساتھ دوڑتی اور چلتی ہے

الْمَرْأَةُ عَلَتِ السَّطْحَ

عورت چھت پر چڑھی

عَلَوْتُ قِمَّةَ الْجَبَلِ

علوْنَا بِالْحَقِّ

رَمَى الْأَدْعَبُ الْكُرَةَ

رَمَتِ الْبِنْتُ الْأُورَاقَ

رَمَتِ السَّيِّدَةُ الْوَرْدَةَ

رَمَيْتُ السَّهْمَ

الْجُنْدِيُّ يَزِي بِسُرْعَةٍ

فوجی تیزی سے پھینکتا ہے

دَعَتِ الْمَظْلُومَةُ رَبَّهَا

مَشَيْتُ فَوْقَ الْجِبَالِ
هَلْ جَرَيْتُ مِنْ هُنَا ؟
مَشَيْنَا خُطَوَاتٍ
أَنْتَ جَرَيْتُ كَثِيرًا
الرَّجُلُ يَمْشِي بِسُرْعَةٍ
أَنَا لَا أَمْشِي فِي الشَّمْسِ
الْوَلَدُ يَجْرِي فِي الْحَدِيقَةِ
ذَلِكَ يَجْرِي وَهَذَا يَمْشِي
أَنْتَ لَا تَجْرِي بِسُرْعَةٍ

عَلَا صَوْتُ الرَّجُلِ

عَلَوْتُ سَطْحَ الْمَنْزِلِ

عَلَوْنَا عَلَى أَعْدَائِنَا

الْحَقُّ يَغْلُو دَائِمًا

حق ہمیشہ غالب رہتا ہے

رَمَى الْيَطْفُلُ الْبَلْعَقَةَ

لڑکے نے چمپھ پھینکا

أَنَا أَرْمِي بِعِيدًا

أَنْتَ لَا تَرْمِي بِقُوَّةٍ

الْبِنْتُ تَرْمِي بِبُطَّةٍ

لڑکی سُستی سے پھینکتی ہے

نَعَمْ ، دَعْوَتُهُ لِبَطْعَامِ الْغَدَاءِ

الْمَرْأَةُ تَدْعُو فِي خُشُوعٍ

عورت عاجزی سے دُعا کر رہی ہے

رَمَيْنَا السِّهَامَ

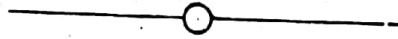
هَلْ دَعَوْتُ الْأُسْتَاذَ ؟

دَعَوْنَا الصُّيُوفَ لِلطَّعَامِ

يَدْعُو الْمُسْلِمُ رَبَّهُ

دَعَوْتُ اللَّهَ بَعْدَ الصَّلَاةِ

* ان جملوں میں واحد مؤنث غائب کے صیغہ پر غور کیجئے۔ ماضی کا آخری حرف 'حرف علت' ہونے کے باعث ساقط ہو گیا ہے (گر گیا ہے۔ حذف ہو گیا ہے) جیسے :
جَرَى سے جَرَتْ - مَشَى سے مَشَتْ - دَعَا سے دَعَتْ



تمرینات

۱۔ مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ ایک بارتائے تانیث (ت) اور ایک بارتائے شکم (ت) لگا کر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ نیز

بتائیے ہر بار فعل میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے ؟ :

حمل ۔ دعا ۔ جری ۔ قال وعد ۔ مَرَّ ۔ رمی ۔

۲۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے اور زیرِ زبر لگانے کے بعد ان جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجئے :

-----	فی الامتحان	-----	الولد فی الحديقة	-----	اللہ المؤمن
لا۔۔۔۔۔	الكاذب	انت۔۔۔۔۔	الحق	-----	من الطعام
-----	الانسان الامانة	-----	الظائرة	-----	

۳۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے :

هل تمزح مع الأستاذ ؟	متی تحضر ؟	ماذا تقول للرجال ؟
متی تعود من المدرسة ؟	هل مشيت البنت من هنا ؟	هل فزت في الامتحان ؟

۴۔ اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے :

میں گیند سے کھیلتا ہوں	سید نے گیند پھینکی	ہم نے اللہ سے دعا مانگی
تم نے استاد کو دوپہر کے کھانے پر دعوت دی	آپ مدرسے سے کب واپس آئیں گے ؟	ہم امتحان میں کامیاب ہو جائیں گے

۵۔ (جاء ۔ قال ۔ بدأ ۔ مَرَّ ۔ دعا) سے فعل ماضی اور مضارع کا صیغہ واحد مونث غائب ، واحد مذکر مخاطب ، واحد شکم اور جمع شکم بنائیے اور جملوں میں استعمال کیجئے ۔

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ

گیارہواں سبق

الْمَذْكُورُ وَالْمُؤَنَّثُ

الكلمات

الفاظ

مذكر	مؤنث	مذكر	مؤنث	مذكر	مؤنث
مُجْتَهِدٌ	مُجْتَهِدَةٌ	طَالِبٌ	طَالِبَةٌ	أُسْتَاذٌ	أُسْتَاذَةٌ
مُتَقَنٌّ		طَالِبٌ	طَالِبَةٌ	اِسْتَاذ	اِسْتَاذَة
صَالِحٌ	صَالِحَةٌ	عَامِلٌ	عَامِلَةٌ	عَالِمٌ	عَالِمَةٌ
نِيك		مَزْدُورٌ		عَالِم	
عَمٌّ	عَمَّةٌ	إِبْنٌ	إِبْنَةٌ	وَالِدٌ	وَالِدَةٌ
چچا	چچھی	بیٹا	بیٹی	والد	
أَخٌ	أُخْتُ	جَدٌ	جَدَّةٌ	خَالَ	خَالَةٌ
بھائی		دادا		ماموں	
نَائِمٌ	نَائِمَةٌ	طِفْلٌ	طِفْلَةٌ	سَيِّدٌ	سَيِّدَةٌ
سوئے والا		بچہ	بچی	مترم	
فَقِيرٌ	فَقِيرَةٌ	غَنِيٌّ	غَنِيَّةٌ	جَاهِلٌ	جَاهِلَةٌ
غریب		دولتمند		جاں	
مُعَلِّمٌ	مُعَلِّمَةٌ	قَبِيحٌ	قَبِيحَةٌ	سَرِيعٌ	سَرِيعَةٌ
معلم		بد صورت		تیز رفتا	

مَؤنث	مَذَكَّر	مَؤنث	مَذَكَّر	مَؤنث	مَذَكَّر
أُمُّ	أَبٌ	بِنْتُ	ابْنٌ	إِمْرَأَةٌ	رَجُلٌ
ماں	باپ	لڑکی	لڑکا	عورت	آدمی
فَرَسٌ	حِصَانٌ	نَاقَةٌ	جَمَلٌ	بَقَرَةٌ	ثَوْرٌ
گھوڑی	گھوڑا	اونٹنی	اونٹ	گائے	بیل

اشارات

عربی زبان میں تائے مربوط (ة - ة) بالعموم مؤنث کی علامت ہوتی ہے البتہ بعض اسم ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں مذکر اور مؤنث کے درمیان کوئی لفظی تعلق نہیں ہوتا جیسے أَب - اُم

جملے

جَاءَتِ الطَّالِبَةُ الْمُجْتَهِدَةُ

تِلْكَ الْمَرْأَةُ عَامِلَةٌ صَالِحَةٌ

هَذَا ابْنِي وَهَذِهِ ابْنَتِي

سَافَرْتُ وَالِدِي

سَلَّمْتُ عَلَى عَتِي

مَنْحَتُ الْمَسْكِينِ خُبْرًا

خَالِي يُحِبُّ الْعَمَلَ الصَّحِيحَ

جَدَّتِي نَائِمَةٌ

وَصَلَّتِ الْأُسْتَاذَةُ الْعَالِمَةُ

ذَلِكَ الرَّجُلُ عَامِلٌ مُخْلِصٌ

ابْنَتِي تَذَرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ

سَافَرْتُ وَالِدَتِي

سَلَّمْتُ عَتَتِي عَلَى عَتِي

مَنْحَتِ السَّيِّدَةُ الْوَلَدَ سَاعَةً

يَتَضَرَّعُ خَالِي الْيَوْمَ

حَجَّتُ جَدَّتِي فِي هَذِهِ السَّنَةِ

میری دادی نے اس سال حج کیا

هَذَا الرَّجُلُ صَالِحٌ

غَابَتِ الْعَامِلَةُ الْجَدِيدَةُ

نئی مزدور غیر حاضر ہوئی

أُحِبُّ وَالِدِي وَوَالِدَتِي

خَالَتِي لَا تُحِبُّ الْغُلَطَ

میری خالہ غلطی کو پسند نہیں کرتی

جَدِّي رَجُلٌ صَالِحٌ

ابْنِي يَذَرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ

السَّيَّارَةُ سَرِيعَةٌ
الْقِطَارُ سَرِيعٌ

سَيَّارَتُكَ سَرِيعَةٌ
وَصَلَتْ السَّيَّارَةُ السَّرِيعَةُ

اِشْتَرَيْتُ سَيَّارَةً سَرِيعَةً
مَرَّ الْقِطَارُ السَّرِيعُ

حَضَرَتِ السَّيِّدَةُ الْعَالِمَةُ
سَلَّمَتْ فَاطِمَةُ عَلَى أُخْتِي
فاطمہ نے میری بہن کو سلام کیا

لَا يَحْضُرُ الْأُسْتَاذُ الْيَوْمَ
هَذِهِ الْمَرْأَةُ لَا تَتَكَلَّمُ مَعَ الرِّجَالِ
یہ عورت مردوں سے بات نہیں کرتی

وَالْأُسْتَاذَةُ لَا تَحْضُرُ أَيْضًا
أَحْتَرِمُ الْمَرْأَةَ الصَّالِحَةَ
اور استاد (معلمہ) نہیں آئے گی
میں نیک عورت کا احترام کرتا ہوں

هَذِهِ السَّيِّدَةُ عَالِمَةٌ
تِلْكَ الْبِنْتُ تَتَعَلَّمُ وَتَعْمَلُ
عَمَّتِي مُسَافِرَةٌ

تِلْكَ امْرَأَةٌ جَاهِلَةٌ
وَصَلَتْ عَمَّتِي الْغَنِيَّةُ
هَذَا عَمِّي الْغَنِيُّ

عَمَّتِي يُحْسِنُ إِلَى الْفُقَرَاءِ
مَتَى تَنَامُ الْبِنْتُ ؟
هَلْ أُمُّكَ نَائِمَةٌ ؟

أَنَا أَنَامُ لَيْلًا
تَنَامُ بَعْدَ الظُّهْرِ
نَعَمْ ، أُمِّي نَائِمَةٌ
لَا ، أَنَا لَا أُحِبُّ الْأَفْعَالَ الْقَبِيحَةَ
أَكْرَهُ مَنْ يَفْعَلُ الْقَبِيحَ

هَلْ تُحِبُّ الْأَفْعَالَ الْقَبِيحَةَ ؟
أَكْرَهُ الْفِعْلَ الْقَبِيحَ
مَنْحْتُ الْفَقِيرَ ثَوْبًا

مَنْحَ الْأُسْتَاذِ الْوَلَدَ جَائِزَةً

استاد نے لڑکے کو انعام دیا

میں نے حاجت مند کو کپڑا دیا

وَلَا يُحِبُّ إِلَّا طَيِّبًا

اور سوائے اچھی چیز کے کسی کو پسند نہیں کرتا

الطَّيِّبُ لَا يَقْبَلُ إِلَّا الطَّيِّبَ

اچھا آدمی سوائے اچھی چیز کے کسی کو قبول نہیں کرتا

يَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ

يَنْجَحُ الْمُجْتَهِدُ

تَنْجَحُ الْمُجْتَهِدَةُ

أَنْجَحُ فِي الْإِمْتِحَانِ

تَنْجَحُ فِي الْإِمْتِحَانِ

هَذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ

أُحِبُّ أَبْنِي وَأُمِّي

هَذَا أَخِي وَتِلْكَ أُخْتِي

أَنَا أَحْتَرِمُ أَخِي وَأُحِبُّهُ

أَخِي يُحِبُّنِي وَأَنَا أُحِبُّهُ

أُخْتِي تُحِبُّنِي وَأَخِي يُحِبُّنِي

وَأَنَا أُحِبُّ أَخِي وَأُخْتِي

* آئندہ جملوں میں اَبُّ اور اَخُّ میں ہونے والی تبدیلیاں ملاحظہ فرمائیں :

وَصَلَ أَخُوكَ

تیرا بھائی پہنچا

رَأَيْتُ أَخَاكَ فِي الْحَدِيقَةِ

میں نے تمہارے بھائی کو باغ میں دیکھا

هَذَا أُنَى - ابْنِي وَأَبُوكَ فِي الْغُرْفَةِ

قَابَلْتُ أَبَاكَ عِنْدَ الْأُسْتَاذِ

ملا

سَأَلْتُ أَبَاكَ - حَمُوكَ رَجُلٌ طَيِّبٌ

قَابَلْتُ حَمَاكَ كَثِيرًا

میں تمہارے خسر کو بہت ملا رہا

ذُو الْأَخْلَاقِ مَحْبُوبٌ

جاء ذُو الْمَالِ

طَلَبْتُ مِنْ ذِي الْمَالِ قَرْضًا

هَلْ فِي فَيْكِ مَاءٌ؟

کیا تمہارے منہ میں پانی ہے؟

هَلْ غَسَلْتَ فَاكَ؟

فُوكَ جَسِيلٌ - فُوهُ وَاسِعٌ - فَتَحَ الْوَلَدُ فَاَهُ - عَالَجَ أَخُوكَ

سَلَّمْتُ عَلَى أَخِيكَ

میں نے تمہارے بھائی کو سلام کیا

تَكَلَّمَ أَخُوكَ فِي الْإِجْتِمَاعِ

تمہارے بھائی نے جلسہ میں تقریر کی

هَذَا أَبُوكَ - سَلَّمْتُ عَلَى أَبِيكَ

خَرَجْتَ مِنَ الْبَيْتِ مَعَ أَبِيكَ

مَرَرْتُ بِحَمِيكَ فِي الْحَدِيقَةِ

أَنْتَ ذُو خُلُقٍ

تو خلق والا ہے یعنی اچھے اخلاق والا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

كَرِهْتُ ذَا الْوُجْهِينِ

میں دو چہروں والے یعنی منافق کو ناپسند کرتا ہوں

لِمَاذَا لَا تَتَكَلَّمُ؟

نَعَمْ، فِي فَيْ مَاءٍ؟

ہاں، میرے منہ میں پانی ہے۔

نَعَمْ، غَسَلْتُ فَمِي فِي الصَّبَاحِ

* اوپر کے جملوں میں پانچ اسماء کئی بار آئے ہیں اور اعرابی حالت میں ان کی صورتیں تبدیل ہوئی ہیں۔

وہ پانچ اسماء یہ ہیں :

لے یہ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب نہ بولنے میں مصلحت ہو۔

أَبُو - أَخُو - فُو - حَمُو - ذُو

یہ اسماء الأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ کے نام سے مشہور ہیں کیونکہ مختلف اعرابی حالتوں میں ان کی کیفیت مخصوص ہے۔ جب ان کی حالت رُفْعی ہوتی ہے اور وہ یائے متکلم کی طرف مضاف نہیں ہوتے تو ان کے ساتھ واؤ لگائی جاتی ہے مثلاً أَخُوکَ صَالِحٌ۔ اس مجملے میں مبتدا (أَخُو) رُفْعی حالت میں ہے اور رُفْع کی نشانی (واؤ) ہے۔ (جَاءَ أَبُوكَ) یہاں (أَبُو) فاعل ہے اس لیے رُفْعی حالت میں ہے اور رُفْعی علامت پیش کے بدلے میں (واؤ) ہے یہی صورت حال باقی اسموں یعنی (ذُو - فُو - حَمُو) کی ہے جب یہ اسماء مفعول کے طور پر نصبی حالت میں ہوں مثلاً (رَأَيْتُ أَبَاكَ) تو ان میں سے ہر ایک اسم کے ساتھ زبر کی مناسبت سے (ألف) آتا ہے۔ جب یہ اسماء جری حالت میں ہوں تو ان کی جری حالت (ی) سے ظاہر کی جاتی ہے مثلاً (أَبُو) کی بجائے (أَبِي) سَلَّمْتُ عَلَى أَبِيكَ ، نَظَرْتُ إِلَى أَخِيكَ ، مَرَرْتُ عَلَى حَنِيكَ

اسماء خمسہ کی اعرابی حالتیں و (رفع) ا (نصب) اور ی (جر) کے ساتھ ظاہر کرنے کا طریقہ اوپر بیان ہوا۔ اس سلسلے میں چند ضروری قاعدے ملاحظہ ہوں :

(۱) ان اسماء کے ساتھ و ، ا اور ی کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب یہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔ اگر مضاف نہ ہوں تو عام قاعدہ کے مطابق اعرابی حالتیں ظاہر کی جائیں گی جیسے :

جَاءَ أَبٌ - أَنْتَ أَخٌ كَرِيمٌ - سَلَّمْتُ عَلَى أَخٍ كَرِيمٍ

(۲) اگر ان پانچ اسماء میں سے کوئی اسم یائے متکلم (ی) کی طرف مضاف ہو تو بظاہر تینوں اعرابی حالتیں ایک ہی طرح ہوں گی جیسے :

جَاءَ أَخِي - رَأَيْتُ أَخِي - مَرَرْتُ بِأَخِي

تربیات

۱۔ مَرَّ حَصَلَ - جَرَى - حَزَنَ - رَفَعَ - جَاعَ میں سے ہر ایک کو ایک بار مذکر فاعل کے ساتھ اور ایک بار مؤنث فاعل کے ساتھ جملوں میں استعمال کیجئے۔ جیسے حَصَلَ سے حَصَلَ الْوَلَدُ عَلَى الْجَائِزَةِ اور حَصَلَتِ الْبِنْتُ عَلَى الْكِتَابِ۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مؤنث بنا کر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے اور ان بی جملوں کو لکھنے کے بعد اردو میں ترجمہ کیجئے :

وَاسِعٌ - طَالِبٌ - عَامِلٌ - حَاضِرٌ - وَلَدٌ - رَجُلٌ - جَدِيدٌ - أَخٌ - أَبٌ - عَمٌ۔

۳۔ خالی جگہوں کو افعال مضارع کے ساتھ پُر کیجئے اور اردو میں ترجمہ کیجئے :

أَخْتِي ----- السَّيَّارَةُ السَّرِيعَةُ ابْنِي ----- مِنَ السَّفَرِ
الْجَاهِلَةُ لَا ----- شَيْئًا الْعَظَمَةُ النَّائِمَةُ الْوَلَدُ ----- الْحَبَلُ

۴۔ الْأَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ کون سے ہیں؟ ان کی رفعی، نصبی اور جرّی حالت کیسے آتی ہے ہر ایک کی دو دو مثالیں دیں۔

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے :

(اللَّهُ - الطَّيِّبُ - يَقْبَلُ - طَيِّبٌ -) (الْأُسْتَاذُ - الْوَلَدُ - يَعْلَمُ)
(كَرِيمٌ - لَكِنَّ - الرَّجُلُ - لَهُ - غَنًى) (الْعَامِلُ - فِي - عَمَلٍ - يَجْتَهِدُ -)

۶۔ ان سوالات کے جواب دیجئے :

كَيْفَ جِئْتُ؟ عَلَى مَنْ سَلَّمْتُ؟ مَعَ مَنْ خَرَجْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟
مَتَى تَعُودُ إِلَى بَيْتِكَ؟ هَلْ هَذَا الْمَرِيضُ؟ حَتَّى مَتَى تَتَأَخَّرُ؟

۷۔ (أَبٌ - أَخٌ - حَمٌ) کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ وہ کسی اسم کی طرف مضاف نہ ہوں

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بارہواں سبق

الأَعْدَاد

العُقُود : دہائیاں

مؤنث کے لئے

مذکر کے لئے

عَشْرُونَ
بیس

وَاحِدَةٌ
ایک

وَاحِدٌ
ایک

ثَلَاثُونَ
تیس

إِثْنَتَانِ
دو

إِثْنَانِ
دو

أَرْبَعُونَ
چالیس

ثَلَاثٌ
تین

ثَلَاثَةٌ
تین

خَمْسُونَ
پچاس

أَرْبَعٌ
چار

أَرْبَعَةٌ
چار

سِتُّونَ
ساتھ

خَمْسٌ
پانچ

خَمْسَةٌ
پانچ

سَبْعُونَ
ستر

سِتٌّ
چھ

سِتَّةٌ
چھ

ثَمَانُونَ
اسی

سَبْعٌ
سات

سَبْعَةٌ
سات

ثَمَانِيَةٌ	ثَمَانِ	تِسْعُونَ
آٹھ	آٹھ	توے
تِسْعَةٌ	تِسْعٌ	مِئَةٌ - مِائَةٌ
نو	نو	سو
عَشْرَةٌ	عَشْرٌ	أَلْفٌ
دس	دس	ہزار

الكلمات :

* یہ سبق اعداد سے متعلق ہے۔ پہلے الفاظ کا ایک نیا مجموعہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ بعد میں آنے والے جملوں کے ترجمہ میں آسانی ہو

الأفعال

ظَهَرَ	صَنَعَ	سَهَرَ	بَعَثَ	قَطَفَ
وہ ظاہر ہوا	اس نے بنایا	وہ جاگتا رہا	اس نے بھیجا	اس نے توڑا
نَسِيَ	طَرَدَ	صَمَتَ	زَارَ	خَطَبَ
وہ بھول گیا	اس نے دھککا مارا	وہ خاموش رہا	وہ بلا (اس نے زیارت کی)	اس نے خطاب کیا (تقریر کی)
عَاقَبَ	غَادَرَ	شَاهَدَ	قَابَلَ	قَشَرَ
اس نے سزا دی	اس نے چھوڑا	اس نے مشاہدہ کیا	وہ بلا	اس نے چمکا اتارا
أَكْرَمَ	قَسَمَ	إِسْتَقْبَلَ	إِشْتَرَكَ	تَحَرَّكَ
اس نے عزت کی	اس نے تقسیم کیا	اس نے استقبال کیا	اس نے اشتراک کیا	وہ حرکت میں آیا
إِسْتَمَرَ	إِسْتَيْقَظَ	تَزَوَّجَ	تَصَدَّقَ	تَغَلَّبَ
وہ متواتر رہا	وہ بیدار ہوا	اس نے شادی کی	اس نے صدقہ کیا	وہ غالب ہوا

الْأَسْمَاءُ

زَهْرَةٌ	رَغِيفٌ	كُوكَبٌ	نَجْمٌ	خُبْرٌ
پھول	چپاٹ	تارہ	ستارہ	روٹی
مَعْرَكَةٌ	فَصْلٌ	صَفٌّ	زَمِيلٌ	شَقَّةٌ
لڑائی	فریق	جماعت	ساتھی	فلیٹ
فُنْدُقٌ	زَائِرٌ	مَجَلَّةٌ	مَوْظَفٌ	رَاتِبٌ
ہوٹل	بلنے والا	مجلہ - رسالہ	ملازم	تنخواہ
عِمَارَةٌ	مُقَصِّرٌ	لَوْحَةٌ	النُّقْطَةُ	الدَّوْرُ
عمارت	تقصیر وار	تختی - پلیٹ	نقطہ (پوائنٹ)	منزل
سَّارِعٌ (سُرک)	شَوَارِعٌ	نُقْطَةٌ (نقطہ)	وَحَدٌ: أَدِيبٌ (دانشور)	وَحَدٌ: أَدِيبٌ (دانشور)
جَمَلٌ (ادب)	جَمَالٌ	نُقْطٌ	جَمْعٌ: أَدَبَاءٌ	جَمْعٌ: أَدَبَاءٌ
عُلْبَةٌ (دب)	عُلْبٌ (دبے)	طَائِرٌ (پرنده)	وَحَدٌ: لَيْلَةٌ (رات)	وَحَدٌ: لَيْلَةٌ (رات)
شَهْرٌ (مہینہ)	شُهُورٌ (مہینے)	طُيُورٌ (پرنده)	جَمْعٌ: لَيَالٍ (راتیں)	جَمْعٌ: لَيَالٍ (راتیں)
مَدِينَةٌ (شہر)	مُدُنٌ	سَهْمٌ (تیر)	وَحَدٌ: سِتَارَةٌ (پردہ)	وَحَدٌ: سِتَارَةٌ (پردہ)
قِصَّةٌ (کہانی)	قِصَصٌ (کہانیاں)	سِهَامٌ	جَمْعٌ: سِتَائِرٌ (پردے)	جَمْعٌ: سِتَائِرٌ (پردے)
قَرِيَّةٌ (گاؤں)	قُرَى	كُوبٌ (پیالہ)	وَحَدٌ: غِلَافٌ (غلاف)	وَحَدٌ: غِلَافٌ (غلاف)
قَصَصٌ (کہانیاں)	قَصَصٌ	أَكْوَابٌ (پیلے)	جَمْعٌ: أَغْلِفَةٌ	جَمْعٌ: أَغْلِفَةٌ
قَصَصٌ (کہانیاں)	قَصَصٌ	شَهَادَةٌ (سند)	وَحَدٌ: عَاصِمَةٌ (دارالحکومت)	وَحَدٌ: عَاصِمَةٌ (دارالحکومت)
قَصَصٌ (کہانیاں)	قَصَصٌ	شَهَادَاتٌ (سندیں)	جَمْعٌ: عَوَاصِمٌ	جَمْعٌ: عَوَاصِمٌ
قَصَصٌ (کہانیاں)	قَصَصٌ	فَرِيَّةٌ (گاوں)	وَحَدٌ: صَنِيفٌ (مہان)	وَحَدٌ: صَنِيفٌ (مہان)
قَصَصٌ (کہانیاں)	قَصَصٌ	فُرَى	جَمْعٌ: صُيُوفٌ	جَمْعٌ: صُيُوفٌ

اشارات

- * عدد : اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی چیز کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے مثلاً واحد، خمس، سبعة وغیرہ۔
- * معدود : جس چیز کی تعداد بتائی جائے اس کو معدود کہتے ہیں مثلاً رَجُلٌ و وَاحِدٌ۔ خَمْسُ نِسَاءٍ سَبْعَةُ أَوْلَادٍ وغیرہ۔
- * عربی میں (واحد) سے (عشرة) تک تمام اعداد مفرد کہلاتے ہیں کیونکہ یہ ایک لفظ کی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔
- * ایک اور دو کی صورت میں عدد، معدود کے بعد آتا ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث آتا ہے مثلاً رجل واحد - امرأة واحدة - رجلان اثنان - امرأتان اثنان وغیرہ۔
- * ایک اور دو کی صورت میں معدود، عدد کو ظاہر کر دیتا ہے اس لئے واحد اور اثنان کے اعداد کو معدود کے ساتھ لگانا ضروری نہیں ہوتا۔ البتہ گنتی کی تاکید یا کسی کے بارے میں شبہ کا ازالہ ہو تو عدد (واحد اور اثنان) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

رَجُلٌ	رَجُلَانِ	إِمْرَأَةٌ	إِمْرَأَتَانِ
ایک مرد	دو مرد	ایک عورت	دو عورتیں
رَجُلٌ وَاحِدٌ	رَجُلَانِ اِثْنَانِ	إِمْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ	إِمْرَأَتَانِ اِثْنَانِ
ایک مرد	دو مرد	ایک عورت	دو عورتیں
شَارِعٌ	شَارِعَانِ	مَجَلَّةٌ	مَجَلَّتَانِ
ایک سڑک	دو سڑکیں	ایک رسالہ	دو رسالے
شَارِعٌ وَاحِدٌ	شَارِعَانِ اِثْنَانِ	مَجَلَّةٌ وَاحِدَةٌ	مَجَلَّتَانِ اِثْنَانِ
ایک سڑک	دو سڑکیں	ایک رسالہ	دو رسالے

* یاد رہے کہ اِشْنَانِ ، اِشْنَتَانِ ، رَجُلَانِ ، اِمْرَأَتَانِ اور اسی طرح کے دوسرے کلمات (جو دو کے عدد کو ظاہر کرتے ہیں، نصبی اور جزمی حالت میں اِشْنَانِ ، اِشْنَتَانِ ، رَجُلَانِ ، اِمْرَأَتَانِ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں یعنی ان کا الف (نون سے پہلے والا) 'ی' میں بدل جاتا ہے جیسے :

جَاءَ رَجُلَانِ اِشْنَانِ
رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ اِشْنَيْنِ
سَلَّمْتُ عَلَى رَجُلَيْنِ اِشْنَيْنِ

(دو آدمی آئے _____ رفعی یا فاعلی حالت)
(میں نے دو آدمیوں کو دیکھا _____ نصبی یا مفعولی حالت)
(میں نے دو آدمیوں کو سلام کیا _____ جزمی حالت)

مرکبات

دو :

بِئْتَانِ — بِئْتَانِ اِشْنَانِ
وَلَدَانِ — وَلَدَانِ اِشْنَانِ
كُرْسِيَانِ — كُرْسِيَانِ اِشْنَانِ
عُرْفَتَانِ — عُرْفَتَانِ اِشْنَانِ
صُفْيَانِ — صُفْيَانِ اِشْنَانِ
نَافِذَتَانِ — نَافِذَتَانِ اِشْنَانِ

واحد :

بِئْتٌ — بِئْتٌ وَاحِدَةٌ
وَلَدٌ — وَلَدٌ وَاحِدٌ
كُرْسِيٌّ — كُرْسِيٌّ وَاحِدٌ
عُرْفَةٌ — عُرْفَةٌ وَاحِدَةٌ
صُفْيٌ — صُفْيٌ وَاحِدٌ
نَافِذَةٌ — نَافِذَةٌ وَاحِدَةٌ

جملے

غَادَرُ مُسَافِرَانِ — یا — مُسَافِرَانِ اِشْنَانِ
اِسْتَمَرَّ الْحَرُّ يَوْمَيْنِ — یا — يَوْمَيْنِ اِشْنَيْنِ
تَصَدَّقْتُ عَلَى مِسْكِينَيْنِ — یا — مِسْكِينَيْنِ اِشْنَيْنِ
ذَهَبَتِ امْرَأَتَانِ قَشْرَتُ ثَقَاحَتَيْنِ

حَضَرَ ضَيْفٌ هَذِهِ نَافِذَةٌ
قَابَلْتُ الْأُسْتَاذَ
سَافَرْتُ فِي سَيَّارَةٍ
ذَلِكَ وَلَدٌ هَذِهِ عُرْفَةٌ



ثَلَاثَةٌ :

سَافَرْتُ ثَلَاثَةً رِجَالٍ

بِعَتِ ثَلَاثَةً أَقْلَامٍ

تِلْكَ ثَلَاثَةُ أَبْوَابٍ

أَنَا وَآخِي وَصَدِيقِي ثَلَاثَةُ رِجَالٍ

أَكَلْتُ ثَلَاثَةً أَرْغِفَةٍ

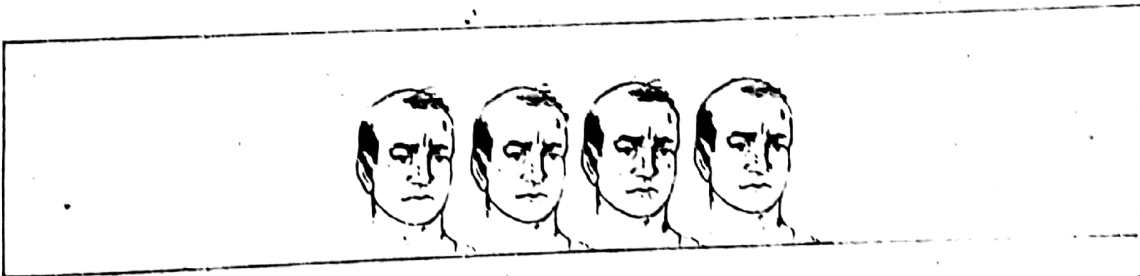
عَادَتْ ثَلَاثُ نِسَاءٍ

إِشْتَرَيْتُ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ

هَذِهِ ثَلَاثُ شَجَرَاتٍ

تِلْكَ وَهَذِهِ وَأُخْتُهَا ثَلَاثُ بَنَاتٍ

زُرْتُ ثَلَاثَ مَدُنٍ



أَرْبَعَةٌ :

ظَهَرْتُ أَرْبَعَةَ نَجُومٍ

وَجَدْتُ أَرْبَعَ مَرَاسِمَ

هَذِهِ أَرْبَعَةُ كُتُبٍ

عِشْتُ فِي بَلَكِسْتَانِ أَرْبَعَ سَنَوَاتٍ (میں پاکستان میں چار سال رہا ہوں)

إِسْتَقْبَلْتُ أَرْبَعَةَ رِجَالٍ

تِلْكَ أَرْبَعُ شَجَرَاتٍ

هَؤُلَاءِ أَرْبَعُ بَنَاتٍ

صَنَعْتُ أَرْبَعَ كُرَاتٍ

جَاءَ أَرْبَعَةُ تَلَامِيذٍ

وَصَلَّتْ أَرْبَعُ بَنَاتٍ



خُمْسَةُ :

غَابَ خُمْسَةُ أَيَّامٍ

صَافَحْتُ خُمْسَةَ رِجَالٍ

إِشْتَرَيْتُ خُمْسَ كُرَاسَاتٍ

بِعْتُ خُمْسَ سَتَائِرٍ

عِنْدِي خُمْسَةُ ثِيَرَانِ

میرے پاس پانچ بیل ہیں۔

سَهَرْتُ خُمْسَ لَيَالٍ

فَجَحْتُ خُمْسَ بَنَاتٍ

رَأَيْتُ خُمْسَةَ طُيُورٍ

شَرَبْتُ خُمْسَةَ أَكْوَابٍ

رَبَطْتُ خُمْسَ بَقَرَاتٍ



سِتَّةٌ :

رَمَى سِتَّةَ سِهَامٍ

هَذِهِ سِتَّةُ أَغْلِفَةٍ

إِشْتَرَيْتُ سِتَّةَ كُتُبٍ

قَابَلْتُ سِتَّةَ زُوَارٍ

دَعَوْتُ سِتَّةَ رِجَالٍ

تَلَهَّرْتُ سِتَّ نِسَاءٍ

تِلْكَ سِتُّ عُلَبٍ

قَرَأْتُ سِتَّ قِصَصٍ

بَعَثْتُ سِتَّ رَسَائِلَ

فَزْتُ سِتَّ مَرَّاتٍ

میں چھ بار کامیاب ہوا۔



سَبْعَةٌ :

خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ

بَعَثَ سَبْعَ مَرَاثِمَ
هَذِهِ سَبْعُ بَقَرَاتٍ
مَنْحَنِ الْمُدِيرِ سَبْعَ جَوَائِزِ
دَارِ كُرْنِي مَجَى سَاتِ انْعَامَاتِ عَطَايَكِي -

ضَيَّفْنَا سَبْعَةَ رِجَالٍ

قَرَأْتُ سَبْعَةَ كُتُبٍ
تِلْكَ سَبْعَةُ جِمَالٍ
وَصَلَّيْتُ سَبْعَةَ خُطَابَاتٍ
مَجَى سَاتِ خُطَايَ هِيَ -



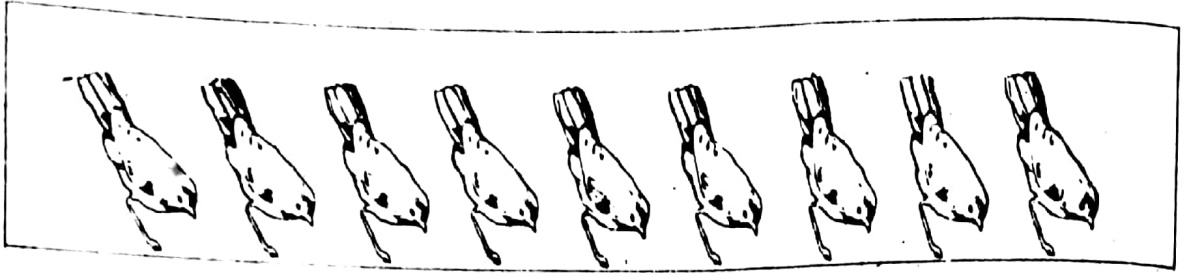
ثَمَانِيَّةٌ :

زُرْتُ ثَمَانِي دُولِ إِسْلَامِيَّةٍ
وَشَمَانِي طَالِبَاتٍ وَثَمَانِيَّةَ ضُيُوفٍ
غَادَرْتُ ثَمَانِي حَاجَاتٍ
فَتَحَ الْخَادِمُ ثَمَانِي عُلَبَ

غَادَرَ الْبَطَارُ ثَمَانِي طَائِرَاتٍ

لِلجَنَّةِ ثَمَانِيَّةَ أَبْوَابٍ
اسْتَقْبَلْتُ الْيَوْمَ ثَمَانِيَّةَ طُلَّابٍ
اشْتَرَيْتُ ثَمَانِيَّةَ أَقْلَامٍ
غَابَ الْيَوْمَ ثَمَانِيَّةُ طُلَّابٍ

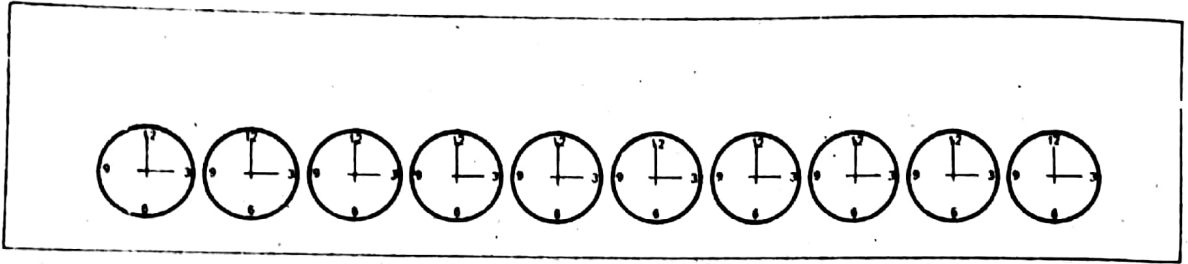
مَشَيْتُ ثَمَانِيَّةَ أَمْيَالٍ



تِسْعَةٌ :

مَعَهَا تِسْعُ شَهَادَاتٍ
رَأَيْتُ لَاهُورَ بَعْدَ تِسْعَةِ شُهُورٍ
طَلَبْتُ تِسْعَ كُرَاسَاتٍ
زَرَعَ الْفَلَّاحُ تِسْعَ شَجَرَاتٍ

عِنْدِي تِسْعَةُ طُيُورٍ
زُرْتُ الْمَدِينَةَ تِسْعَ مَرَّاتٍ
أَعُوذُ بَعْدَ تِسْعَةِ أَيَّامٍ
میں زودن بعد واپس آؤں گا



عَشْرَةٌ :

عَمِلْتُ عَشْرَ سَاعَاتٍ
قَرَأْتُ عَشْرَ صَفَحَاتٍ
إِسْتَمَرَّ الْمَطَرُ عَشْرَ سَاعَاتٍ

خَبَزْتُ عَشْرَةَ أَزْغِفَةٍ
قَدِمَ عَشْرَةُ حُجَّاجٍ
إِسْتَمَرَ الْحَرْبُ عَشْرَةَ أَيَّامٍ

* مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے واضح ہو جائے گا کہ تین (ثَلَاثَةٌ) سے دس (عَشْرَةٌ) تک اعداد کا معدود تو جمع اور نکرہ ہونے کے علاوہ ہر حال میں مجرور ہوتا ہے۔ البتہ عدد پر اعرابی حالت کا اثر ہوتا ہے:

جَاءَ ثَلَاثَةُ رِجَالٍ رَأَيْتُ ثَلَاثَةَ رِجَالٍ مَرَرْتُ بِثَلَاثَةِ رِجَالٍ

عُقُود (دہائیاں)

عِشْرُونَ اِمْرَاَةً

ثَلَاثُونَ زَهْرَةً

ارْبَعُونَ نُقْطَةً

خَمْسُونَ مَجَلَّةً

سِتُّونَ لَيْلَةً

سَبْعُونَ كُرَّاسَةً

ثَمَانُونَ مَعْرَكَةً

تِسْعُونَ مِرْسَمَةً

عِشْرُونَ رَجُلًا

ثَلَاثُونَ رَغِيفًا

ارْبَعُونَ صَدِيقًا

خَمْسُونَ مُوْظَفًا

سِتُّونَ زَائِرًا

سَبْعُونَ طَيْرًا

ثَمَانُونَ جَارًا

تِسْعُونَ اَدِيبًا

* بیس، تیس، چالیس، پچاس، ساٹھ، ستر، اسی اور نوے کے اعداد کو عُقُود (دہائیاں) کہتے ہیں۔ ان کے صحیح استعمال کے قاعدے ملاحظہ کیجئے :

۱۔ یہ اعداد مذکر و مؤنث کے لیے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

ب۔ ان کا معدود عربی میں واحد بولا جاتا ہے جیسے عِشْرُونَ رَجُلًا۔

ج۔ ان کا معدود ہمیشہ منصوب (ُ) ہوتا ہے۔

اب آپ ان اعداد کا استعمال جملوں میں ملاحظہ کیجئے۔

قَطَفْتُ عِشْرِينَ زَهْرَةً

صَافَحْتُ ثَلَاثِينَ رَجُلًا

اِنْتَظَرْتُ ثَلَاثِينَ دَقِيقَةً

سَقَطْتُ عِشْرُونَ وَزْدَةً

نَجَحَ ثَلَاثُونَ طَالِبًا

مَعَهُ ثَلَاثُونَ رُوبِيَّةً

غَادَرَ أَزْبَعُونَ حَاجًا

وَصَلَتْ أَزْبَعُونَ حَاجَةً

أَكْرَمْتُ أَزْبَعِينَ ضَيْفًا

إِشْتَرَيْتُ هَذَا بِأَزْبَعِينَ رُوبِيَّةً

میں نے اس کو چالیس روپیہ میں خریدا

فِي الْمَدِينَةِ خَمْسُونَ مَدْرَسَةً

يَذْرُسُ هُنَا سِتُّونَ طَالِبًا

إِسْتَمَرَ الْحَرْخَمْسِينَ لَيْلَةً

حَفِظْتُ سِتِّينَ قَصِيدَةً

فِي الْحَدِيقَةِ سَبْعُونَ زَائِرًا وَسَبْعُونَ زَائِرَةً يَجْلِسُونَ تَحْتَ سَبْعِينَ شَجَرَةً

فِي الْفُنْدُقِ ثَمَانُونَ غُرْفَةً

شَاهَدْتُ ثَانِينَ مَدِينَةً

فَازَ تِسْعُونَ طَالِبًا

عَاشَ جَدِّي تِسْعِينَ سَنَةً

نوزدہ

تسریات

- ۱ - صح ذیل اعداد کو جملوں میں استعمال کر کے اردو میں ترجمہ کیجئے :
واحد - ثلاثة - أربعة - خمس - ستة - سبع -
- ۲ - مندرجہ ذیل عددوں کو لفظوں میں اس طرح لکھئے کہ پہلے تین ہندسوں میں معدود مذکر اور باقی تین میں مؤنث :
۵ - ۱۰ - ۹ - ۳ - ۷ - ۴
- ۳ - مناسب ہندسوں کے ساتھ ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کیجئے :
اکرمت ----- تلمیذہ أنتظرك ----- ساعات عاد ----- حاجا
جاء ثلاثة ----- غادرت عشرون ----- کتبت ----- دروس
منعت المسکین ----- روبات يجلس هنا ----- مدرسا
- ۴ - ہر سطر کے الفاظ کو اس طرح ترتیب دیجئے کہ صحیح جملہ بن جائیں -
(الولد - الجار - قطف - من - زهرة - حديقة)
(أسابع - بعد - الصيف - ثلاثة - يبدأ)
(النوم - أولاد - ثلاثة - استيقظ - من)
(أمس - يوم - اکرم - خمسة - ت - رجال)
- ۵ - مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے :

میں مدینہ منورہ نومرتبہ گیا میں نے سات گیند بیچے آدمی نے دو قلم خریدے میں نے زمر کے دو گلاس پئے
ہوائی جہاز میں نومرد ، پانچ عورتیں اور تین لڑکے ہیں آپ نے یونیورسٹی میں چار سال پڑھا -

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرہواں سبق

گزشتہ سبق تک قواعد کے بیان اور اسباق کی ترتیب میں اس بات کو بالخصوص مدِ نظر رکھا گیا ہے کہ کوئی چیز طالب علم کے لئے بارِ خاطر نہ بنے۔ چنانچہ اس کتاب میں عام ترتیب کو آگے پیچھے کر دیا گیا ہے۔ اور بعض باتیں کسی سبق میں ناممکن رہ گئی ہیں تو انہیں دوسرے سبقوں میں بیان کر دیا گیا ہے۔ آئندہ اسباق میں زیادہ توجہ مشق، مکالمہ، محاورہ اور بول چال پر دی گئی ہے۔

سَاعَاتُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

رات اور دن کے اوقات

رگم اور اُمی کا استعمال

گم

السَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ



اب کیا کہتے
گم السَّاعَةُ الْآنَ ؟
اس لئے
in this moment

السَّاعَةُ الْآنَ الرَّابِعَةُ تَمَامًا



گم السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الْآنَ الثَّالِثَةُ وَالنِّصْفُ



گم السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الْآنَ الثَّالِثَةُ وَالرُّبْعُ



گم السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الثَّالِثَةُ وَالثَّلْثُ



کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ إِلَّا رُبْعًا



کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ السَّابِعَةُ إِلَّا ثُلُثًا



کَمِ السَّاعَةُ ؟

سَاعَتِي الْآنَ هِيَ الثَّانِيَةُ عَشْرَةَ تَمَامًا
میری گھڑی میں اس وقت پورے بارہ بجے ہیں ۔



کَمِ سَاعَتُكَ الْآنَ ؟

سَاعَةُ الْمَدْرَسَةِ الْخَامِسَةُ تَمَامًا
اسکول کی گھڑی میں پورے پانچ بجے ہیں ۔



کَمِ سَاعَةُ الْمَدْرَسَةِ ؟

فِي الْيَوْمِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً
ایک دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں ۔

کَمِ سَاعَةُ فِي الْيَوْمِ ؟
ایک دن میں کتنے گھنٹے ہوتے ہیں ؟

السَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ ظَهْرًا



کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

اس وقت دوپہر کا ایک بج رہا ہے ۔

السَّاعَةُ السَّابِعَةُ مَسَاءً



کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

شام کے سات بجے ہیں ۔

السَّاعَةُ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ لَيْلًا



کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ عَشْرَةَ مُنْتَصَفُ اللَّيْلِ

کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

آدھی رات کے بارہ بجے ہیں ۔

کَمِ السَّاعَةِ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ بَعْدَ مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ

کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟



السَّاعَةُ السَّادِسَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقَ

چھ بجکر پانچ منٹ ہوئے ہیں ۔

کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الْوَاحِدَةُ وَعَشْرُ دَقَائِقَ

کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ عَشْرَةَ وَدَقِيقَةٌ وَاحِدَةً

کَمِ السَّاعَةُ الْآنَ ؟

السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ وَالْعَشْرُ دَقَائِقَ

* بعض اوقات (کَمِ) کے بعد آنے والا اسم یعنی (کَمِ کی تیز) معرفہ ہوتی ہے اس صورت میں یہ اسم مرفوع ہی ہوتا ہے جیسے کَمِ السَّاعَةُ ؟ کَمِ عَدَدُ الرِّجَالِ ؟ کَمِ عَدَدُ الطَّيُورِ ؟ بعض اوقات (کَمِ) کے بعد آنے والا اسم یعنی اس کی تیز نکرہ ہوتی ہے ایسی صورت میں وہ اسم منصوب ہوتا ہے جیسے کَمِ سَاعَةٍ فِي الْيَوْمِ ؟ کَمِ وَلَدًا عِنْدَكَ ؟ اگر (کَمِ) سے قبل حرف جر آجائے تو (کَمِ) کے بعد کے اسم یعنی اس کی تیز کو مجرد کر دیتا ہے جیسے فِي كَمِ سَاعَةٍ وَصَلَتْ ؟ بِكَمِ قُرْشٍ اشْتَرَيْتَ هَذَا الْكِتَابَ ؟ مِنْ كَمِ يَوْمٍ مَرَضْتُ ؟ ۔

بعض اوقات (کَمِ) کے بعد آنے والا اسم یعنی اس کی تیز مقدرہ ہوتی ہے جیسے کَمِ صَرَفْتُ ؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ کَمِ رُوبِيَّةٍ صَرَفْتُ ؟

* اب چند مکالمات ملاحظہ کیجئے جن میں (کَمِ) کے استعمال کی مزید وضاحت کی گئی ہے۔

أَنَا سَعِيدٌ ، طَالِبٌ فِي الْجَامِعَةِ

مَنْ أَنْتَ ؟

عَدَدُ الطُّلَّابِ أَلْفٌ تَقْرِيْبًا

كَمِ عَدَدُ الطُّلَّابِ فِي الْجَامِعَةِ ؟

فِي الْجَامِعَةِ فُصُولٌ كَثِيرَةٌ

كَمِ فَصْلًا هُنَاكَ ؟

لِي أَرْبَعَةِ إِخْوَةٍ
عُمْرُهُ ثَلَاثُونَ سَنَةً
نَعَمْ، عِنْدَهُ أَوْلَادٌ
عَدَدُ أَوْلَادِهِ ثَلَاثَةٌ
هَذِهِ حَقِيقَتِي (یہ میرا بیگ ہے)
إِشْتَرَيْتُهَا بِعِشْرِينَ رُوبِيَّةً

أُمِّي

ہم کون سے دن میں ہیں ؟ (آج کون سا دن ہے ؟)

ہم جمعہ کے دن میں ہیں (آج جمعہ ہے)

یہ کون سا دن ہے ؟

یہ ہفتہ کا دن ہے ۔

آج کا دن کون سا دن ہے ؟

آج اتوار ہے ۔

کل کون سا دن ہوگا ؟

کل پیر ہوگا ۔

کل کون سا دن تھا ؟

کل ہفتہ کا دن تھا ۔

پرسوں کون سا دن ہوگا ؟

پرسوں منگل ہوگا ۔

كَمْ أَخَالَكَ ؟
كَمْ عُمْرُ الْأَكْبَرِ ؟
هَلْ عِنْدَهُ أَوْلَادٌ ؟
كَمْ عَدَدُ أَوْلَادِهِ ؟
مَا هَذِهِ ؟
بِكَمْ اشْتَرَيْتَ الْحَقِيقَةَ ؟

فِي أَيِّ يَوْمٍ نَحْنُ ؟

نَحْنُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

أَيُّ يَوْمٍ هَذَا ؟

هَذَا يَوْمُ السَّبْتِ

أَيُّ الْأَيَّامِ هَذَا الْيَوْمُ ؟

هَذَا الْيَوْمُ يَوْمُ الْأَحَدِ

أَيُّ يَوْمٍ غَدًا ؟

غَدًا يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ

أَيُّ يَوْمٍ كَانَ أَمْسٍ ؟

أَمْسٍ كَانَ يَوْمُ السَّبْتِ

أَيُّ يَوْمٍ بَعْدَ غَدٍ ؟

بَعْدَ غَدٍ يَوْمُ الثَّلَاثَاءِ

* (کَم) کی طرح (أَيُّ) بھی حرف استفہام ہے ۔ (أَيُّ) کے بعد آنے والا اسم ہمیشہ مجرور ہوتا ہے ۔ (أَيُّ) کے بعد

آنے والا اسم اگر مفرد ہو تو ہمیشہ نکرہ ہوگا جیسے أَيْ يَوْمٍ ۔ أَيْ رَجُلٍ عَرُفْتُ ؟ اگر جمع ہو تو ہمیشہ معرف ہوگا

بیسے اُمی الرجال عرفت ؟ (اُمی) سے پہلے حرف جر آئے گا تو (اُمی) کی یہی کہ نیچے زیر آئے گا۔ بیسے
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ؟ -

فِي الْأُسْبُوعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ

أَيَّامُ الْأُسْبُوعِ هِيَ : السَّبْتُ - الْأَحَدُ - الْاِثْنَيْنِ

الثَّلَاثاءُ - الْأَرْبَعاءُ - الْخَمِيسُ - الْجُمُعَةُ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، آخِرُ أَيَّامِ الْأُسْبُوعِ

أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوعِ السَّبْتُ

فِي الشَّهْرِ ثَلَاثُونَ يَوْمًا

فِي السَّنَةِ إِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

فِي الشَّهْرِ أَرْبَعَةُ أَسَابِيعَ

فِي الْيَوْمِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً

فِي السَّاعَةِ سِتُّونَ دَقِيقَةً

فِي الدَّقِيقَةِ سِتُّونَ ثَانِيَةً

أَعْمَلُ فِي النَّهَارِ

أَنَامُ فِي اللَّيْلِ

أَعْمَلُ فِي النَّهَارِ ثَمَانِي سَاعَاتٍ

أَنَامُ فِي اللَّيْلِ سَبْعَ سَاعَاتٍ

فُصُولُ السَّنَةِ أَرْبَعَةٌ

هِيَ الْبَرِّيْعُ - الصَّيْفُ - الْخَرِيفُ - الشِّتَاءُ

كَمْ يَوْمًا فِي الْأُسْبُوعِ ؟

مَا هِيَ أَيَّامُ الْأُسْبُوعِ ؟

أُمِّي يَوْمٍ آخِرُ أَيَّامِ الْأُسْبُوعِ ؟

أُمِّي الْأَيَّامِ ، أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوعِ ؟

كَمْ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ ؟

كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ ؟

كَمْ أُسْبُوعًا فِي الشَّهْرِ ؟

كَمْ سَاعَةً فِي الْيَوْمِ ؟

كَمْ دَقِيقَةً فِي السَّاعَةِ ؟

كَمْ ثَانِيَةً فِي الدَّقِيقَةِ ؟

مَتَى تَعْمَلُ ؟

مَتَى تَنَامُ ؟

كَمْ سَاعَةً تَعْمَلُ فِي النَّهَارِ ؟

كَمْ سَاعَةً تَنَامُ فِي اللَّيْلِ ؟

كَمْ عَدَدُ فُصُولِ السَّنَةِ ؟

مَا هِيَ فُصُولُ السَّنَةِ

تمرینات

- ۱۔ (کنم، اور (أنتی، استعمال کرتے ہوئے ایسے استفہامیہ جملے بنائیے جن کا جواب مندرجہ ذیل مجھے ہوں۔
 عندی ساعة واحدة الساعة الآن الخامسة مساءً ثلاثة أقلام فوق المكتب
 هذا والد الأستاذ ذهبتُ الى لاهور أعطيت القلم لمحمود
 ثمن الفاكهة سبع روبيات حضرتِ أمس عندی ولدان و بنت
- ۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیجئے :
 ماہی آخر أيام الأسبوع ؟ کنم یوما فی الأسبوع ؟ ما اول أيام الأسبوع ؟
 کم شهراً فی السنة ؟ فی أنتی شهر نحن ؟ أنتی یوم هذا ؟
- ۳۔ (کنم، کو ایک مرتبہ مفرد اور ایک مرتبہ جمع کے ساتھ سوال کے لئے استعمال کیجئے۔
- ۴۔ مندرجہ ذیل جملوں کے ساتھ صحیح (✓) اور غلط (x) کی ملامت لکائیے :
 أنتی طائرات وصلت ؟ بکم الروبية اشتریت ؟ کم ولدا عندك ؟
 کم ساعة الآن ؟ أنتی ولدا عندك ؟ أنتی مدارس زرت ؟
- ۵۔ مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔
 ایک مہینہ میں تیس دن ہوتے ہیں۔ پرسوں بدھ کا دن ہوگا۔
 اس وقت رات کے گیارہ بجے ہیں۔ آج پیر کا دن ہے۔
 سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔ کل اتوار تھا۔
- مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجئے۔
 لیل - نہار - غد - أمس - یوم - مساء - ظہر۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

چودھواں سبق

إِسْمُ الْفَاعِلِ

الْكَلِمَات

قَائِمٌ	وَاقِفٌ	جَالِسٌ	ذَاهِبٌ	غَائِبٌ
کھڑا ہونے والا	ٹھہرنے والا	بیٹھنے والا	جانے والا	غیر حاضر
آكِلٌ	شَارِبٌ	لَاعِبٌ	لَاطِسٌ	سَاطِلٌ
کھانے والا	پینے والا	کھیلنے والا	پہننے والا	پوچھنے والا، مانگنے والا
طَائِفٌ	غَاسِلٌ	عَارِفٌ	فَاهِمٌ	تَارِكٌ
پکانے والا	دھونے والا	جاننے والا	سمجھنے والا	چھوڑنے والا
كَاتِبٌ	صَادِقٌ	فَائِزٌ	وَاثِقٌ	صَابِرٌ
لکھنے والا	سچ بولنے والا	کامیاب ہونے والا	بھروسہ کرنے والا	صبر کرنے والا
ضَاحِكٌ	رَاقِصٌ	حَامِلٌ	عَائِدٌ	عَابِدٌ
ہنسنے والا	ناچنے والا	اٹھانے والا، حاملہ عورت	لوٹنے والا	عبادت کرنے والا
دَاخِلٌ	خَارِجٌ	نَاجِحٌ	شَاهِدٌ	شَاكِرٌ
داخل ہونے والا	خارج ہونے والا	کامیاب ہونے والا	دیکھنے والا	شکر کرنے والا

الْأَفْعَالُ :

تَعَبَ	صَعِبَ	فَرِحَ	ضَعِفَ	سَكَتَ
وہ تھک گیا	وہ مشکل ہوا	وہ خوش ہوا	وہ کمزور ہوا	وہ خاموش ہوا
فَصَلَ	نَضَجَ	جَعَلَ	سَهَلَ	كَسَبَ
اس نے جدا کیا	وہ پکا	اس نے بنایا	وہ آسان ہوا	اس نے کمایا

الْأَسْمَاءُ :

قَوِيٌّ	ضَعِيفٌ	نَشِيطٌ	شَابٌ	نَظِيفٌ
طاقتور	کمزور	چاق چربند	نوجوان	صاف سترا
جَيِّدٌ	لِبَاسٌ - مَلَابِسٌ	حِزَامٌ - أَخْزَمَةٌ	أَبَدًا	دَائِمًا
عمدہ	لباس - کپڑے	پٹی - پٹیاں	کبھی بھی - ہمیشہ	ہمیشہ
تَمَامًا	فَرِحَ	طَبَّاحٌ	غَسَّالٌ	قَلْبٌ
کمل طور پر	خوش	بادرچی	دھوبی	دل
سَهْلٌ	صَغْبٌ	فَرِحَ - فَرَحَةٌ	صَوْمٌ	طَعَامٌ
آسان	مشکل	خوش	روزہ	کھانا

الْحُرُوفُ :

أَوْ	إِذَا	إِنْ	غَيْرٌ	إِذَنْ
یا	جب	اگر	بغیر - سوائے	تب - تو

اشارات

سبق کے شروع میں (اسْمُ الْفَاعِلِ) کے عنوان کے تحت ہر کلمہ اسم فاعل ہے۔ عام طور پر یہ حرفی

فعل سے اسم فاعل (فَاعِلٌ) کے وزن پر آتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ حرفی فعل وہ ہوتا ہے جس کا ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب تین حروف پر مشتمل ہو جیسے صَدَقَ سے صَادِقٌ۔ وَقَفَ سے وَاقِفٌ۔ قَتَلَ سے قَاتِلٌ۔ صَبَرَ سے صَابِرٌ۔ اگر فاعل کے ساتھ (ة) لگا دی جائے تو مونث اسم فاعل کا صیغہ ہو جاتا ہے جیسے عَالِمٌ سے عَالِمَةٌ صَابِرٌ سے صَابِرَةٌ۔

جملے

هُوَ قَائِمٌ	هِيَ قَائِمَةٌ	أَنَا قَائِمٌ	أَنَا قَائِمَةٌ
الرَّجُلُ حَامِلٌ	الْمَرْأَةُ حَامِلَةٌ	الْمَرْأَةُ حَامِلٌ	الْمَرْأَةُ قَائِمَةٌ
آدمی نے بوجھ اٹھا رکھا ہے	عورت نے بوجھ اٹھا رکھا ہے	عورت حمل سے ہے	الکاتب نشیط
السَّائِلُ حَاضِرٌ	الْوَاقِفُ مَا جَلَسَ	الرَّاقِصُ تَوَعَبَ	الشَّاهِدُ ذَهَبَ
الدَّخِلُ صَدِيقِي	إِبْنَتِي فَاهِمَةٌ	الصَّاحِكُ إِقْبَالَ	الخَارِجُ أَخْنِ
تَعِبَ الْعَسَالُ	سَقَطَتِ الْغَائِبَةُ	وَصَلَ اللَّاعِبُ	عَادَ الْغَائِبُ
دھوبی تھک گیا۔	جاء الغائب	جلس الغائب	حضر الخارج

أَعْطَيْتُ السَّائِلَ	بَدَأَ الْكَاتِبُ عَمَلَهُ	كَرِهْتُ تَارِكَ الصَّلَاةِ
أَكَلَ الْوَاكِيلُ الطَّعَامَ	فَصَلَ الْأُسْتَاذُ الْغَائِبَ	رَأَيْتُ الْوَاقِفَ هُنَا
الرَّجُلُ الْقَائِمُ جَلَسَ	الْمَرْأَةُ الْقَائِمَةُ تَوَعَبَتْ	مَا ذَهَبَ السَّائِلُ الضَّعِيفُ
الِّلَّاعِبُ الْبَدِيدُ نَشِيطٌ	أَنْتَ طَبَّاحٌ جَيِّدٌ	هَذَا لَاعِبٌ جَدِيدٌ
الْتَلَمِيزُ الْغَائِبُ مَرِيضٌ	أُسْتَاذِي رَجُلٌ عَالِمٌ	زَوْجَتِي طَبَّاحَةٌ جَيِّدَةٌ
فَاكِهَةٌ نَاضِجَةٌ بِجُورِ الطَّعَامِ	هَذَا رَجُلٌ نَاضِجٌ	میری بیوی ایک اچھا کھانا پکانے والی ہے
الصَّادِقُ مَحْبُوبٌ	یہ پختہ کار آدمی ہے	الرَّجُلُ الْعَالِمُ مُوجُودٌ
سَلَّمْتُ عَلَى الْجَالِسِ عِنْدَ الْبَابِ	الصَّادِقُ يَكْسِبُ مَحَبَّةَ النَّاسِ	

الْوَاقِفُ وَرَاءَ الْبَابِ

أَنْتَ جَالِسٌ خَلْفَ الْمَكْتَبِ

هَلْ أَنْتَ جَالِسٌ هُنَا ؟

إِلَى مَتَى تَجْلِسُ هُنَا ؟

هَلْ أَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى الْحَجِّ

مَتَى تَذْهَبُ ؟

هَلْ أَنْتَ شَارِبٌ مِنْ هَذَا الْمَاءِ

أَلَا تَشْرِبُ الْمَاءَ ؟

هَلْ أَنْتَ طَابِخُ هَذَا الطَّعَامِ ؟

أَيُّنَ تَغْسِلُ مَلَابِسَكَ ؟

لَا بَسَ الثِّيَابِ الْجَدِيدَةِ فَرِحُ

نئے کپڑے پہننے والا خوش ہے

كَمْ سَائِلًا عِنْدَ الْبَابِ ؟

ذَلِكَ الرَّجُلُ عَائِدٌ مِنَ السَّفَرِ

وہ آدمی سفر سے واپس آیا ہے (آ رہا ہے)

هَلْ سَأَلْتَ الْأُسْتَاذَ عَنِ الدَّرْسِ ؟

الْفَاهِمُ يَرْفَعُ يَدَهُ

هَلْ فِيهِمْ أَخُوكَ الدَّرْسِ ؟

حَظُّ الْكَاتِبِ جَمِيلٌ

الْمُؤْمِنُ لَا يَتْرُكُ الصَّلَاةَ أَبَدًا

مومن نماز کو کبھی ترک نہیں کرتا۔

الْأُسْتَاذُ وَاقِفٌ أَمَامَ السَّبُّورَةِ

الْأُسْتَاذُ جَالِسٌ بَيْنَ التَّلَامِيذِ

نَعَمْ ، أَنَا جَالِسٌ هُنَا

أَنَا جَالِسٌ هُنَا إِلَى الْمَسَاءِ

نَعَمْ ، أَنَا ذَاهِبٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

أَذْهَبُ الْيَوْمَ أَوْغَدًا إِذَنْ أَنْتَ ذَاهِبٌ

نَعَمْ ، أَنَا شَارِبٌ مِنْ هَذَا الْمَاءِ

أَنَا لَا أَشْرِبُ الْمَاءَ كَثِيرًا

نَعَمْ ، أَنَا طَبَخْتُ هَذَا الطَّعَامَ

أَغْسِلُ مَلَابِسِي عِنْدَ الْغَسَّالَةِ (دھوئے)

الْغَسَّالَةُ نَظِيفَةٌ لَكِنَّهَا ضَعِيفَةٌ

لَا بَسَ الْحِزَامِ يَفُوزُ الْيَوْمَ

مَا لَيْسَتْ ثَوْبًا جَدِيدًا

عِنْدَ الْبَابِ سَائِلٌ وَاحِدٌ

هَذَا تَلْمِيزٌ مُجْتَهِدٌ

لَا ، مَا سَأَلْتُ الْأُسْتَاذَ عَنِ الدَّرْسِ

هَلْ أَنْتَ فَاهِمٌ ؟ نَعَمْ ، أَنَا فَاهِمٌ

لَا ، مَا فِيهِمْ أَخِي الدَّرْسِ بَلْ أَنَا فِيهِمْ الدَّرْسِ

الْعَبْدُ الشَّاكِرُ قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ

تَارَكَ الصَّلَاةَ مَحْرُومٌ

هَلْ صَلَّيْتَ الْعَصْرَ ؟

هَلْ أَنْتَ وَاثِقٌ مِنْ كَلَامِكَ ؟

الْوَاثِقُ مَنْ نَفْسِهِ يَقُولُ الْحَقَّ

أَخَذَ الْفَائِزُ جَائِزَتَهُ

فَرِحَهُ الْفَائِزُ كَبِيرَةً

هَذَا رَجُلٌ ضَاحِكٌ

الضَّحْكُ الْكَثِيرُ يُبْنِي الْقَلْبَ

مَتَى تَعُودُ ؟ أَنَا عَائِدٌ غَدًا

مَتَى تَخْرُجُ ؟ سَأَخْرُجُ بَعْدَ لَحَظَاتٍ

هَلْ هَذَا دَرْسٌ سَهْلٌ ؟

وَلَا يَضَعُبُ الدَّرْسُ غَدًا أَيْضًا

اور سبق کل بھی مشکل نہیں ہوگا

جَعَلَ الْأُسْتَاذُ الدَّرْسَ سَهْلًا

إِذَنْ أَجْعَلُ كُلَّ دَرْسٍ بَعْدَ الْيَوْمِ سَهْلًا

تو پھر میں آج کے بعد ہر سبق کو آسان بناؤں گا۔

نَعَمْ ، صَلَّيْتُ الْعَصْرَ

نَعَمْ ، أَنَا وَاثِقٌ مِنْ كَلَامِي تَمَامًا

ہاں ! مجھے اپنی بات کا پورا یقین ہے۔

وَصَلَ الْفَائِزُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

نَظَرْتُ إِلَى الْفَائِزِ بِفَرَحٍ

هُوَ يَضْحَكُ دَائِمًا

وہ ہمیشہ ہنستا ہے۔

لَا ، بَلْ أَعُودُ بَعْدَ غَدٍ

بَلْ أَنَا خَارِجُ الْآنَ

نَعَمْ ، الدَّرْسُ الْيَوْمَ سَهْلٌ

لَكِنْ ، لَا أَحْضُرُ غَدًا

لیکن میں تو کل نہیں آؤں گا۔

أُحِبُّ مَنْ يَجْعَلُ الدَّرْسَ سَهْلًا

تمرینات

- ۱ - مندرجہ ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے :
نَصَرَ - صَبَرَ - دَخَلَ - قَطَعَ - كَذَبَ - كَتَبَ - قَتَلَ - طَلَبَ - نَصَحَ - قَعَدَ - نَطَقَ - وَقَعَ.
- ۲ - ان کو جملوں میں مبتدا کی جگہ کسی اسم فاعل سے پُر کیجئے :

.....	نَظِيفٌ		قَوِيٌّ		جَمِيلَةٌ
.....	مُحِبُّوبٌ		مَعْذُورٌ		عَائِدٌ
.....	شَابٌ		خَارِجٌ		مُسَافِرٌ
- ۳ - مندرجہ ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں بطور فاعل استعمال کیجئے :
عَادَ - حَمَلَ - نَزَلَ - قَبِلَ - طَلَبَ - مَزَحَ - عَرَفَ - سَالَ - ذَهَبَ
- ۴ - اس سبق میں سے ایسے دس جملوں کا انتخاب کیجئے جن میں اسم فاعل موجود ہوں - اس کے بعد ان کا اُردو میں ترجمہ کیجئے :
- ۵ - خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

.....	فَاهِمٌ		ضَاحِكٌ		سَائِلٌ
.....	فَاتِحٌ		وَاصِلٌ		سَاقِطٌ
- ۶ - مندرجہ ذیل اسماء سے فعل، ماضی اور فعل مضارع اخذ کیجئے اور پھر دونوں کو الگ الگ جملوں میں استعمال کیجئے :
فَائِزٌ - نَافِعٌ - رَاكِبٌ - ذَاهِبٌ - عَارِفٌ - نَاصِحٌ
- ۷ - ان اسماء کے مناسب موصوف لگا کر جملوں میں استعمال کیجئے :
جَاهِلٌ - عَامِلٌ - صَالِحَةٌ - صَادِقٌ - جَالِسَةٌ - جَائِزَةٌ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرہواں سبق

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ

الْكَلِمَات

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
جِسْم	أَجْسَام	رَأْس	رُؤُوس	بَطْن	بُطُون
وَجْه	وُجُوهُ	صَدْر	صُدُور	ظَهْر	ظُهُور
شَعْر	شُعُور	أَنْف	أَنْوْف	قَلْب	قُلُوب
خَد	خُدُود	جَبْهَة	جِبَاه	عَيْن	أَعْيُن
لِسَان	أَلْسِنَة	رِجْل	أَرْجُل	سِن	أَسْنَان
أُذُن	آذَان	يَد	أَيْدِي	حَاجِب	حَوَاجِب
شَفَة	شِفَاه	بِئْسَة	لِحَى	أَصْبُع	أَصَابِع
فَخْذ	أَفْخَاذ	مِرْفَق	مِرَاقِق	سَاق	سِيقَان
زِرَاع	أُذْرُع	مَنْكِب	مَنَاقِب	رَقَبَة	رِقَاب
أَعْنَاق	أَعْنَاق	كَف	أَكْف	رُكْبَة	رُكَب

جسم کے طاق اعضاء مثلاً رَأْس، لِسَان، صَدْر، أَنْف مذکر ہیں البتہ اگر لفظ کے آخر میں گول (ة) پائی جائے تو وہ مؤنث ہیں ہوتا ہے جیسے: جَبْهَة - رَقَبَة — وہ اعضاء جو دو دو ہیں عربی میں مؤنث ہیں۔ مثلاً عَيْن، رِجْل، أُذُن۔ یہ ایک عام قاعدہ ہے البتہ خَد، مِرْفَق، حَاجِب جنت ہونے کے باوجود مذکر ہیں۔

الرأس

الْجَنْهَة - الْجَيْن

الشعر

الْحَاجِب

الْعَيْن

الْحَد

قَبْضَةُ الْيَد

الْأَنْف

الْفَم

الْأَذُن

الْفَنُق = الرِّقَبَة

الْمَنْكِب

الصَّدْر

الْعَضُد

الْمِرْفَق

الْيَد

الْبَطْن

الْذِرَاع

الْكَف

أَصَابِعُ الْيَد

الْفَخْذ

الرُّكْبَة

الرِّجْل

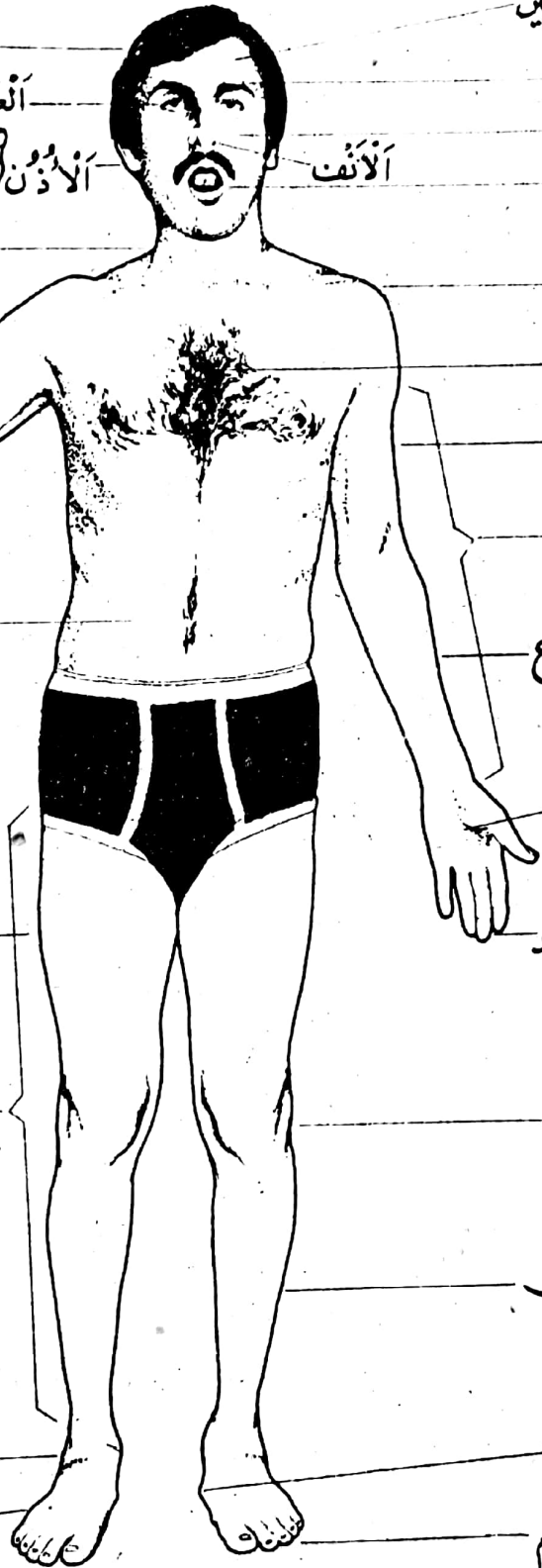
السَّاق

الْعَقِب

الْكَعْب

أَصَابِعُ الْقَدَم

الْقَدَم



الْأَلْوَانُ : {لَوْن (رنگ) کی جمع}

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع
أَبْيَضٌ	بَيْضَاءُ	بَيْضٌ	أَسْوَدٌ	سَوْدَاءُ	سُودٌ
سفید			کالا		
أَخْضَرُ	حُمْرَاءُ	حُمْرٌ	أَصْفَرُ	صَفْرَاءُ	صُفْرٌ
سرخ			پیلا		
أَزْرَقُ	زُرْقَاءُ	زُرْقٌ	أَخْضَرُ	خَضْرَاءُ	خُضْرٌ
نیلا			سبز		

الْأَسْمَاءُ :

واحد :	جُنْدِيٌّ (سپاہی)	أَحْرٌ (آزاد آدمی)	هَمٌّ (غم)	مَخْزَنٌ (مخزن - خزانہ)	سِرٌّ (راز)
جمع :	جُنُودٌ	أَحْرَارٌ	هُمُومٌ	مَخَازِنٌ	أَسْرَارٌ
	مَخَافَةٌ	كَرَّاسٌ	نَاصِرَةٌ	خُرُطُومٌ	عَرِيضٌ
	ڈر	کاپی	سرسبز - تروتازہ	سوند	چوڑا
	رَاسِخٌ	مُزْدَوِجٌ	حِمِيَّةٌ	أَلَمٌ	دَاءٌ
	مضبوط - پکا	جوڑا	پرہیز	درد	مرض
	صُدَاعٌ	سُعَالٌ	زُكَامٌ	أَخْطَرُ	بُوصَةٌ
	سر درد	کھانسی	زکام	زیادہ خطرناک	انج
	يَاْرَدَةٌ	مُسْتَشْفَى	عِيَادَةٌ	صَيْدِلِيَّةٌ	مَحَبَّانَا
	گزر	ہسپتال	کلینک	دسپنسری	مفت

الْأَفْعَالُ :

شَعَرَ	حَلَقَ	خَتَمَ	جَلَبَ	شَرَحَ
اس نے محسوس کیا	اس نے بال کاٹے	اس نے مہر لگائی	وہ لایا	اُس نے تشہیل کی

شَهِدَ اس نے شہادت دی شَكَ اس نے شکایت کی كَثَرَ اس نے زیادہ کیا قَدَّمَ اس نے پیش کیا عَالَجَ اس نے علاج کیا

ذیل میں ایسے افعال پیش کیے جاتے ہیں جن کے مصدر اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے :

المصدر القياسي (تَفْعِيلٌ) اِنَّمَا الْفَاعِلُ (مُفَعَّلٌ) الْمَاضِي (فَعَلٌ)	المضارع (فُعِلَ)	
تَعْلِمُ	مُعَلِّمٌ	عَلَّمَ
تَدْرُسُ	مُدْرِسٌ	دَرَسَ
تَكْبِرُ	مُكَبِّرٌ	كَبَّرَ
تَقْدِرُ	مُقَدِّرٌ	قَدَّرَ
تَكْرِمُ	مُكْرِمٌ	كَرَّمَ
تَحْرِمُ	مُحْرِمٌ	حَرَّمَ
تَرْجِيحُ	مُرْجِحٌ	رَجَّحَ
تَوْجِيهٌ	مَوْجِهٌ	وَجَّهَ
تَشْبِيهٌ	مُشَبِّهٌ	شَبَّهَ
تَفْكِيرٌ	مُفَكِّرٌ	فَكَّرَ
تَجْزِئٌ	مُجَزِّئٌ	جَزَّبَ
تَفْسِيرٌ	مُفَسِّرٌ	فَسَّرَ
تَشْرِيحٌ	مُشْرِحٌ	شَرَّحَ
تَكْمِيلٌ	مُكْمِلٌ	كَمَّلَ

جملے

هَذَا جُنْدِيٌّ بَاكِسْتَانِيٌّ

مَنْ هَذَا الرَّجُلُ ؟

نَعَمْ ، جِسْمُ الْجُنْدِيِّ قَوِيٌّ
نَعَمْ ، نَحْنُ الْجُنُودُ **أَجْسَامُنَا قَوِيَّةٌ**
ہاں ، ہم فوجیوں کے جسم طاقت ور ہوتے ہیں۔
ذَلِكَ رَجُلٌ مَرِيضٌ الْجِسْمُ
جِسْمُ الْمَرِيضِ ضَعِيفٌ

أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الطَّبِيبِ
أَشْعُرُ بِأَلَمٍ فِي رَأْسِي
میں اپنے سر میں درد محسوس کر رہا ہوں
نَعَمْ ، أَذْهَبُ مَعَكَ
وَهَذَا هُوَ الطَّبِيبُ

أَشْكُو مِنْ أَلَمٍ فِي رَأْسِي
هَذَا صَاحِبُ

سبب الصداع كثرة النوم سر درد کا سبب غموں کی کثرت ہے۔

وَهَلْ تَشْكُو مِنْ أَلَمٍ فِي بَطْنِكَ ؟ اور کیا تمہیں پیٹ کے درد کی شکایت ہے

هَلْ هُوَ قَوِيٌّ الْجِسْمُ ؟
هَلْ أَنْتَ صَاحِبُ الْجِسْمِ أَيْضًا ؟
کیا تو بھی صحت مند جسم والا ہے ؟
مَنْ ذَلِكَ ؟

أَجْسَامُ الْعَمَالِ قَوِيَّةٌ
مزدوروں کے جسم طاقت ور ہوتے ہیں

أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ ؟
لِمَاذَا تَذْهَبُ إِلَيْهِ ؟

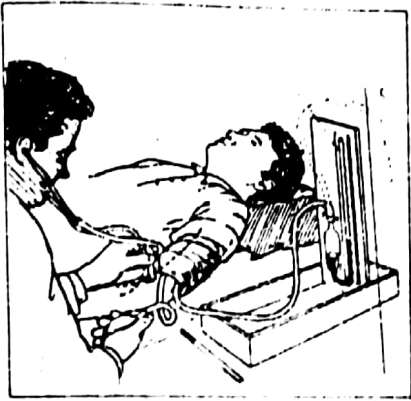
هَلْ تَذْهَبُ مَعِي ؟
هَذِهِ عِيَادَةُ الطَّبِيبِ
یہ ڈاکٹر کا کلینک ہے۔

الطَّبِيبُ يَسْأَلُ :

مَاذَا تَشْكُو ؟
كُلُّ رَأْسٍ بِهِ صَدَاعٌ

الصَّدِيقُ يَقُولُ :

الطَّبِيبُ يَقُولُ :



نَعَمْ، أَشْكُو مِنْ أَلَمٍ فِي بَطْنِي

مُنْذُ مَتَى تَشْكُو ؟

أَشْكُو مِنْ أَيَّامٍ

هَلْ كَثُرَتْ مِنَ الطَّعَامِ ؟

کیا تو نے زیادہ کھایا ؟

نَعَمْ، قَلِيلًا

مَا هُوَ الْعِلَاجُ ؟

الْعِلَاجُ فِي الْجَنِيَّةِ

إِذَنْ، الْمَعْدَةُ بَيِّنَتْ الدَّاءَ ؟

نَعَمْ، وَالْجَنِيَّةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ (ہاں اور پرہیز ہر دوا کی اصل ہے۔)

الصَّدِيقُ يَقُولُ :

تَقْدِيرُ الطَّبِيبِ صَحِيحٌ (طیب کی تشخیص درست ہے)، نَعَمْ، الطَّبِيبُ رَجُلٌ مُجَرَّبٌ

الصَّدِيقُ يَذْهَبُ مَعَ صَدِيقِهِ إِلَى الْمَكْتَبَةِ :

هَذِهِ مَكْتَبَةُ جَمِيلَةٍ

مَاذَا فِي تِلْكَ اللُّوْحَةِ ؟

وَمَاذَا فِي تِلْكَ ؟

الْمَكْتَبَةُ بِهَا لُوحَاتٌ جَمِيلَةٌ

فِي اللُّوْحَةِ : صُدُورُ الْأَخْوَارِ مَقَابِرُ الْأَسْرَارِ

فِي تِلْكَ : صُدُورُ الرِّجَالِ مَخَازِنُ الْأَسْرَارِ

اس میں (لکھا ہے) ”مردوں کے سینے رازوں کے خزانے ہوتے ہیں“

قَائِلُ هَذِهِ الْحِكْمِ، رَجُلٌ مُفَكِّرٌ

ان حکمتوں کا بیان کرنے والا ایک مفکر شخص ہے

هَذِهِ حِكْمٌ جَمِيلَةٌ

شَبَّهَ الصُّدُورَ بِالْمَخَارِيزِ

اُس نے سینوں کو خزانوں سے تشبیہ دی ہے۔

كُلُّ إِنْسَانٍ يَرَجِعُ هَذَا الْكَلَامَ

نَعَمْ ، وَهَذَا تَرْجِيحٌ فِي مَكَانِهِ

ہاں ، اور یہ ترجیح بجا ہے۔

هَذَا كِتَابٌ جَمِيلٌ

ماہذا ؟

الْشَّارِحُ رَجُلٌ عَالِمٌ

حَوْلَ الْكِتَابِ تَشْرِيحٌ مُفِيدٌ

نَعَمْ ، وَتَفْسِيرُهُ حَسَنٌ

الْشَّارِحُ فَتَرَ الْأَلْفَاظَ الصَّغْبَةَ

التَّوْحِيحِيَّةَ الْفَيْدُ دَلِيلُ الْعِلْمِ

وَقَدَّمَ أَيْضًا تَوْحِيهَاتٍ

* اور اب ہم متفرق جملے پیش کرتے ہیں :

وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

"وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ"

"أَلَمْ تَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ؟"

شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَكَ لِلْإِيمَانِ

کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں کھولا ؟

فِي بَعْضِ الْقُلُوبِ أَعْيُنٌ

مِنْ الْقُلُوبِ إِلَى الْقُلُوبِ

"أَلَمْ تَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ؟" کیا ہم نے اس (انسان) کے لیے دو آنکھیں زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے

التَّجَوُّدُ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ : الْجَبْهَةُ مَعَ الْأَنْفِ ، وَ أَصْلَابُ الْيَدَيْنِ مَعَ الْكَفَّيْنِ ، وَ الرُّكْبَتَانِ ،

وَ أَطْرَافُ أَصَابِعِ الْقَدَمَيْنِ .

سجدہ سات اعضاء پر ہوتا ہے : پیشانی ناک سمیت ، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں پتیلیوں سمیت ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کی انگلیاں

وَجْهَ الطِّفْلِ أَبْيَضٌ وَجَمِيلٌ

شَعْرُ الْبَنَاتِ أَسْوَدُ

حَلَقْتُ شَعْرِي عِنْدَ الْحَلَّاقِ

أَيْنَ حَلَقْتُ شَعْرَكَ ؟

نَعَمْ ، عَالَجْتُ ظَهْرِي عِنْدَ الطَّيِّبِ

هَلْ عَالَجْتَ ظَهْرَكَ ؟

نَعَمْ ، هُوَ مَا هَرُجْدًا

هَلْ هُوَ طَيِّبٌ مَا هَرُ ؟

هَلْ شَعَرْتُ بِتَحْسُنٍ ؟
نَعَمْ ، بَلْ صَارَتْ صِحَّتِي جَيِّدَةً
کیا تم بہتر محسوس کرتے ہو ؟
ہاں ، بلکہ میری صحت اچھی ہو گئی ہے ۔

فَتَحْتُ فَمِي ، وَ أَخْرَجْتُ لِسَانِي
فَقَالَ الطَّبِيبُ ، أَسْنَانُكَ كُلُّهَا سَلِيمَةٌ ، إِلَّا سِنًا وَاحِدَةً
قُلْتُ ، تِلْكَ السِّنُّ تَوَلَّيْتُهَا (وہی دانت مجھے تکلیف دیتا ہے ۔)

الْقَدَمُ إِثْنَا عَشْرَةَ بُوصَةً
أَقْدَامُنَا رَاسِخَةٌ فَوْقَ أَرْضِنَا

ہمارے قدم ہماری زمین پر جمے ہوئے ہیں ۔

صَدِيقُكَ الْوَفِيُّ ذِرَاعُكَ
الْوَاعِظُ طَبِيبُ الْقُلُوبِ

وفادار دوست تیرا بازو ہوتا ہے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَخْتَمُ اللَّهُ عَلَى الْأَفْوَاهِ (فُو- مِنْ) فَتَكَلَّمُ الْأَيْدِي وَتَشْهَدُ الْأَرْجُلُ

پھر ہاتھ بولیں گے اور پاؤں گواہی دیں گے ۔

عِنْدِي عَشْرَةُ أَصَابِعَ
رَقَبَةُ الْفِيلِ قَصِيرَةٌ وَخَرْطُومُهُ طَوِيلٌ وَرَقَبَةُ الْمَجْمَلِ طَوِيلَةٌ وَذَيْلُهُ قَصِيرٌ
طَبِيبُ الْيَمُونِ لَا يُعَالِجُ الْبَطُونِ
لَكِنْ طَبِيبُ الْأَنْفِ يُعَالِجُ الْأُذُنَ أَيْضًا
لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ إِلَّا الْحِمَاقَةَ

ہر بیماری کے لیے دوا ہے سوائے حماقت کے ۔

مَرَضُ الْقُلُوبِ أخطرُ مِنْ أَمْرَاضِ الْبَدَنِ
الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ أَبْيَضُ الْوَجْهِ
النَّظَافَةُ تُجْلِبُ الصِّحَّةَ
اللَّهُ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ
الْكَافِرُ فِي النَّارِ أَسْوَدُ الْوَجْهِ
فِي الْمُسْتَشْفَى أَطِبَاءٌ مَهَرَةٌ (ماہر کی جمع)

مفاتی صحت لاتی ہے ۔

الدَّوَاءُ فِي بَاكِسْتَانِ رَخِيصٌ

يَحْتَاجُ كُلُّ بَيْتٍ إِلَى سَيِّدَلِيَّةٍ

کتاب الطَّبِيبِ الْعِلَاجُ لِلْمَرِيضِ
عِنْدِي صَيْدَلِيَّةٌ صَغِيرَةٌ فِي الْمَنْزِلِ

تمرینات

- ۱ - مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے چار جملے بنائیے :
 ۱۔ (صحة - ال - تجلب - نظافة - ال) (وضع - دواء - ت - عینی - فی)
 ۲۔ (الطبيب - فسی - فتح - و - ستی - عالج) (عندی - فی - صیدلیہ - البيت)
- ۲ - اپنے جسم کے تین موزنٹ اعضاء کو جملوں میں استعمال کیجئے۔
- ۳ - اپنے جسم کے تین مذکر اعضاء کو جملوں میں استعمال کیجئے۔
- ۴ - خالی جگہوں کو پُر کیجئے اور ان جملوں کا اردو میں ترجمہ بھی کیجئے۔
 الْجَمَلُ قَصِيرٌ أَحْسَنُ فِي أَنْفِي أَيْنَ طَبِيبٌ ؟
 بِنْتُ سَوْدَاءَ يُعَالِجُ الطَّبِيبُ أَلَمْ تَشْرَحْ لَكَ ؟
 الْجَمَلُ طَوِيلٌ خَرَطُوهُمُ الْفِيلَ وَ ذَبِيلُهُ
 يَخْتِمُ اللَّهُ عَلَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَشْهَدُ عَلَيْكَ
 عِنْدِي خَمْسَةٌ فِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ فِي الْمُسْتَشْفَى
- ۵ - مندرجہ ذیل جملوں کی جمع بنائیے :
 غَضُو - بَطْن - صَدْر - أُذُن - قَلْب - لِسَان - أُصْبُع - رَقَبَة - عَيْن - رِجْل - يَد -
- ۶ - مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جواب دیجئے۔
 کَمْ عَدَدُ أَصَابِعِ يَدَيْكَ ؟ کَمْ قَلْبًا عِنْدَكَ ؟ کَمْ سِنًّا فِي فَمِكَ ؟
 أَيْنَ تَجْلِسُ الْآنَ ؟ أَيْنَ يَقَعُ رَأْسُكَ ؟ بِمَاذَا تَتَكَلَّمُ ؟
 بِمَاذَا تَأْكُلُ ؟ بِمَاذَا تُفَكِّرُ ؟ بِمَاذَا تَمْشِي ؟

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

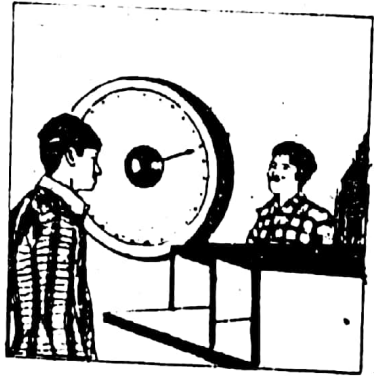
سولہواں سبق

الكَلِمَات

واحد، مَوْعِدٌ۔ دئے کا وقت یا جگہ۔ وَعْدٌ۔ وعدہ۔	مَشْغَلَةٌ۔ کام۔	رِسَالَةٌ۔ خط۔
جمع، مَوَاعِيدُ۔	مَشَاغِلُ۔	رِسَائِلُ۔
واحد، سُؤَالٌ۔ سوال۔	مُشْكَلَةٌ۔ مشکل۔	فَرْعٌ۔ شاخ۔
جمع، أَسْئَلَةٌ۔	مُشْكَلَاتُ۔	فُرُوعٌ۔
الزَّرِيفُ۔	الْمُخْطُوطُ الْجَوِّيَّةُ۔	إِسْتَلَمْتُ۔
دیہات۔	ایئر لائنز۔	میں نے وصول کیا۔
إِقْتَرَبَ۔	بَعْدَ الْعَوْدَةِ۔	يَقْدِرُ۔
وہ قریب ہوا۔	واپس کے بعد۔	مطابق۔
أَلَسْتُ ؟۔	يُبْعَدُ۔	إِشْتِعَالٌ۔
کیا تو نہیں ہے ؟	،، دور کرتا ہے۔	شعلہ زن ہونا۔
أَسَاسٌ۔	دَرَجَةٌ۔	استعارۂ غصہ ہونا۔
بنیاد۔	إِلْزَامٌ۔	أَلَمْ ؟۔
تُفَاحٌ۔	طَائِرَةٌ۔	کیا نہیں ؟
سیب۔	عموُ۔	أَجْتَنِبُ۔
	معانی۔	میں اجتناب کرتا ہوں۔

الضَّمائرُ الْمُتَّصِلَةُ بِالْحُرُوفِ وَالْأَسْمَاءِ

لِقَاءٌ فِي الْمَطَارِ



السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

مَتَى مَوْعِدُ سَفَرِكَ؟

كَمْ لَكَ هُنَا؟

عَلَى أَيْ طَائِرَةٍ تُسَافِرُ؟

بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ، هَلْ عَائِلَتُكَ مَعَكَ؟

كَمْ وَلَدًا عِنْدَكَ؟

فِيهِ الْخَيْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مَا اسْمُ ابْنِكَ؟

مَا عَمَلُكَ؟

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ

سَفَرِي بَعْدَ سَاعَةٍ

لِي هُنَا حَوْلَى نِصْفِ سَاعَةٍ

عَلَى طَائِرَةِ الْخَطُوطِ الْجَوِّيَّةِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ، وَأَنْتَ مَتَى مَوْعِدُ سَفَرِكَ؟

لَا، قَدْ تَرَكْتُهَا فِي الرَّيْفِ، فَلَهَا مَشَاغِلُ هُنَاكَ -

لِي ابْنٌ وَاحِدٌ

شُكْرًا لَكَ وَفِيكَ الْخَيْرُ

إِسْمُهُ عَادِلُ

أَنَا مُدَرِّسٌ بِالْجَامِعَةِ الْمَفْتُوحَةِ

هَذِهِ الْجَامِعَةُ فِي إِسْلَامِ آبَادٍ، وَفِيهَا أَقْسَامٌ كَثِيرَةٌ

مِنْهَا قِسْمُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ. وَلَهَا فُرُوعٌ فِي الْمَدِينِ الْاُخْرَى

أَسْكُنُ قَرِيبًا مِنْهَا

إِلَى الْإِقْلَاقِ

وَرِحْلَةُ سَعِيدَةٍ

سَأَحْضُرُ لِلِقَائِكَ بَعْدَ الْعَوْدَةِ

مَجْلَى

اب آپ جملوں کے درمیان حروفِ جار کا استعمال ظاہر اسموں اور متصل ضمیروں کے ساتھ ملاحظہ کیجئے :

نَظَرْتُ إِلَيْهَا

قَدِمَ الصَّنِيفُ إِلَيَّ

رَدَّ الْوَلَدُ عَلَيْهَا

سَلَّمَ أَخِي عَلَيْكَ

قَطَعْتُ بِهِ الشَّفَاحَ

لِي شَوْوْ زِيَارَةِ مَكَّةَ الْمَكْرَمَةِ

فِيهَا كُتِبَ قِيَمَةٌ

هَلْ فِي هَذَا حَطَأٌ؟

هَذِهِ السَّيِّدَةُ لَهَا أَوْدٌ

لِي إِلَيْكَ رَجَاءٌ

حَضَرْتُ إِلَيْهِ

أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ هَدِيَّةً

وَقَفْتُ عَلَيْهِ

يَضْحَكُ الْوَلَدُ عَلَيْكَ

ذَهَبْتُ بِهِ إِلَى الْمُسْتَشْفَى

يَنْصُرُ اللَّهُ بِكَ الْحَقَّ

الْقُرْآنُ فِيهِ صَلَاحُنَا

الْأُسْتَاذُ قَدَّرَ فَيْكَ الْإِخْلَاصَ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

هَلْ لَكَ عِنْدَنَا شَيْءٌ؟

حَضَرْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

رَجَعْتُ إِلَيْكَ

سَلَّمْتُ عَلَى الْأُسْتَاذِ

هَذَا الْعَمَلُ صَعْبٌ عَلَىَّ

كُتِبْتُ بِالْمَرْسَمَةِ

هَلْ بِكَ أَلَمٌ؟

الْقَلَمُ فِي الدَّوَاةِ

فَيْكَ الْخَيْرُ يَا رَجُلَ

لِكُلِّ تِلْمِيزٍ كِتَابٌ

كَمْ يَوْمًا لَكَ هُنَا؟

أَخَذَ مِنْهُ وَعْدًا بِالْعَفْوِ

اسْتَلَمْتُ مِنْكَ رِسَالَةً

طَلَبْتُ إِجَازَةً مِنَ الْمَدِيرِ

اقْتَرَبَ الطِّفْلُ مِنْهَا كَثِيرًا

هَذِهِ الْهَدِيَّةُ مِنِّي لِصَدِّيقِكَ

مَنْ أَخْبَرَكَ عَنِّي ؟

فَرِحْتُ مِنْكَ الْيَوْمَ
الْأُسْتَاذَةُ تَتَكَلَّمُ عَنْكَ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر بروزن "اَفْعَالُ" اردو میں مام طور پر استعمال ہوتے ہیں ان کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہوتا ہے۔

المصدر والقياسي (اَفْعَالُ)	اسم الفاعل (مُفْعِلُ)	الفعل الماضى (اَفْعَلُ)	الفعل المضارع (يُفْعِلُ)
إِحْسَانُ اِسَانِ كَرَا	مُحْسِنٌ اِسَانِ كَرْنِ وَالَا	أَحْسَنَ اِسُ نَ اِسَانِ كِيَا	يُحْسِنُ وَه اِسَانِ كَرَا هَ يَا كَرُ هَا كَا
إِكْرَامٌ عَزْتِ كَرَا	مُكْرِمٌ عَزْتِ كَرْنِ وَالَا	أَكْرَمَ اِسُ نَ عَزْتِ كِيَا	يُكْرِمُ وَه عَزْتِ كَرَا هَ يَا كَرُ هَا كَا
إِقْبَالٌ آگَ بَرَحَا	مُقْبِلٌ آگَ بَرَحْنِ وَالَا	أَقْبَلَ وَه آگَ بَرَحَا	يُقْبِلُ وَه آگَ بَرَحَا هَ يَا بَرُ هَا بَرَا
إِخْرَاجٌ	مُخْرِجٌ	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ
إِدْخَالٌ	مُدْخِلٌ	أَدْخَلَ	يُدْخِلُ
إِحْسَاسٌ	مُحْسِسٌ	أَحَسَّ	يَحْسِسُ
إِلْزَامٌ لَازِمِ كَرَا	مُلْزِمٌ لَازِمِ كَرْنِ وَالَا	أَلْزَمَ اِسُ نَ لَازِمِ كِيَا	يُلْزِمُ وَه لَازِمِ كَرَا هَ يَا كَرُ هَا كَا
إِنْكَارٌ	مُنْكَرٌ	أَنْكَرَ	يُنْكَرُ
إِثْبَاتٌ	مُثَبِّتٌ	أَثَبَتَ	يُثَبِّتُ
إِفْهَامٌ	مُفْهِمٌ	أَفْهَمَ	يُفْهِمُ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر بروزن "اِفْتِعَالُ" اردو میں مام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے۔

المصدر والقياسي (اِفْتِعَالُ)	اسم الفاعل (مُفْتَعِلٌ)	الفعل الماضى (اِفْتَعَلَ)	الفعل المضارع (يُفْتَعِلُ)
إِنْتَظَارٌ اِنْتَظَارِ كَرَا	مُنْتَظِرٌ اِنْتَظَارِ كَرْنِ وَالَا	اِنْتَظَرَ اِسُ نَ اِنْتَظَارِ كِيَا	يَنْتَظِرُ وَه اِنْتَظَارِ كَرَا هَ يَا كَرُ هَا كَا
إِشْتِرَاكٌ اِشْتِرَاكِ كَرَا	مُشْتَرِكٌ اِشْتِرَاكِ كَرْنِ وَالَا	اِشْتَرَكَ اِسُ نَ اِشْتِرَاكِ كِيَا	يَشْتَرِكُ وَه اِشْتِرَاكِ كَرَا هَ يَا كَرُ هَا كَا

يَحْتَرِمُ	اِحْتَرَمَ	مُحْتَرِمٌ	اِحْتِرَامٌ
يَنْتَظِمُ	اِنْتَظَمَ	مُنْتَظِمٌ	اِنْتِظَامٌ
يَنْتَقِمُ	اِنْتَقَمَ	مُنْتَقِمٌ	اِنْتِقَامٌ
يَنْتَقِلُ	اِنْتَقَلَ	مُنْتَقِلٌ	اِنْتِقَالٌ
يَهْتَمُّ	اِهْتَمَّ	مُهْتَمٌ	اِهْتِمَامٌ
يَشْتَعِلُ	اِشْتَعَلَ	مُشْتَعِلٌ	اِشْتِعَالٌ
يَجْتَنِبُ	اجْتَنَبَ	مُجْتَنِبٌ	اجْتِنَابٌ
يَشْتَبِهُ	اِشْتَبَهَ	مُشْتَبِهٌ	اِشْتِبَاهٌ
يَمْتَحِنُ	اِمْتَحَنَ	مُمْتَحِنٌ	اِمْتِحَانٌ
يَجْتَمِعُ	اجْتَمَعَ	مُجْتَمِعٌ	اجْتِمَاعٌ
يَجْتَهِدُ	اجْتَهَدَ	مُجْتَهِدٌ	اجْتِهَادٌ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر بروزن "مفاعلة" اردو میں مام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے۔

المصدر القياسي (مفاعلة)	اسم الفاعل (مفاعِل)	الفعل الماضي (فَاعِلٌ)	الفعل المضارع (يُفَاعِلُ)
مَصَافَحَةٌ	مُصَافِحٌ	صَافَحَ	يُصَافِحُ
مُعَانَقَةٌ	مُعَانِقٌ	عَانَقَ	يُعَانِقُ
مُؤَاوَنَةٌ	مُؤَاوِنٌ	وَاوَنَ	يُؤَاوِنُ
مُشَابَهَةٌ	مُشَابِهٌ	شَابَهَ	يُشَابِهُ
مُطَابَقَةٌ	مُطَابِقٌ	طَابَقَ	يُطَابِقُ
مُؤَافَقَةٌ	مُؤَافِقٌ	وَافَقَ	يُؤَافِقُ
مُخَاصَمَةٌ	مُخَاصِمٌ	خَاصَمَ	يُخَاصِمُ
مُشَارَكَةٌ	مُشَارِكٌ	شَارَكَ	يُشَارِكُ

مُعَالَجَةُ	مُعَالِجٌ	عَالِجٌ	يُعَالِجُ
مُعَالَطَةُ	مُعَالِطٌ	خَالِطٌ	يُخَالِطُ
مُرَاسَلَةٌ	مُرَاسِلٌ	رَاسِلٌ	يُرَاسِلُ

* ذیل میں ایسے افعال پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر بروزن "تَفَاعُل" اردو میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور جن کا فعل ماضی تین حروف سے زیادہ ہے۔

المصدر القياس (تَفَاعُلٌ)	اسم الفاعل (مُتَفَاعِلٌ)	الفعل الماضي (تَفَاعَلَ)	الفعل المضارع (يَتَفَاعَلُ)
تُرَاسَلُ	مُتَرَاْسِلٌ	تَرَاْسَلَ	يَتَرَاْسَلُ
تُجَاهَلُ	مُنْتَجَاهِلٌ	تَجَاهَلَ	يَتَجَاهَلُ
تُعَارَفُ	مُتَعَارِفٌ	تَعَارَفَ	يَتَعَارَفُ
تُقَابِلُ	مُتَقَابِلٌ	تَقَابَلَ	يَتَقَابَلُ
تُسَاهَلُ	مُسَاهِلٌ	تَسَاهَلَ	يَتَسَاهَلُ
تُدَارِكُ	مُسَدَّارِكٌ	تَدَارَكَ	يَتَدَارِكُ
تُنَاقِضُ	مُنْتَنَاقِضٌ	تَنَاقَضَ	يَتَنَاقِضُ
تُرَاحِمُ	مُتَرَاْحِمٌ	تَرَاْحِمَ	يَتَرَاْحِمُ
تَشَاوُرُ	مُتَشَاوِرٌ	تَشَاوَرَ	يَتَشَاوَرُ
تَصَادِمٌ	مُتَصَادِمٌ	تَصَادَمَ	يَتَصَادِمُ
تَفَاهُمٌ	مُتَفَاهِمٌ	تَفَاهَمَ	يَتَفَاهَمُ

* اب چند ایسے آسان محاورات ان الفاظ کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں جن کے مصدر اردو زبان میں استعمال ہوتے ہیں اور جو ابھی ہماری نظر سے گزرے ہیں۔

هَذَا مُحَمَّدٌ مُقْبِلٌ إِلَيْنَا

أَقْبَلَ مُحَمَّدٌ مِنَ الشُّوقِ

مَنْ هَذَا ؟

مِنْ أَيْنَ أَقْبَلَ مُحَمَّدٌ ؟

مَاذَا كَانَ يَسْمَلُ هُنَاكَ ؟

كَانَ يُحْسِنُ إِلَى الْفُقَرَاءِ

وہ حاجت مندوں کو خیرات دے رہا تھا۔

هَلْ مُحَمَّدٌ مُحْسِنٌ ؟

نَعَمْ ، هُوَ كَثِيرُ الْإِحْسَانِ

هَلْ يُكْرَمُ مُحَمَّدٌ ضَيُوفُهُ ؟

نَعَمْ ، هُوَ كَثِيرُ الْإِكْرَامِ لِلضُّيُوفِ

ہاں وہ مہمانوں کی بہت عزت کرنے والا ہے۔

إِذَنْ هُوَ رَجُلٌ مُكْرَمٌ ؟

نَعَمْ ، أَكْرَمَ كُلِّ ضَيْفٍ جَاءَ إِلَيْهِ

هَلْ لَدَيْكَ إِثْبَاتٌ لِذَلِكَ ؟

هَذَا لَا يَحْتَاجُ إِلَى إِثْبَاتٍ

لِسَادَا ... ؟

لَأَنَّ كُلَّ مَنْ يَدْخُلُ بَيْتَهُ يُحْسِنُ بِذَلِكَ

أَفَهَمْتَنِي الْآنَ

أَنَا لَسْتُ مُفْهِمًا ، وَلَكِنْ هَذَا إِحْسَانِي

اب آپ نے مجھے بات سمجھا دی

وَأَنَا الْآنَ أُحْسِنُ أَيْضًا بِإِكْرَامِ مُحَمَّدٍ وَإِحْسَانِهِ إِلَى كُلِّ النَّاسِ .

لَا تَنْتَظِرْنِي ، لِأَنِّي أَشْتَرِكُ فِي اجْتِمَاعِ مُهِمِّ الْيَوْمِ

أَنَا فِي انْتِظَارِكَ هُنَا

میرا انتظار نہ کریں کیونکہ میں آج ایک اہم میٹنگ میں شرکت کر رہا ہوں

نَعَمْ ، لِأَنِّي وَعَدْتُ ، وَ أَلْزَمْتُ نَفْسِي بِالْإِشْتِرَاكِ

هَلْ اشْتَرَاكَ صَرُورِي ؟

ہاں ، کیونکہ میں نے وعدہ کر لیا ہے اور اپنے آپ کو شرکت کیلئے پابند کر لیا ہے

لِأَنِّي أَحْتَرِمُ الْوَعْدَ وَ أَجْتَنِبُ خِلَافَهُ

لِسَادَا هَذَا الْإِهْتِمَامُ وَ هَذَا الْإِلْزَامُ ؟

نَعَمْ ، لِأَنَّ إِحْتِرَامَ الْوَعْدِ سَبَبٌ لِانْتِظَامِ الْعَمَلِ

أَنْتَ مُحْتَرِمٌ لِلْبَوَاعِيْدِ وَ تَهْتَمُّ بِهَا

ہاں ، کیونکہ وعدے کا پاس کرنا کام کے ضبط و نظم کا ذریعہ ہے۔

وَيُبْعَدُ أَيْضًا كُلَّ اشْتِبَاهٍ

صَدَقْتَ لَا يَنْتَظِمُ الْعَمَلُ إِلَّا بِصِدْقِ الْوَعْدِ

الْإِمْتِحَانُ بَعْدَ أُسْبُوعٍ

مَتَى تَمْتَحِنُ الطُّلَابُ ؟

لَا . مَا وَضَعْتُهَا

هَلْ وَضَعْتَ الْأَسْئَلَةَ ؟

لَا ، الْأَسْئَلَةُ تَكُونُ سَهْلَةً

أُرِيدُ أَنْ تَكُونَ الْأَسْئَلَةُ صَعْبَةً

لَمَّا ذَا ؟ أَلَسْتَ مُتَحِينًا ؟

نَعَمْ ، أَنَا مُتَحِينٌ لَا مُنْتَقِمٌ

میں امتحان لینے والا ہوں بدلہ لینے والا نہیں

يَعْنِي هَلْ يَنْتَقِلُ كُلُّ الطُّلَّابِ إِلَى الصَّفِّ الثَّانِي ؟
الْإِنْتِقَالُ إِلَى الصَّفِّ الثَّانِي بِقَدْرِ اجْتِهَادِ كُلِّ طَالِبٍ

نَعَمْ ، وَعَانَقَتْهُ أَيْضًا

عَرَفَتْهُ بِالْمُرَاسَلَةِ ، لَا بِالْمُخَالَطَةِ (میل جول)

نَعَمْ ، وَكُنْتُ أَشَارِكُهُ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَفْكَارِ

نَعَمْ ، وَكَانَ يُعَارِجُ كَثِيرًا مِنَ الْمَشْكَلاتِ

نَعَمْ ، كَانَ رَأْيُهُ مُوَافِقًا وَمُطَابِقًا لِرَأْيِي

نَعَمْ ، لِأَنِّي كُنْتُ أُوزِنُ بَيْنَ رَأْيِهِ وَرَأْيِي

لَا ، بَلْ كَانَتْ تَحْصُلُ الْمَشَارَكَةُ فَقَطْ

أُرَاسِلُهُ مُنْذُ وَقْتٍ طَوِيلٍ

لَا ، وَلَكِنْ حَصَلَ مِنْهُ أُخْيَانًا تَسَاهُلٌ

نَعَمْ ، حَتَّى لَا نَقَعَ فِي تَنَاقُضٍ أَوْ تَصَادُفٍ

التَّعَارُفُ كَانَ وَلَكِنْ بِوَسِطَةِ الرِّسَائِلِ

نَعَمْ ، التَّشَاوُرُ هُوَ أَسَاسُ التَّفَاهُمِ بَيْنَنَا

التَّفَاهُمُ بَيْنَنَا إِلَى دَرَجَةِ التَّرَاحُمِ

هَلْ صَافَحْتَ الصَّيْفَ ؟

كَيْفَ عَرَفْتَ هَذَا الصَّيْفَ ؟

هَلْ كَانَ يُرَاسِلُكَ ؟

هَلْ كَانَ يُرَاسِلُكَ عَنْ أَفْكَارِهِ ؟

هَلْ كُنْتَ تَوَافِقُهُ فِي رَأْيِهِ

هَذِهِ مُشَابَهَةٌ طَيِّبَةٌ ؟

أَلَمْ تَقَعْ بَيْنَكُمَا مُخَاصَصَةٌ ؟

مَتَى بَدَأَتْ تُرَاسِلُهُ ؟

هَلْ حَصَلَ مِنْهُ تَجَاهُلٌ لِبَعْضِ رِسَائِلِكَ ؟

هَلْ كَانَ يَتَذَرُكَ تَسَاهُلُهُ ؟

كَيْفَ يَحْصُلُ التَّصَادُفُ قَبْلَ التَّعَارُفِ ؟

هَلْ تَتَشَاوَرُ مَعَهُ أُخْيَانًا ؟

هَلْ هُوَ مُتَفَاهِمٌ مَعَكَ ؟

تمرینات

۱۔ بَيْتُهُ فِي لَاهُور لَذَ بَيْتٌ فِي لَاهُور

مندرجہ بالا جملوں میں فرق بتائیے اور ترجمہ کیجئے۔

۲۔ سوال نمبر ۱ کے دوسرے جملے کی طرح درج ذیل جملوں کو تبدیل کیجئے :

سیارۃ جدیدہ	ولدہا مسافر	زوجتہ فی مکہ
بیتک واسع	عملک کثیر	أموالك في البنك
بنتہ فی المدرسہ	ولدہا فی المنزل	تلميذتك مخلصه

۳۔ مندرجہ ذیل جملوں میں حروف جار کے ساتھ جو متصل ضمیر لگی ہوئی ہیں انہیں مناسب ظاہر اسموں کے ساتھ تبدیل کیجئے۔

البنۃ سلمت علی	قدم الضیف الیہ	أخذ منه زهرة
لی الیک رجاء	ذهبت به الی المستشفى	وضعت الكتاب علیہ
کتبتُ بہ	فی عیوب کثیرہ	لہ یوم ہنا

۴۔ اُردو میں ترجمہ کیجئے :

السیارة الجديدة للاستاذ للأستاذة سيارۃ جدیدہ

۵۔ سوال نمبر ۴ کے دوسرے جملے کے مطابق درج ذیل جملوں کو تبدیل کیجئے :

المکتب الكبير للمدير	الطائر الجمیل لاحمد	العمارة الواسعة للمستشفى
المکتب الجديدة لأخي	الخبز الحار لمحمد	الحديقة للمدرسة

۶۔ اُنی تلمیذ هذا ؟ اس جملے کا ترجمہ کیجئے اور درج ذیل الفاظ کو اسی قسم کے جملے کی طرح استعمال کیجئے :

ولد - طیر - مدرستہ - مکتب - شجرۃ - فصل - یوم - بنت -

۷ - خالی جگہوں کو ان مناسب الفاظ سے پُر کیجئے جو ہر ایک جملے کے سامنے قوسیں میں دیئے گئے ہیں :

- (۱) مَن اُمس (یطیر - محمد - حضر - اِلٰی)
 (۲) استاذة فی الجامعة (کم - هو - هی - اُنْتَ)
 (۳) اسہ (أحمد - فاطمة - التلمیذ)
 (۴) عائلة محمود (تلمیذة - صغيرة - جمیلة)

۸ - مندرجہ ذیل مصادر سے اسم فاعل ، فعل ماضی اور مضارع بنائیے :

إِعْتَرَفَ - إِعْتَرَاضٌ - إِفْتِخَارٌ - تَجَدُّدٌ - تَجَرُّبٌ - تَكْمِيلٌ - إِسْلَامٌ - إِیْمَانٌ -
 إِخْبَارٌ - مُقَاتَلَةٌ - مُجَاهَدَةٌ - مَصَالِحَةٌ

۹ - مندرجہ ذیل ترکیبوں کے معنوں کی وضاحت کیجئے :

كَثِيرُ الْإِحْسَانِ - هَذَا الْإِلْزَامُ - أَلَسْتُ؟ - بِقَدْرِ الْإِجْتِهَادِ - عَنْ أَفْكَارِهِ -
 دَرَجَةُ التَّرَاحُمِ - لَا بِالْمُخَالَطَةِ - بِوَاسِطَةِ الرِّسَالِ - صَدَقَ الْوَعْدُ - كُلُّ اشْتِبَاهٍ -
 انْتِظَامُ الْعَمَلِ - أَلَمْ تَقْعْ؟

۱۰ - ذیل میں خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

أَنَا فِي مُهِمٌ هُوَ يَحِبُّ فِي كُلِّ خَيْرٍ
 قَبْلَ الْمُرَافَقَةِ الْوَعْدِ وَ خِلَافَهُ بِالْيَدَيْنِ مِنَ الشُّكِّ
 الْعَمَلِ دَلِيلٌ لَدَيَّ بِنَجَاحٍ فِي الْإِمْتِحَانِ

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

ستر ہواں سبق

جملہ اسمیہ ورجملہ فعلیہ کا اعادہ

الْكَلِمَات :

واحد : بُبْلٌ - بیل	شَعْبٌ - گھاٹی	شَعْبٌ - لوگ	جَبَلٌ - پہاڑ
جمع : بُبْلٌ	شُعَابٌ	شُعُوبٌ	جِبَالٌ
واحد : إِنْجَارٌ - کرایہ	مَطَرٌ - بارش	ثَمَرٌ - پھل	سِفْرٌ - قیمت
جمع : إِنْجَارَاتٌ	أَمْطَارٌ	ثِمَارٌ	أَسْفَارٌ

لَا مَعَ	هَادِي	فَأْسٌ	مَارَةٌ	تُرَابٌ
چمکدار، چمکنے والا	پرسکون	کھارڑا	گزرنے والے	مٹی
الْأُمَمُ	النَّزْجُ	الْحَجَرُ	الْمَصَائِبُ	الْمَحَطَّةُ
امت کی جم	نہنے کی جگہ	پتھر	مصیبتیں	سیٹھ
النَّجَارُ	الْإِعْتِمَادُ	أَذْرَى	الْمَقْدِرَةُ	الْمُسَجِّلُ
برصی	بھروسہ	زیادہ پہچاننے والا	قدرت	رجسٹرار

الْأَفْعَالُ

إِنْشَغَلَ	إِنْزَحَمَ	أَنْزَلَ	طَلَعَ	رَتَّبَ
وہ مشغول ہوا	بھیڑ ہونے	اس نے اتارا	وہ طلوع ہوا	اس نے ترتیب دی
تَفَتَّحَ	إِرْتَفَعَ	إِخْضَرَ	أَشْمَرَ	رَضِيَ
وہ کھل گیا	وہ بلند ہوا	وہ سرسبز ہوا	وہ پھلدار ہوا	وہ راضی ہوا

* گزشتہ اسباق میں جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کا ذکر ہو چکا ہے اور ان کی مثالیں بیان ہوتی چلی آئی ہیں۔ اس سبق میں جملہ اسمیہ اور فعلیہ کی مختلف شکلیں زیادہ وضاحت سے بیان کی جائیں گی۔

الْجُمْلَةُ الْإِسْمِيَّةُ :

جملہ اسمیہ وہ ہوتا ہے جس کی ابتدا اسم ظاہر یا منفصل ضمیر (جیسے هُوَ، نَحْنُ، أَنْتَ) سے ہو۔

ا۔ الْكِتَابُ جَدِيدٌ	الصُّورَةُ وَاضِحَةٌ	السَّيَّارَةُ سَرِيعَةٌ
الْعَامِلُ مُجْتَهِدٌ	التِّلْمِيزَةُ غَائِبَةٌ	الْأَشْجَارُ عَالِيَةٌ
الرَّجُلُ طَوَالٌ	الْبَلَابِلُ طَائِرَةٌ	القَمَرُ لَا مَعَ
الشَّمْسُ طَالِعَةٌ	بُیْلُنْ لَنے والے ہیں (اُنہی سے ہیں)	الرَّجُلُ كَرِيمٌ
الْعُذْرُ مُقْبُولٌ	الْأَحْوَالُ هَادِئَةٌ	الطَّرِيقُ وَاسِعَةٌ
الشَّرْكُ ظُلْمٌ	حالات پُر سکون ہیں	الْعَدْلُ رَحْمَةٌ

* مندرجہ بالا جملوں کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں ہر مبتدا اور ہر خبر مفرد کلمہ ہے، مرکب نہیں۔

ب۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ	مَلَأَ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ النِّسَاءِ	الْوَالِدُ كَثِيرُ الْعَطْفِ
الْقَلَمُ فَوْقَ الْكِتَابِ	هَذَا كِتَابُ الْأُسْتَاذِ	الْأَوْلَادُ خَلْفَ الْأَشْجَارِ
أَنَا تَحْتَ السَّقْفِ	أَنْتَ بَيْنَ الْكُتُبِ	نَحْنُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ
الْعَفْوُ عِنْدَ الْمُقَدَّرَةِ	هَذِهِ فَالِكُهُ الْمَوْسِمِ	تِلْكَ سَيَّارَتُكَ

درگزر قدرت کے وقت ہے (معاف کرنے کا مزہ جب ہے کہ بدلہ لینے کی قدرت ہو)، تِلْكَ مِر سَمَتِی

* مندرجہ بالا جملوں میں مبتدا مفرد کلمہ ہے جبکہ خبر مرکب ہے مضاف و مضاف الیہ سے۔

ج۔ الْوَلَدُ فِي الْبُسْتَانِ	السَّيِّدَةُ فِي الْمَنْزِلِ	الْبِنْتُ فِي الْحَدِيقَةِ
الْخَرِيطَةُ عَلَى الْجِدَارِ	الْمَكْتُبُ فِي الْغُرْفَةِ	الطُّيُورُ عَلَى الْأَشْجَارِ
الْإِنْسَانُ مِنْ تُرَابٍ	الْأُمَمُ بِالْأَخْلَاقِ	النَّجَاةُ فِي الصِّدْقِ

الْحَسَنَةُ مِنَ اللَّهِ الْأَوَّلَادُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْبَنَاءُ فِي الْمَنَازِلِ
الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ الْحِصَانُ لِمَخْمُودٍ السِّرُّ فِي الصَّدُورِ
الْقَلَمُ لِلتَّلْمِيزِ الْعَمَلُ بِالنِّيَّةِ الْإِعْتِمَادُ عَلَى اللَّهِ

مندرجہ بالا جملوں میں بھی مبتدا مفرد کلمہ ہے مگر خبر جار و مجرور سے مرکب ہے۔

د۔ الْمُؤْمِنُ يَسْأَلُ اللَّهَ الْأَمْطَارُ تَزِيدُ فِي الصَّيْفِ الْوَلَدُ نَسِيَ الدَّرْسَ
أَلَيْسَتْ حَفِظْتَ دَرْسَهَا ہائیں گرمیوں میں زیادہ ہو جاتی ہیں النَّاسُ يَقْطَعُ الْأَشْجَارَ
الَّتِي تَارَكَتْ فِي الشِّتَاءِ حَامِدٌ لَا تَشْغَلُ الْيَوْمَ الْمَرْأَةُ تَحْمِلُ طِفْلَهَا
الشُّوَارِعُ إِذْ وَحِشَتْ بِالْمَارَةِ عامہ آج مشغول ہو گیا۔ نَحْنُ نَذْهَبُ إِلَى بِسْأَوْرَ
سڑکوں پر گزرنے والوں کی بھیڑ ہو گئی أَنْتَ تُسَافِرُ إِلَى مَكَّةَ أَنَا أَذْكَرُ دُرُوسِي
هَذَا يَفْهَمُ عَمَلَهُ هَذِهِ تُحْسِنُ إِلَى الْفُقَرَاءِ ذَلِكَ يُحِبُّ الْخَيْرَ

مندرجہ بالا جملوں میں مبتدا مفرد اور خبر جملہ فعلیہ ہے۔

۵۔ بَاكِسْتَانُ أَرْضُهَا غَنِيَّةٌ الْحِجَازُ أَرْضُهَا مُبَارَكَةٌ أَلَيْسَتْ لِاسْمِهَا رَضِيَّةٌ
پاکستان کی زمین زرخیز ہے الْمُؤْمِنُ مِنْ مِعْرَاجَةِ الصَّلَاةِ الشَّهِيدُ ذُنُوبُهُ مَغْفُورَةٌ
(پاکستان جو ہے اس کی زمین زرخیز ہے) الْمَلْعَبُ مَيْدَانُهُ وَاسِعٌ الْوَالِدُ عَطْفُهُ كَثِيرٌ
الرَّجُلُ فِكْرُهُ مَشْغُولٌ الْمَدْرَسَةُ حَدِيقَتُهَا جَمِيلَةٌ الْوَلَدُ اسْمُهُ مَخْمُودٌ
الطَّالِبُ عُذْرُهُ مَقْبُولٌ الْتِّلْمِيزَةُ كُتُبُهَا جَدِيدَةٌ
الْقَرْيَةُ طَرِيقُهَا ضَيِّقٌ

متذکرہ بالا جملوں میں:

۱۔ مبتدا مفرد کلمہ ہے

۲۔ خبر ایک جملہ اسمیہ ہے جو خود مبتدا اور خبر پر مشتمل ہے۔

۳۔ اور اس کا مبتدا ہر حال میں مضاف اور مضاف الیہ سے مرکب ہے

۴۔ اور یہ مضاف الیہ ہر حال میں ایک ضمیر ہے جو پہلے مبتدا کی طرف راجع ہے

و۔ اَبُو بَكْرٍ خَلِيفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

عَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ سَيِّدُ الشَّهَدَاءِ
اَلْدَّارُ الْاٰخِرَةُ دَارُ الْبَقَاءِ

صَلَاحُ الْحَالِ مَرْجِعُهُ الْاَخْلَاقُ

مال کی بہتری اخلاق پر منحصر ہے۔

اَهْلُ مَكَّةَ اُذْ رَیْ بِشَعَائِهَا

جُیُوشُ الْاِسْلَامِ تَدْخُلُ الْقُدُسَ

عَبْدُ اللّٰهِ كَثِیْرُ الْعِبَادَةِ

عَمَّتْكَ یَسَافِرُ اِلَى الْحَجِّ

وَلَدُ الْاُسْتَاذِ فَازَ فِی الْاِمْتِحَانِ

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ

شَهْرُ رَمَضَانَ نَزَلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ

اَهْلُ الْقُرَى قُلُوْبُهُمْ طَیِّبَةٌ

دیہات کے رہنے والوں کے دل پاک سات ہوتے ہیں

اَلْمَلِیْكُ خَالِدٌ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ

اَلشَّعْبُ الْبَاكِسْتَانِیُّ قَوِیُّ الْاِیْمَانِ

تِلْكَ الشَّجَرَةُ عُمُرُهَا عَشْرُ سَنَوَاتٍ

هَذَا التِّلْمِیْذُ نَجَحَ فِی الْاِمْتِحَانِ

رُؤُوسُ الْجِبَالِ شَدِیْدَةٌ الْبَرْدِ

حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ الْمَصَایِبِ

* مندرجہ بالا مثالوں میں مبتداء بھی مرکب ہے اور خبر بھی۔ بعض جملوں میں خبر مرکب تام یعنی جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہے۔

نر۔ فَوْقَ الشَّجَرَةِ طَیْرٌ

عِنْدَ الْوَلَدِ دَرَّاجَةٌ

فِی الْبُسْتَانِ ضِیُوفٌ

فِی الْجَوِّ سَحَابٌ

فنا میں بادل ہیں

دَاخِلَ الْمَسْجِدِ خَطِیْبٌ

عَلَى الْأَشْجَارِ بِشَارٌ

وَرَاءَ الْبَابِ طِفْلٌ

خَلْفَ الْجَبَلِ حَدِیْقَةٌ

مَعَ التِّلْمِیْذِ كُرَةٌ

عَلَى الْفُضْنِ عُصْفُورٌ

تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ قِطْعَةٌ

میز کے نیچے ایک بلی ہے

فِی الْبَيْتِ ضِیْفٌ

أَمَامَ السَّیَّارَةِ حَجَرٌ

کار کے سامنے ایک پتھر ہے

مَعِی سَاعَةٌ

وَسَطَ الْمِیْدَانِ لَاعِبٌ

عِنْدِی مَكْتَبَةٌ

فِی الْمَدْرَسَةِ حَفْلٌ

فِی الْكِتَابِ صُورٌ

* مندرجہ بالا مثالوں پر غور کیجئے تو واضح ہو گا کہ ان جملوں میں خبر جملے کے شروع میں ہے اور مبتداء بعد میں۔ ایسی صورت میں بالعموم مبتداء اسم نکرہ ہوتا ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

* جملہ اسمیہ میں پہلا جزر مبتدا کہلاتا ہے اور دوسرے جزر کو خبر کہتے ہیں خواہ وہ مصدر و لفظ ہو یا مرکب یا جملہ۔

* عام طور پر جملہ اسمیہ میں مبتدا اسم معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔

* البتہ خبر مبتدا سے پہلے آجائے تو مبتدا عموماً نکرہ ہوتا ہے۔

* مبتدا واحد ہے تو خبر بھی واحد اور جمع ہے تو جمع { البتہ مبتدا جمع کسے ہو تو خبر واحد مؤنث درست ہے جیسے الاشجار طويلة (درخت لمبے ہیں) }
* مبتدا مذکر ہے تو خبر بھی مذکر اور مؤنث ہے تو مؤنث

الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ :

* جملہ فعلیہ وہ ہوتا ہے جس کے شروع میں کوئی فعل ہو۔

جَاءَ حَامِدٌ	نَزَلَ الْمَطَرُ	غَابَ التِّلْمِيزُ
طَلَعَ الْقَمَرُ	جَلَسَ الْأُسْتَاذُ	ذَهَبَ الضَّيْفُ
غَادَرَ الْمُسَافِرُ (مسافر روانہ ہوا)	عَادَ مَحْمُودُ	رَضِيَ الرَّجُلُ

وَصَلَتِ السَّيَّارَةُ	حَضَرَتِ الْبِنْتُ	غَابَتِ التِّلْمِيزَةُ
طَلَعَتِ الشَّمْسُ	رَجَعَتِ الْمُسَافِرَةُ	غَضِبَتِ الْمَرْأَةُ
أَشْرَبَتِ الشَّجَرَةُ	إِخْضَرَتِ الْأَرْضُ	صَفَتِ السَّمَاءُ (آسمان صاف ہوا)

* مندرجہ بالا مثالوں میں سب جملے فعل ماضی سے شروع ہوتے ہیں۔ پہلے گروہ میں ہر جملے کا فاعل مذکر ہے اس لئے فعل بھی مذکر ہے۔ دوسرے گروہ میں ہر جملے کا فاعل مؤنث ہے اس لئے فعل بھی مؤنث کے صیغہ میں آیا ہے۔

يَنَامُ الْوَلَدُ

يَرْجِعُ الْمُسَافِرُ

ب۔ يَلْعَبُ الْوَلَدُ

يَلْعَبُ الْوَلَدُ	يَخْضُرُ الْمُدِيرُ	يَسْتَرْجِعُ الْمُرِيضُ (بہار آرام کرتا ہے)
يَطْلُعُ الْقَمَرُ	يَكْرُمُ الرَّحْبُلُ	يَفْرَحُ الْوَلَدُ
تَقْدُمُ الْمُسَافِرَةُ	تَذْهَبُ حَدِيْجَةُ	تَكْتُبُ فَاطِمَةُ
تَفْرَحُ الْبِنْتُ	تَسَافِرُ الْبِنْتُ	تَجْلِسُ الْمُدْرَسَةُ

* مندرجہ بالا مثالوں میں صرف یہ تبدیلی ہوئی ہے کہ ہر جملہ فعل ماضی کی بجائے فعل مضارع سے شروع ہوتا ہے۔
یہاں بھی جملے کا فاعل مذکر ہے تو فعل بھی مذکر آیا ہے اور فاعل مؤنث ہے تو فعل بھی مؤنث ہے۔

وَصَلَ الْأَسَاطِدَةُ	لَعِبَ الْأَوْلَادُ	ج - غَابَ السَّلَامِينُ
يَنْجَحُ الطَّلَّابُ	جَاءَ الرِّجَالُ	حَجَّ الْمُسْلِمُونَ
يَرْقُدُ الْأَطْفَالُ (بچے سوتے ہیں)	يَذْهَبُ الضُّيُوفُ	يَفْرَحُ النَّاجِحُونَ
قَامَتِ الْبَنَاتُ	ذَهَبَتِ النِّسَاءُ	غَابَتِ التِّلْمِيذَاتُ
تَجَحَّتِ الطَّالِبَاتُ	تَصِلُ الْمُدَرِّسَاتُ (استانیاں پہنچتی ہیں)	تَعُودُ الْمُسَافِرَاتُ

* اوپر کے جملوں سے واضح ہوا کہ جملہ فعلیہ میں فاعل خواہ جمع ہو یا واحد فعل واحد کے صیغے میں آتا ہے البتہ مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث۔

رَخِصَتِ الْأَشْعَارُ	نَضِجَتِ الشِّبَارُ	تَفَتَّحَتِ الزُّهُورُ (پھول کھل گئے)
عَطِشَتِ الزُّرُوعُ	نَقَصَتِ الْأَمْطَارُ	اِرْتَفَعَتِ الْإِنْبِجَارَاتُ (کرائے بڑھ گئے)
تَرَخَّصُ الْفَوَاكِهُ (پھل سے ہر جائیں گے)	تَنْقُصُ الْإِنْبِجَارَاتُ	تَخْضُرُ الْأَشْجَارُ

* فاعل اگر جمع غیر عاقل ہو تو اس کا فعل عام طور پر واحد مؤنث کے صیغے میں آتا ہے البتہ اگر فاعل جمع عاقل ہو تو فعل مذکر بھی جائز ہے اور مؤنث بھی جیسے، قَالَتِ الْأَعْرَابُ — قَالَ نِسْوَةٌ

نَجَحَ الْأَوْلَادُ فِي الْإِمْتِحَانِ	عَادَ فَضْلُ الرَّحْمَنِ مِنْ لَا هُور
تُحْسِنُ الْبِنْتُ إِلَى الْفُقَرَاءِ	أَحْضَرُ إِلَى الْعَمَلِ صَبَاحًا

وَقَعَتِ الْطِفْلَةُ عَلَى الْأَرْضِ وَصَلَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكَّرًا

* ان جملوں میں فاعل کے بعد مفعول نہیں۔ فعل صرف فاعل کے ساتھ ہی پورا ہو گیا ہے۔ ایسے فعل کو جسے مفعول کی ضرورت نہ ہو فعل لازم کہتے ہیں۔

و- ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ الْوَلَدَ يَدْخُلُ الْمُؤْمِنُ الْجَنَّةَ رَبَّتِ الطَّالِبَةُ الْكُتُبَ
ضَرَبَتِ ابْنَتُ الْقِطَّةِ يَنْصُرُ اللَّهُ الْمُجَاهِدَ قَرَأَ الْأُسْتَاذُ الْكِتَابَ
نَصَحَ الطَّبِيبُ الْمَرِيضَ رَفَعَ اللَّهُ السَّمَاءَ قَطَعَتِ ابْنَتُ زَهْرَةَ
يَضْنَعُ التَّجَارُ الْبَابَ خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ لَبَسَ الْوَلَدُ ثَوْبًا جَدِيدًا

* مندرجہ بالا مثالوں میں ہر جملہ فعل، فاعل اور مفعول سے مل کر بنا ہے۔ مفعول کے بغیر فعل کئی تکمیل نہیں ہوتی ایسے افعال جو مفعول کے بغیر مکمل نہ ہوں متعدی کہلاتے ہیں۔

س- شَرِبْتُ الْمَاءَ أَكَلْتُ الْفَاكِهَةَ أَخَذْتُ الْكِتَابَ
ذَهَبْنَا إِلَى لَاهُورَ حَضَرْنَا الدَّرْسَ أَكَلْنَا طَعَامًا لَذِيذًا
وَجَدْنَا الْأُسْتَاذَ فِي الْمَنْزِلِ أَطْبَخَ الطَّعَامَ بِنَفْسِي دَرَسْنَا دَرَسًا مُفِيدًا
تَخَضَّرَ الْحَفْلُ فِي الْمَسَاءِ نَسَأَلُ اللَّهَ النَّجَاحَ نُغْلِقُ الْأَبْوَابَ لَيْلًا

* ان مثالوں میں کسی جملے کا فاعل اسم ظاہر نہیں بلکہ ہر جملے کے فعل میں ایک ضمیر بارز یا مستتر ہے جو اس کا فاعل ہے۔

أَكَلْتُ الْخُبْزَ الْخَادِمَةَ غَابَتِ الْيَوْمَ التِّلْمِيذَةُ
غَابَتِ الْيَوْمَ التِّلْمِيذَةُ غَسَلَتِ الْمَلَائِكَةُ الْفَائِصِلَةَ
أَكَلَ الْخُبْزَ الْخَادِمَةَ غَسَلَتِ الْمَلَائِكَةُ الْفَائِصِلَةَ
غَابَتِ الْيَوْمَ التِّلْمِيذَةُ تَخَضَّرَ الْيَوْمَ الْمُسَجِّلَةُ
غَسَلَتِ الْمَلَائِكَةُ الْفَائِصِلَةَ يَخْضُرُ الْيَوْمَ الْمُسَجِّلَةُ

* اگر فاعل مؤنث ہو مگر فعل اور فاعل کے درمیان کوئی کلمہ حائل ہو تو فعل مذکر کے صیغہ میں بھی ہو سکتا ہے
مثلاً بارزہ ظاہر ہے مستتر چھپی ہوئی

گویا ایسی صورت میں اختیار ہے کہ فعل مذکر کے صیغہ میں استعمال کیا جائے یا مؤنث کے صیغہ میں ۔

* اگر مفعول پر زور دینا مقصود ہو تو اسے فاعل سے پہلے لایا جاسکتا ہے جیسے :

أَكَلَتِ الْفَاكِهَةُ الْبِنْتُ

دَخَلَ الْمَنْزِلَ الصَّيْفُ

هَلْ وَصَلَكَ كِتَابِي ؟ (کیا تمہیں میرا خط ملا ؟)

نَصَحَتِ الْبِنْتُ أُمَّهَا

ضَرَبَ الْوَلَدُ الْأُسْتَاذَ

شَرِبَتِ الْمَاءَ الْبَقَرَةُ

إِنْتَظَرَ الرَّجُلُ (ادبی نے تمہارا انتظار کیا)

أَعْطَى السَّائِلَ مَحْمُودٌ

یاد رکھنے کی باتیں

- ۱۔ جملہ فعلیہ ہمیشہ فعل سے شروع ہوتا ہے۔
- ۲۔ عموماً فعل کے بعد فاعل اور پھر مفعول آتا ہے
- ۳۔ مفعول پر زور دینا مقصود ہو یا مفعول ضمیر متصل ہو تو وہ فاعل سے پہلے آئے گا۔
- ۴۔ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔
- ۵۔ مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
- ۶۔ فاعل خواہ واحد ہو یا جمع، فعل بہر صورت واحد ہوتا ہے البتہ اگر فاعل جمع کثیر ہو (جیسے الرجال، الكتب) تو فعل مذکر بھی ہو سکتا ہے اور مؤنث بھی۔
- ۷۔ فاعل مذکر ہو تو فعل مذکر ہوگا۔ فاعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہوگا البتہ
- ۱۔ فعل اور فاعل کے درمیان کوئی اور کلمہ حائل ہو تو فعل مؤنث بھی ہو سکتا ہے اور مذکر بھی جیسے :

جَاءَ الْيَوْمَ الْبِنْتُ
جَاءَتِ الْيَوْمَ الْبِنْتُ

دونوں درست ہیں

ب۔ مؤنث حقیقی (یعنی جنس کے لحاظ سے مؤنث) نہ ہو بلکہ استعمال کے لحاظ سے مؤنث (جسے مؤنث سماعی کہتے

ہیں جیسے : طَلَعَ الشَّمْسُ
طَلَعَتِ الشَّمْسُ

دونوں درست ہیں

تمرینات

۱ - چار ایسے جملے لائیے جن میں مبتدا اور خبر مفرد ہوں -

۲ - مفرد اور مرکب کا کیا معنی ہے ؟ کیا (الاولاد) لفظ مفرد ہے ؟

۳ - جملہ اسمیہ کے کون کون سے اجزاء ہوتے ہیں ؟ مثالیں دیجئے -

۴ - جملہ فعلیہ کے کون کون سے اجزاء ہوتے ہیں ؟ مثالیں دیجئے -

۵ - ترکیب نحوی کیجئے :

رَأْسُ الْحِكْمَةِ خَافَةُ اللَّهِ	ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ الْوَلَدَ	الْكِتَابُ جَدِيدٌ
قَرَأَ حَامِدٌ دُرْسًا جَدِيدًا	الْأَوْلَادُ فِي الْمَدْرَسَةِ	شَرِبْتُ الْمَاءَ الْبَارِدَ
لَمْ تَنْتَظِرْكَ الرَّجُلُ	بَارَكْتَ أَنْ أَرْضَهَا غَنِيَّةٌ	فِي الْكُتُبِ صُورٌ

۶ - اگر فاعل جمع کے صیغہ میں ہو تو فعل کس صیغہ میں آتا ہے ؟ چار مثالیں مذکر جمع اور چار مثالیں مؤنث جمع کی فعلیہ جملوں کی صورت میں دیجئے -

۷ - خالی جگہوں کو پُر کیجئے :

سَعِيدٌ مَاءٌ	الْمَطَرُ	مَعْمُودٌ مُفِيدٌ
رَحْمَةُ اللَّهِ	التَّلْمِيزَةُ الدَّرْسِ	الدَّوَاءُ
طَلَعَتْ	سَافِرٌ إِلَى الْحَجِّ	رَسُولُ اللَّهِ
ذَهَبَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	التَّلَامِيذُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ	النَّقْمُ

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

ابٹھارہواں سبق

حُرُوفِ تہجی اور ان کی ادائیگی

گزشتہ تمام اسباق کے دوران میں حروف کے مخارج اور ان کی امیغ ادائیگی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ یہ سبق تلفظ کے بارے میں ان اہم باتوں کا احاطہ کرتا ہے جن کا ذکر اس کتاب میں پہلے نہیں کیا گیا۔ مگر ریڈیو اور ٹیلیوژن کے اسباق کے دوران ان کی طرف برابر توجہ دلائی گئی ہے۔ موضوع کی دقت کے پیش نظر یہ سبق شروع میں نہیں لایا گیا اگرچہ بادی النظر میں اس کا مقدم ہونا مناسب نظر آتا ہے۔

حروف الہجاء

الف	(= ہمزہ)	باء	تاء	ثاء	جیم	حاء	خاء
ا	(= ع)	ب	ت	ث	ج	ح	خ
دال	ذال	راء	زای	سین	شین	صاد	ضاد
د	ذ	ر	زر	س	ش	ص	ض
طاء	ظاء	عین	غین	فاء	قاف	کاف	لام
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل
میم	نون	واو	هاء	یاء			
م	ن	و	ہ	ی			

حروف کے مخارج (مَخَارِجُ الْحُرُوفِ)

حروف اپنی ساخت اور مخارج کے اعتبار سے چند مجموعوں میں منقسم ہیں جو درج ذیل ہیں :

۱۔ الْحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ يَا الشَّفَهِيَّةُ (THE LABIALS) یعنی ہونٹوں والے حروف

(ب) ، (م) ، (و) ،

۲۔ الْحُرُوفُ الشَّفَوِيَّةُ الْأُسْنَانِيَّةُ ، یعنی ہونٹوں اور دانتوں والے حروف

(ف) ہر حرف اس قسم سے متعلق ہے۔

۳۔ الْحُرُوفُ الْأُسْنَانِيَّةُ اللَّسَانِيَّةُ ، دانتوں اور زبان والے حروف

(ذ) ، (ث) ، (ظ) ،

۴۔ الْحُرُوفُ اللَّسَوِيَّةُ اللَّسَانِيَّةُ ، مسوڑھوں اور زبان والے حروف

(د) ، (ت) ، (ط) ، (ل) ، (ر) ، (ن)

(س) ، (ز) ، (ص) ،

۵۔ الْحُرُوفُ الْأَضْرَاسِيَّةُ اللَّسَانِيَّةُ ، داڑھوں اور زبان والے حروف

(ض) ہر حرف اس قسم سے متعلق ہے

۶۔ الْحُرُوفُ الْوَسْطِيَّةُ الشَّفَوِيَّةُ ، درمیانی تالو والے حروف

(ش) ، (ي) ، (ج) ،

۷۔ حُرُوفُ الْجُزْءِ الرَّخْوِ مِنْ سَقْفِ الْفَمِ ، تالو کے نرم حصہ والے حروف

(ك) ، (ق) ،

۸۔ حُرُوفُ الْحَلْقِ ، حلقی حروف

(ع) ، (ح) ، (غ) ، (خ) ، (ه) ، (ء)

ہر حرف کی آواز ہونٹوں سے سینے تک کسی مخصوص جگہ سے زبان، دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور حلق وغیرہ کی ایک مخصوص ہیئت کے ساتھ نکلتی ہے۔ اسے اسی حرف کا مخرج کہتے ہیں۔ ذیل میں ہم صرف ان حروف کے صحیح مخارج بیان کریں گے جن کی ادائیگی میں ہم لوگ اکثر غلطی کرتے ہیں۔

ہر حرف کی صحیح ادائیگی کا طریقہ - پڑھنے کے بعد مختلف کلمات کے ساتھ اس کی مشق کیجئے۔

(ب) دونوں ہونٹ اس کی ادائیگی سے پہلے پوری طرح ملتے ہیں اور پھیپھڑوں سے نکلنے والی ہوا روک لی جاتی ہے (یعنی سانس روک لی جاتی ہے) پھر دونوں ہونٹ یک لخت ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں تو (ب) کی آواز نکلتی ہے۔

(م) اس کی آواز بھی ہونٹوں سے نکالی جاتی ہے مگر اس کی ادائیگی پوری نہیں ہوتی جب تک آواز منہ اور ناک کے خلا میں سے نہ گزرے۔

(و) اس کی آواز ہونٹوں کے درمیان سے اس طرح نکالی جاتی ہے کہ دونوں ہونٹ آپس میں ملنے نہیں پاتے۔

(ف) اس کی ادائیگی اوپر کے دانتوں کو نچلے ہونٹ کے ساتھ ملا کر ہوتی ہے اور آواز اسی تنگ راستے سے باہر نکلتی ہے جو اس طرح اوپر والے دانتوں اور نچلے ہونٹ کے درمیان بنتا ہے۔

(ذ) اس کی آواز زبان کو اوپر والے اور نچلے دانتوں کے درمیان اس طرح رکھنے سے پیدا ہوتی ہے کہ دونوں (یعنی اوپر والے اور نچلے ہونٹوں) کے درمیان تنگ سی جگہ رہ جائے پھر ذال کی آواز گردن کے صوتی تاروں (VOCAL CORDS) کو چھیڑتی ہوئی آہستہ آہستہ تھرکتے ہوئے تاروں کی طرح نکلتی ہے۔

(ث) اس کی ادائیگی ذال کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اس کی ادائیگی میں صوتی تاروں (VOCAL CORDS) میں تھر تھراہٹ نہیں ہوتی۔

(ظ) اس کا مخرج بھی ذال کی طرح ہے البتہ اس کی ادائیگی میں زبان پیالے یا سینے (DISH) کی سی پچھلی ہوئی شکل اختیار کرتی ہے یعنی زبان کے کنارے اٹھ جاتے ہیں اور بیچ میں گہرائی سی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ کنارے تالو کی چھت (PALATE) سے مل جاتے ہیں۔

(ت اور ط) ت کی ادائیگی ہم اکثر صحیح کرتے ہیں۔ ت اور ط کی آوازوں میں امتیاز کے لئے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ ت کی ادائیگی زبان کی نوک سے ذرا اوپر والے حصہ کو بالائی اندرونی مسوڑھوں سے ملانے کے بعد ایک دم الگ کر دینے سے ہوتی ہے مگر ط کی ادائیگی میں زبان پیالے یا سینے (DISH) کی طرح پچھلی ہوئی شکل اختیار کرتی ہے اور اس کا رخ منہ کی چھت کی طرف ہوتا ہے۔

(س اور ص) س کی ادائیگی بھی ہم اکثر صحیح کرتے ہیں مگر ص کی صحیح ادائیگی پر توجہ دینا ضروری ہے جس کی ادائیگی

یوں ہوتی ہے کہ پھیسپروں کی ہوا اس تنگ راستے میں سے باہر کی طرف گزرے جو زبان کی نوک کے اندر دنی
نچلے مسوڑے پر ٹھکاؤ کے ذریعہ پیدا ہوتا ہے یہ آواز سیٹی کی آواز کی طرح بھگتی ہے۔ ص کی آواز ایک
مدتک ص سے ملتی ہے مگر اس کی ادائیگی میں پوری زبان اوپر والے اندر دنی مسوڑے کے ساتھ ملتی ہے اور
زبان کا پچھلا حصہ پیچھے کی طرف ٹوٹتا ہے۔

(ض) یہ حرف عربی زبان کی ایک مفصّل آواز کو ظاہر کرتا ہے جو شاید کسی اور زبان میں نہیں پائی جاتی اسی لئے عربی
زبان کو لغة الضاد یعنی ضاد کی زبان بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی صیح ادائیگی اس طرح ہے کہ زبان کا کنارہ
(دایاں یا بائیں) اوپر والی دائروں (دائیں یا بائیں) کے ساتھ لگے اور ساتھ ہی پوری زبان اوپر کی طرف اٹھے
مگر سانس نہ رُکے۔

(ك اردق) ك کی ادائیگی بھی ہم بالعموم درست کرتے ہیں مگر (ق) کی آواز کو ك کی آواز سے ملا دیتے ہیں۔ انکا
فرق سمجھنے کی طرف توجہ دیجئے۔ ك کی ادائیگی زبان کے پچھلے حصہ کو منہ کی چمٹ (تالو یا PALATE)
کے اس حصے سے مکمل طور پر بلانے سے ہوتی ہے جہاں تالو کا سخت حصہ ختم ہوتا ہے اور نرم حصہ شروع
ہوتا ہے لفظ مبر کو سانس رد کی جاتی ہے پھر ك کی آواز زبان کو تالو سے ایک دم الگ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔
(ق) کا مخرج بھی ك کے مخرج سے مشابہ ہے مگر ق کی ادائیگی میں زبان کا انتہائی پچھلا حصہ تالو
کے نرم حصے سے ملتا ہے چنانچہ اس وقت سانس کا راستہ بند ہو جاتا ہے پھر دونو عضو (یعنی زبان اور تالو)
ایک دم الگ ہوتے ہیں تو سانس شدت کے ساتھ بھگتی ہے اور ساتھ ہی ق کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

(ع) اس کی ادائیگی ہم اکثر (الف) کی طرح کرتے ہیں۔ صیح طریقہ یہ ہے کہ حلق کے نچلے حصے کو حلق کے کونے
کے قریب کر کے باہر نکلنے والی سانس کو محدود کر کے ع کی آواز نکالتے ہیں۔

(ح) اس کی آواز کو ہم اکثر (ه) کی آواز سے ملا دیتے ہیں حالانکہ اس کی آواز بھی اسی جگہ سے نکلتی ہے جہاں
سے ع کی۔ فرق یہ ہے کہ 'ح' کا مخرج حلق سے زیادہ اندر کی طرف ہے۔

(غ) ہمارے ہاں بعض لوگ اسے "گ" کی طرح بولتے ہیں۔ دراصل اس کا مخرج بھی ع سے مشابہ ہے۔ البتہ
غ کی ادائیگی کا راستہ ع سے زیادہ کشادہ ہوتا ہے اور منہ کی جانب سے ع کی ادائیگی کی جگہ کے ذرا
بعد ہوتا ہے

(خ) بعض لوگ اس حرف کو "کھ" یا "ک" کی طرح بولتے ہیں۔ دراصل اس کا مخرج غ سے ملتا جلتا ہے

مگر منہ کی جانب سے ع کی ادائیگی کی جگہ سے ذرا بعد ہوتا ہے۔

(۵) اس کی ادائیگی ہم اکثر صحیح کرتے ہیں۔ مزید احتیاط کے لئے یہ سمجھ لیں کہ اس کا مخرج حلق کے آخر میں (یعنی سینے کی طرف) ہوتا ہے اور ح کے مخرج سے مشابہ ہوتا ہے سوائے اس کے کہ اس میں ہوا (سانس) کا راستہ زیادہ کشادہ ہوتا ہے۔

(۶) اس کی آواز حلق کے آخری حصہ میں (سینے کی جانب) سے نکلتی ہے مگر یہ جگہ ۵ کے مخرج سے پسے ہوئی ہے۔

حُرُوفُ الْمَدِّ :

حروفِ مد، مذکورہ تین حروفِ علت ہی ہیں لیکن انہیں حروفِ مد اس لئے کہا جاتا ہے کہ ان کا تلفظ دو حروف کے برابر لمبا کر کے ادا کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ان کی ادائیگی میں سانس کو کہیں روکا نہیں جاتا ہے اور بغیر کسی تکلف کے پیٹ سے لے کر منہ تک انہیں لایا جاتا ہے جبکہ تشدید اور جزم کی ادائیگی کے وقت رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور سانس کا تسلسل ٹوٹ جاتا ہے۔

حروفِ مد کے لئے شرط یہ ہے کہ :

(الف) سے پہلے حرف مفتوح ہو جیسے : دَاخِل - ذَاهِب - قَابِل - وَاقِف - مَا وغیرہ۔
(واو) سے پہلے حرف مضوم ہو جیسے : سُوق - نُوح - رُوح - يَصُوم وغیرہ
(یاء) سے پہلے حرف کسور ہو جیسے : رِيح - حَلِيب - يَصِير وغیرہ۔

الْحُرُوفُ الْقَمَرِيَّةُ :

اسٹائیں حروفِ ہجا کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے :

پہلی قسم یہ ہے کہ ان حروف سے پہلے (ال) لگایا جاتا ہے تو تلفظ میں (لام) پڑھا جاتا ہے اور جب «أَلْ» جملے کے شروع میں آئے تو لام ساکن کے ساتھ الف پر زبر آتا ہے۔ حفظ کے لئے یہ حروف اس جملہ کی صورت میں پیش کئے جاتے ہیں : (أَبْغِ حَجَكَ وَخَفْ عَقِيمَهُ)
ان کی تعداد چودہ ہے جیسے : الْأَوْلَاد - الْبَنَات - الْغُرَبَاء - الْحَق - الْجَنَّة - الْكِتَاب - الْخَادَم - الْفَجَر - الْعَرَب - الْقَمَر - الْيَد - الْمُؤْمِن - الْهَدِيَّة - الْوَالِد -
اردو میں ایسے حروف کو حروفِ قمری کہتے ہیں۔

الحروف الشمسية

جن حروف سے پہلے (ال) آئے تو (لام) کو مدغم کر دیا جائے اور اس کی آواز ظاہر نہ ہو تو ایسے حروف کو (الْحُرُوفُ الشَّمْسِيَّةُ) کہتے ہیں یہ حروف ہبا کی دوسری قسم ہے۔ ان حروف کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے :

الطاء - الشاء - الصاد - التراء - التاء - الضاد - الدال - النون - الدال -
الظاء - الزاي - السين - الشين - اللام - یہ حروف «ال» کے (الف) کے بعد (لام) حذف کر کے تشدید کے ساتھ پڑے جاتے ہیں اور (لام) بولنے میں نہیں آتا جیسے :
الطالب - الثواب - الصادق - الرحمن - التلميذ - الضعيف - الذكاء -
النصيحة - الدكان - السحاب - الظل - الزهرة - الشراب - اللحم -
اردو میں ایسے حروف کو حروف شمسی کہتے ہیں - جب کلام یا جملے کے درمیان معرف باللام اسم آجائے تو (ال) کا تلفظ نہیں کیا جاتا جیسے : کتاب التلميذ - لکھے میں (ال) آئے گا مگر بولتے وقت (كِتَابُتَلْمِيْذِ) ہو جائے گا ۔

تدريبات

- ۱ - عربی میں حروف ہبا کتنے ہیں ؟
 - ۲ - حروف قمریہ اور حروف شمسیہ سے کیا مراد ہے ؟ ہر ایک کی تین تین مثالیں دیجئے ۔
 - ۳ - حروف المد کون سے ہیں ؟ اور انہیں حروف المد کیوں کہا جاتا ہے ؟
 - ۴ - مد کے لئے کون سی شرائط لازمی ہیں ؟ اور مد کی کتنی مقدار ہے ؟ مختلف چھ مثالیں دیجئے ۔
 - ۵ - مندرجہ ذیل حروف کو ایک مرتبہ الگ الگ اور ایک مرتبہ ملا کر بلند آواز سے پڑھئے :
- ص ص ، ص ص ، ص ص - ص ص ، ص ص ، ص ص
ث ث ، ث ث ، ث ث - ث ث ، ث ث ، ث ث
ذ ذ ، ذ ذ ، ذ ذ - ظ ظ ، ظ ظ ، ظ ظ

ت ط ، ت ط ، ت ط - ط ط ، ط ط ، ط ط
 ذ ز ، ذ ز ، ذ ز - ز ذ ، ز ذ ، ز ذ
 ض د ، ض د ، ض د - د ض ، د ض ، د ض
 ك ق ، ك ق ، ك ق - ق ك ، ق ك ، ق ك
 ح خ ، ح خ ، ح خ - خ ح ، خ ح ، خ ح
 ع ح ، ع ح ، ع ح - ح ع ، ح ع ، ح ع
 خ ه ، خ ه ، خ ه - ه خ ، ه خ ، ه خ

- ۶۔ ۱۔ مارج الحروف کو ملاحظہ کرتے ہوئے درج ذیل جملوں میں سے ہر جملہ کو تین مرتبہ بلند آواز سے پڑھئے :
- سار صالح ساعۃ - سلم صابر علی سعید - سافر صدیق الی السودان -
 نُصَحُّ الْأُسْتَاذَ صَائِبٌ - صنع سليم صندوقاً - سلب اللصُّ المسافر -
 دلت المسافر علی الطريق - ضللت الطريق - ذلَّ الضَّالُّ - ضَلَّ الدَّلِيلُ -
 ضرب ظاهراً خاه - ذبحت ثوراً بعد ظهر أمس - قلمك قديم - كتابك قريب -
 كتبتُ قدراً كبيراً من الدرس -

ب۔ مندرجہ ذیل کلمات کو بار بار دہرائیے اور السین و الصاد کے درمیان فرق ملاحظہ کیجئے :

سَد :	تَصِيرُ :
سَار :	يُصِرُّ :
سُورَة :	يُسُومُ :
سِين :	سُود :

- ۷۔ ۱۔ توجہ دیجئے اور الٹا والسین کی آوازوں کے درمیان فرق ملاحظہ کیجئے :
- ث ث ث ث ث - ش ش ش ش ش - ث ث ث - ش ش ش -

ب۔ مندرجہ ذیل دو مجموعوں میں اثار والسین اور الذال والزای کی آوازوں کا فرق ملاحظہ کیجئے :

ذال : زال	ثمین : سمین
زاد : زاد	ثلاثة : سلاسة
ذکی : زکی	نثر : نسر
ذَلَّ : زَلَّ	عابث : عابس
نذر : نزر	اُثمر : تُسر

۸۔ الظار والذال کی آواز خود سُنیے اور دونوں میں موازنہ کیجئے :

ظ ظ ظ - ذ ذ ذ - ظ ظ ظ - ذ ذ ذ - وہکذا

۹۔ مندرجہ ذیل کلمات کو بار بار دہرائیے اور الظار والذال کی آوازوں میں فرق کیجئے :

نذر : نظر	ذلیل : ظلیل
ذل : ظل	نذیر : نظیر
حذ : حظ	فَذَّ : فظَّ

۱۰۔ مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو تین مرتبہ دہرائیے :

الضأن - الضلال - ضیق - ضیاء - الضرر - الضراء -

۱۱۔ ذیل میں دیئے گئے کلمات میں الفصاد اور الظار کی آوازوں کے درمیان موازنہ کیجئے :

أذ - أض - أظ -

الحض : الحظ	ضلل : ظل
نضیر : نظیر	حضر : حظر
أضل : أظَلَّ	ضنَّ : ظنَّ

۱۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کو تین بار دہرائیے :

قُل - کُن - قُرْب - کُرْب - قَلْب - کَلْب - قَبْر - کُفْر - قَدَر - کَدَر -

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

انیسواں سبق

یہ سبق دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں چار منتخب گیت ہیں جن میں آسان الفاظ استعمال ہوئے ہیں اس لئے طالب علم انہیں آسانی سے یاد کر سکتا ہے۔ طالب علم انہیں بلند آواز سے پڑھے تاکہ آسانی سے یاد ہو جائیں۔ مزید سہولت کے لئے ہر ایک گیت کے ساتھ اس کا لفظی ترجمہ بھی پیش کیا جاتا ہے۔

(۱) الْأَنَاشِيدُ الْمُخْتَارَةُ

منتخب گیت

رُعَاءُ

وَأَنْتَ أَنْتَ رَازِقِي	يَا رَبِّ أَنْتَ خَالِقِي
وَكُلُّ مَنْ فِي نَسَبِي	خَلَقْتَ أُمِّي وَ أَبِي
وَالْمُسْلِمِينَ النَّجَبَا	وَقَدْ خَلَقْتَ الْعَرَبَا
وَكُلَّ طَيْرٍ أَوْ شَجَرٍ	وَكُلَّ أَجْنَسِ الْبَشَرِ
وَالْعَنْدُ مَا دَارَ الْفَلَكَ	فَالشُّكْرُ يَا رَبِّي لَكَ
وَالْهُدْيُ مَا هَدَيْتَهُ	الْكُفْرُ مَا صَنَعْتَهُ
رِضَاكَ يَا رَبَّ الْعُلَا	فَسَدِّدِ الْخَطْوَ إِلَى

شرح الکلمات الفاظ کی تشریح

کُلُّ مَنْ فِي نَسَبٍ : ہر وہ جو میرے نسب سے ہے یعنی آباء و اجداد اور اولاد
أَجْنَاسٌ : جنس کی جمع - نسلیں (RACES)
مَا صَنَعْتَهُ : جسے تو نے بنایا
فَسَدِّدْ : پس سیدھا کر دے (یعنی پھیر دے)
الْعُلَا : بندہ - رشتہ

خالقی : میرا خالق
النَّجَبُ : شریف الاصل - نجیب کی جمع
مَا دَارَ الْفَلَکُ : جب تک آسمان گردش میں ہے
مَا هَدَيْتَهُ : جسے تو نے دکھایا
خَطْوًا : قدم

ترجمہ :

اے میرے پروردگار تو میرا خالق ہے
تو نے میری ماں اور میرے باپ کو پیدا کیا
اور تو نے پیدا کیا عربوں کو
اور انسان کی تمام نسلوں کو
پس شکر ہے اے میرے پروردگار تیرے لئے
کائنات وہ ہے جسے تو نے بنایا
پس تو قدموں کو پھیر دے
اور تو ہی میرا رازق ہے
اور ہر اس شخص کو جو میرے نسب سے ہے -
اور مسلمانوں کو جو شریف الاصل (نجیب) ہیں
اور تمام پرندوں اور درختوں کو
اور سب تعریف تیرے لئے ہے جب تک آسمان گردش میں ہے
اور سیدھا راستہ وہ ہے جسے تو نے دکھایا
اپنی رضا کی طرف، اے بندہ یوں کے رب

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عربی میں دیجئے :

۱. من خلقک ؟
۲. من خلق أباک وأُمّک ؟
۳. لماذا تحب العرب ؟
۴. لماذا تحب المسلمين ؟
۵. لماذا تحمد الله ؟
۶. ما معنى (سدد الخطو) ؟
۷. اعرب الجملة الآتية (خلقت العرب) اس جملہ کی ترکیب نموی کیجئے۔

مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءَ

فَرَحَانَتًا بِالشُّورِ	تُشَقِّقُ الطُّيُورِ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءَ	تَقُولُ فِي سُرُورِ
وَأَجْذُولِ الصَّنِيرِ	وَالْحَقْلِ وَالزُّمُورِ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءَ	تَقُولُ فِي سُرُورِ
وَالرَّجُلِ الْكَبِيرِ	وَالْوَلَدِ الصَّغِيرِ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءَ	يَقُولُ فِي سُرُورِ
يُشْرِقُ بِالْبَهَاءِ	مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءَ
مَا أَجْمَلَ الضِّيَاءَ	فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

شرح الكلمات

الفاظ کی تشریح

الشَّقْشَقَةُ : چڑیوں کی آواز	تُشَقِّقُ : چہا رہے ہیں
الْجَذُولُ : ندی - چھوٹی نہر	الْحَقْلُ : کیت
مَا أَجْمَلَ : کتنی خوبصورت	الضِّيَاءُ : روشنی
تُعَرِّدُ : چہاتے ہیں	الْبَهَاءُ : چمک دمک، رونق، آب و تاب

کتنی خوبصورت ہے روشنی

خوش ہو کر روشنی سے	چھپا رہے ہیں پرندے
کتنی خوبصورت ہے روشنی	کہہ رہے ہیں خوشی میں
اور چھوٹی ندی	کھیت اور پھول
کتنی خوبصورت ہے روشنی	کہہ رہے ہیں خوشی میں
بڑا آدمی	چھوٹا بچہ
کتنی خوبصورت ہے روشنی	کہہ رہا ہے خوشی میں
چمک رہی ہے آب و تاب سے	کتنی خوبصورت ہے روشنی
کتنی خوبصورت ہے روشنی	زمین اور آسمان میں

مندرجہ ذیل سوالات کے عربی میں جواب دیجئے :

۱۔ متى تشفق الطيور؟ ۲۔ ما هي الشقيقة؟

۳۔ علام تدل أصوات الطيور؟ (پرندوں کی آوازیں کس چیز پر دلالت کرتی ہیں یعنی کیا ظاہر کرتی ہیں،

۴۔ لماذا تغرد الطيور؟ ۵۔ ماذا يقول الولد؟ ۶۔ ماذا يقول الرجل؟

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بتائیے :

حقل - زهرة - جدول - صغير - رجل - ولد - كبير - نور - ضوء -

المَرْضَةُ

رَأَيْتَهَا نَظِيفَةً	نَشِيطَةً خَفِيفَةً
فَوَادَهَا رَحِيمًا	وَعَظْمَهَا عَظِيمًا
لَطِيفَةً الْكَلَامِ	تَغَمَّلَ فِي نِظَامِ
تَطَوَّفَ بِالدَّوَاهِ	فِي الصُّبْحِ وَالْمَسَاءِ
وَتَأْخُذُ الْحَرَارَةَ	بِغَايَةِ الْمَهَارَةِ
فِي كَفِّهَا الشِّفَاءَ	يَبْعَثُ الرِّجَاءَ
فِي قَلْبِهَا حَنَانَ	يَبْثُ الْإِلْسَانَ

شرح الكلمات

الفاظ کی تشریح

عَظْفٌ : شفقت و مہربانی	تَطَوَّفٌ : پھر لگاتار ہے
الْحَرَارَةُ : ٹھہرہ، حرارت	بِغَايَةِ الْمَهَارَةِ : انتہائی مہارت کے ساتھ
كَفِّهَا : اس کی ہتھیلی	يَبْعَثُ : ابھارتی ہے
يَبْثُ : پھیلاتا ہے	حَنَانٌ : شفقت

نرس

پہرتیلی اور چست	دیکھائیں نے اس کو صاف سُسترا
اس کی شفقت بہت بڑی ہے	اس کا دل مہربان ہے
در ایک نظام کے ساتھ کام کرتی ہے	وہ، نرم گفتہ ہے
صبح اور شام	وہ دوا لے کر چکر لگاتی ہے
انتہائی مہارت کے ساتھ	اور ٹپڑ پکڑ لیتی ہے
جس کو (یعنی شفا کو) پیدا کرتی ہے امید	اس کے ہاتھ میں شفا ہے
جس کو پھیلاتی ہے (یعنی ظاہر کرتی ہے) زبان	اس کے دل میں شفقت ہے

مندرجہ ذیل سوالات کا جواب عربی میں دیجئے :

۱۔ صِفْ قَلْبَ الْمَرْضَةِ ؟
 ولماذا ؟
 متى تطوف الممرضة بالدواء ؟
 ما هو الشيء الذي يبعث الشفاء ؟

ترکیب نحوی کیجئے : (فؤاد ہا رحیم)

گیت میں تمام افعال نکالئے اور ان کی قسم بھی بتائیے ۔

نَشِيدُ الْعُمَالِ

أَفْلَاحُ :	إِنِّي أَنَا الْفَلَاحُ	مِنْ طَبْعِي الْكِفَاحُ
	طَعَامُكُمْ مِنْ جُهْدِي	وَحَيْرُكُمْ مِنْ كَدِّي
النَّجَارُ :	إِنِّي أَنَا النَّحْبَارُ	رَفِيقِي الْمِنْشَارُ
	مِنْ صُنْعِي الْمَوَائِدِ	وَالْبَابُ وَالْمَقَاعِدِ
الْحَدَّادُ :	فِي كُتْلِ الْحَدِيدِ	أَعْمَلُ فِي تَحْدِيدِ
	مِنْ صُنْعِي الْمَدَافِعِ	عَنِ الْحَيِّ تَدَافِعِ
الْجَمِيعُ :	عَاشَتْ لَنَا الزَّرَاعَةُ	وَأُخْتُهَا الصَّنَاعَةُ
	فَكُنَّا بِالْيَمَنِ	نَرْفَعُ شَأْنَ الْوَطَنِ

شرح الكلمات

الفاظ کی تشریح

مِنْ طَبْعِي : میری فطرت میں	الْكِفَاحُ : کوشش
جُهْدِي : میری کوشش	كَدِّي : میری منت
رَفِيقِي : میرا ساتھی	الْمِنْشَارُ : آرا-آری
صُنْعِي : میری منت یعنی میری بنائی ہوئی	الْمَوَائِدِ : مائدہ کی جمع۔ کمانے کی میز
كُتْلُ : کٹلہ کی جمع۔ ٹکڑے	الْمَدَافِعِ : مدفع کی جمع۔ توپیں
الْحَيِّ : سرحد	يَمَنُ : يمنة کی جمع۔ پیٹھ

مزدوروں کا گیت

کسان : بے شک میں کسان ہوں
 جدوجہد میری فطرت سے ہے ۔
 تمہارا کھانا میری کوشش سے ہے
 اور تمہاری بھلائی میری محنت سے ہے
 بڑھتی : بے شک میں بڑھتی ہوں
 میرا ساتھی آری ہے ۔
 میری صنعت میں سے کھانے کے میز
 دروازہ اور منہج ہیں
 لوہار : لوہے کے ٹکڑوں میں
 میں نئی چیز بنانے کا کام کرتا ہوں
 میری صنعت میں سے توپیں ہیں
 جو کہ سرحدوں کا دفاع کرتی ہیں
 سب مل کر : زراعت ہمارے لئے زندہ رہے
 اور اس کی بہن صنعت
 پس ہم سب اپنے اپنے پیشوں کے ساتھ
 وطن کی شان بلند کرتے ہیں

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب عربی میں دیجئے :
 ماذا قال الفلاح ؟ ما الفرق بين الفلاح والفلاح ؟

جمع بنائیے : منشار - مقعد - باب - مدفع -

گیت میں سے ضمیر متصل نکالئے ۔

ترکیب نحوی کیجئے : رفیقہ المنشار

گیت میں جتنے ہار و مجرد آئے ہیں ترجمہ کے ساتھ بیان کیجئے ۔

تمام گیتوں پر مشتمل تمرینات

- ۱ - گیت (الدعاء) زبانی پڑھئے اور اس میں سے چار و مجرور نکالئے۔
- ۲ - ترکیب نحوی کرنے کے بعد بتائیے کہ یہ جملہ مرکب تام ہے یا ناقص ؟
یشرق بالبهاء
- ۳ - گیت (المسترضة) میں سے تمام مرکب اضافی نکالئے اور ہر ایک کا ترجمہ کیجئے۔
- ۴ - کسی گیت کے آخری تین شعروں کا انتخاب کیجئے اور اردو میں ترجمہ کیجئے۔
- ۵ - ماذا يقول الفلاح ؟ وماذا يقول النجار ؟ وبماذا نرفع شأن الوطن ؟
- ۶ - مندمجہ ذیل جملہ کی ترکیب نحوی کیجئے اور بتائیے کہ اس میں فاعل کہاں ہے ؟
تطوف بالدواء
- ۷ - (الغمتال) کے گیت میں سے تمام اسمیہ جملے نکالئے اور ہر ایک کا الگ الگ ترجمہ کیجئے۔ نیز کسی ایک اسمیہ جملے کی ترکیب نحوی کیجئے۔

قُوَّةُ الْإِخْلَاصِ

(ب) الْقِصَّةُ

کہانی

یہ ایک منتخب دینی قصہ ہے اور ان الفاظ پر مشتمل ہے جو گزشتہ اسباق میں آپکے ہیں۔ نیز اس کا ترجمہ نہیں کیا گیا تاکہ طلبہ اپنی معلومات اور ذخیرۃ الفاظ کی مدد سے خود اس کا ترجمہ کرنے کی کوشش کریں۔



كَانَ يَسْكُنُ فِي قَرْيَةٍ مِنَ الْقُرَى
شَابٌّ صَالِحٌ۔

وَكَانَ فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ شَجَرَةٌ
عَجِيبَةٌ۔

وَكَانَتْ تُنْسَبُ إِلَيْهَا بَعْضُ الْأَخْبَارِ
الْخَاطِئَةِ۔

لِهَذَا ظَنَّ النَّاسُ أَنَّهَا شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ
وَمَعَ مُرُورِ الْأَيَّامِ أَخَذَ بَعْضُ
النَّاسِ يَسْبُدُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ۔

فَغَضِبَ الشَّابُّ عَلَى هَذَا الشَّرِكِ، وَعَزَمَ أَنْ يَقْطَعَ الشَّجَرَةَ۔

فَأَخَذَ فَأَسَهُ، وَذَهَبَ إِلَى تِلْكَ الشَّجَرَةِ لِيَقْطَعَهَا۔

وَفِي الطَّرِيقِ ظَهَرَ أَمَامَهُ الشَّيْطَانُ، وَقَالَ لَهُ،

أَيُّهَا الشَّابُّ، إِلَى أَيْنَ أَنْتَ ذَاهِبٌ؟

قَالَ : إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ .

قَالَ : وَمَاذَا تَعْمَلُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ ؟

قَالَ : أَقْطَعُهَا .

قَالَ : وَلِمَ ؟ (لِمَ) ،

قَالَ : لِأَنَّ بَعْضَ النَّاسِ يَغْبُدُهَا ، وَيُشْرِكُ بِاللَّهِ بِسَبَبِهَا .

قَالَ الشَّيْطَانُ هَذَا الْكَلَامَ ، وَهُوَ صَادِقُ الْبَيِّنَةِ فِي الْعَمَلِ لِرُوحِهِ اللَّهِ .

فَقَالَ الشَّيْطَانُ : لَا تَصِلْ إِلَيْهَا وَ أَنَا أَمْنَعُكَ مِنْهَا .

وَ أَخَذَ بِرَقَبَةِ الشَّابِّ ، فَغَضِبَ الشَّابُّ وَأَمْسَكَ الشَّيْطَانُ .

وَرَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ ، وَجَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ .

وَ اقْتَرَبَتْ رُوحُهُ أَنْ تَخْرُجَ .

فَصَارَ الشَّيْطَانُ يَطْلُبُ مِنَ الشَّابِّ الْعُطْفَ وَالرَّحْمَةَ

وَ يُكَلِّمُهُ بِكَلَامٍ لَيِّنٍ وَ يَرْجُو مِنْهُ عَفْوَ . (لَيِّنٌ - نَم) ،

حَتَّى رَجِمَهُ الشَّابُّ وَ تَرَكَهُ

وَهُنَا قَامَ الشَّيْطَانُ وَ قَالَ لِلشَّابِّ :

يَا سَيِّدِي ، أَنَا لَا أُرِيدُ أَنْ أَمْنَعَكَ مِنْ قَطْعِ الشَّجَرَةِ .

وَلَكِنْ فَقَطْ أُرِيدُ أَنْ تَتْرُكَهَا لِيَعْمُ أَوْ يُؤْمِنَ .

لِأَنَّ لِي فِيهَا مَظْلَبًا ، فَإِذَا أَحْصَلَ مَظْلَبِي فَلَا أَنْ تَفْعَلَ مَا تُرِيدُ .

وَ أَنْتَ أَحْسَنْتَ إِلَيَّ الْآنَ وَ رَجِئْتَنِي ، فَإِذَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ مَرَّةً ثَانِيَةً تَتْرُكْ

لِي هَذِهِ الشَّجَرَةَ ، وَ أُعْطِيكَ مُقَابِلَ كُلِّ يَوْمٍ مِئَةَ رُوبِيَّةٍ .

فَقَبِلَ الشَّابُّ ، وَ قَالَ فِي نَفْسِهِ : أَقْطَعُ هَذِهِ الشَّجَرَةَ بَعْدَ أَنْ أَخْذَعِدَهُ

مِائَتٍ مِنَ الرُّوبِيَّاتِ .

وَ اتَّفَقَ الشَّابُّ مَعَ الشَّيْطَانِ عَلَى تَرْكِ الشَّجَرَةِ لِمِدَّةِ أَيَّامٍ .

وَلَكِنْ بِشَرْطٍ أَنْ يَأْخُذَ مِئَةَ رُوبِيَّةٍ مُقَابِلَ كُلِّ يَوْمٍ .

وَذَهَبَ كُلٌّ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالشَّابِّ فِي طَرِيقِهِ .
 وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي جَاءَ الشَّيْطَانُ ، إِلَى مَنْزِلِ الشَّابِّ ، وَأَعْطَاهُ مِئَةَ رُوبِيَّةٍ .
 فَفَرِحَ الشَّابُّ بِهِ ، وَأَنْفَقَ مِنْهُ عَلَى نَفْسِهِ وَأُمِّهِ ، وَاشْتَرَى لَحْمًا ، وَسَمْنًا
 وَخُبْزًا وَفَاصِحَةً .

وَفِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ جَاءَ الشَّيْطَانُ بِالمِئَةِ الثَّانِيَةِ ، فَاشْتَرَى الشَّابُّ شِئًا
 لِنَفْسِهِ وَأُمِّهِ .
 وَمَرَّتِ الْأَيَّامُ وَكَثُرَتِ الرُّوبِيَّاتُ ، وَنَسِيَ الشَّابُّ الشَّجَرَةَ ، وَانْشَغَلَ
 بِاللَّذَاتِ .

وَفِي يَوْمٍ غَابَ الشَّيْطَانُ ، وَانْقَطَعَتِ الرُّوبِيَّاتُ ، وَانْتَظَرَ الشَّابُّ طَوْلَ
 النَّهَارِ ، وَمَا حَضَرَ الشَّيْطَانُ .

وَمَكَذَا مَرَّ الْيَوْمُ الثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ وَلَا حَضَرَ الشَّيْطَانُ .
 وَلَا حَصَلَ الشَّابُّ عَلَى الرُّوبِيَّاتِ حَتَّى ضَاقَ مِنْ الْإِنْتِظَارِ وَغَضِبَ .
 وَهُنَا تَذَكَّرَ الشَّجَرَةَ مَرَّةً ثَانِيَةً ، وَقَامَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطِعَهَا ، فَحَمَلَ فَأَسَهُ .
 وَفِي الطَّرِيقِ ظَهَرَ أَمَامَهُ الشَّيْطَانُ مَرَّةً ثَانِيَةً .
 وَقَالَ لَهُ ، إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُ ؟

قَالَ الشَّابُّ ، أَنَا ذَاهِبٌ لِقَطْعِ الشَّجَرَةِ ، لِأَنَّكَ قَطَعْتَ الرُّوبِيَّاتِ عَنِّي .
 قَالَ الشَّيْطَانُ ، لَا تَصِلْ إِلَى هُنَاكَ ، وَأَنَا أَمْنَعُكَ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى تِلْكَ الشَّجَرَةِ .
 فَأَمْسَكَ بِرَقَبَةِ الشَّابِّ وَرَفَعَهُ ثُمَّ رَمَاهُ عَلَى الْأَرْضِ وَجَلَسَ عَلَى صَدْرِهِ .
 حَتَّى اقْتَرَبَتْ رُوحُهُ أَنْ تَخْرُجَ ، فَصَارَ الشَّابُّ يَفْتَدِرُ إِلَى الشَّيْطَانِ .

حَتَّى قِيلَ الشَّيْطَانُ عُذْرُهُ ، وَلَكِنْ بِشَرْطِ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الشَّجَرَةِ وَيَفْعَلَ
 مِثْلَ النَّاسِ .

فَقَبِلَ الشَّابُّ هَذَا الشَّرْطَ ، وَبَعْدَ أَنْ تَرَكَهُ الشَّيْطَانُ سَأَلَهُ الشَّابُّ :
 كَيْفَ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَعْلِبَنِي ، وَصِرْتُ فِي يَدِكَ مِثْلَ الرِّيشَةِ . (٤)

فَقَالَ الشَّيْطَانُ : كُنْتُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى تَعْمَلُ فَقَطُّ لِرُؤُوسِ اللَّهِ -
 فَمَنْحَكَ اللَّهُ تِلْكَ الْقُوَّةَ ، لَكِنْ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ كُنْتُ تَعْمَلُ لِرُؤُوسِ الرَّؤُوسِ -
 فَأَخَذَ اللَّهُ مِنْكَ قُوَّتَهُ وَتَرَكَكَ ، فَغَلَبْتُكَ -
 فَخَجَلَ الشَّابُّ وَنَكَسَ رَأْسَهُ وَعَرَفَ أَنَّ الْإِحْلَاصَ لِلَّهِ كَانَ سَبَبَ
 قُوَّتِهِ وَغَلَبَتِهِ عَلَى الشَّيْطَانِ -
 وَهَزَيْمَتُهُ أَمَامَ الشَّيْطَانِ كَانَ بِسَبَبِ رُجُوعِهِ عَنِ ذَلِكَ الْإِحْلَاصِ -

تربیات

۱ - اعراب کا خیال رکھتے ہوئے قصہ کو بلند آواز سے پڑھئے۔ پڑھئے۔

۲ - اس قصہ میں سے تمام مرکب توصیفی نکالئے اور ترجمہ کیجئے۔

۳ - مندرجہ ذیل الفاظ کے کیا معنی ہیں ؟ :

قریۃ - فکر - عزم - فأس - أقطع - صادق النیۃ - أمسک - ریشۃ - اقتربت -
لین - عفو - کما ترید -

۴ - درج ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجئے :

أعطيك مقابل كل يوم مئة روبية، فقبل الشَّاب وقال في نفسه : أقطع هذه الشجرة
بعد أن اخذ عدة مئات من الروبيات واتفق الشَّاب مع الشيطان على ترك الشجرة
لعدة أيام، ولكن بشرط أن يأخذ مئة روبية مقابل كل يوم -

۵ - اس کہانی میں سے منفی جملہ فعلیہ نکالئے کی کوشش کیجئے اور پھر اس کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۶ - اس کہانی میں سے پانچ ایسے فعلیہ جملے نکالئے جو فعل، فاعل اور مفعول سے بنے ہوں۔

۷ - اس کہانی میں پانچ ایسے فعلیہ جملے نکالئے جو فعل، فاعل اور جار و مجرور سے بنے ہوں۔

۸ - عربی میں ترجمہ کیجئے :

دوسرے روز شیطان نوجوان کے گھر آیا اور اسے ایک سو روپیہ دیا۔ نوجوان اس سے خوش ہوا اور اس نے ان روپوں میں سے اپنی
ذات اور اپنی ماں پر خرچ کیا۔ اس نے کچھ گوشت، گھی اور پھل خریدے۔ تیسرے روز شیطان سو روپیہ اور لے کر آیا۔

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

بیسواں سبق

الْأَحَادِيثُ النَّبَوِيَّةُ

حدیث ۱۰

أَمْرٌ : معاملہ

عَجَبًا : عجیب ہے

أَصَابَتْهُ : پہنچی

سَرَّاءُ : خوشحال

ضَرَّاءُ : دکھ، مصیبت

شَكَرَ : اس نے شکر ادا کیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ

مومن کا بھی کیا عجیب معاملہ ہے کہ اس کا حال، سب کاسب، اس کے حق میں اچھا ہے۔

وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ

اور یہ بات سوائے مومن کے اور کسی کو نصیب نہیں ہے

إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

اگر اُسے خوشی ملے تو وہ شکر کرتا ہے سو وہ اس کے حق میں اچھا ہوتا ہے۔

وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ

اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے سو وہ (بھی) اس کے حق میں اچھا ہے۔

تمرینات : وضع معانی الترمکبات الآتیة : (مندرجہ ذیل ترکیبوں کے معانی کی وضاحت کیجئے)

لیس ذاک - أمر المؤمن - أصابته - إلا للمؤمن

۲ - استخراج ثلاث فوائد من هذا الحديث باللغة العربية -

۳ - أين الفاعل في كل من الفعلين الآتيين : شكر - صبر -

حدیث ۲۰ : یُؤْمِنُ : ایمان لاتا ہے الْيَوْمُ الْآخِرُ : آخرت کا دن لَا يُؤْذِي : نہ ایذا پہنچائے
فَلْيُكْرِمُ : پس وہ تعظیم کرے فَلْيَقُلْ : پس وہ کہے لِيَصْنُتْ : خاموش رہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ -

جو شخص ایمان رکھتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ تو وہ تکلیف نہ دے اپنے ہمسائے کو -

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ -

اور جو شخص ایمان رکھتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ تو وہ عزت کرے اپنے مہمان کی -

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْنُتْ -

اور جو شخص ایمان رکھتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ تو وہ کہے اچھی بات یا خاموش رہے -

تمرینات

- ۱ - وَضَحْ معانی مایاتی :
لَا يُؤْذِي - فَلْيُكْرِمْ - لِيَصْنُتْ - يُؤْمِنُ بِاللَّهِ - ضَيْفَهُ
- ۲ - استخراج ثلاث فوائد من الحديث باللغة العربية
- ۳ - أعرب مایاتی : مندرجہ ذیل کی ترکیب نحوی کیجئے
(یؤمن باللہ والیوم الآخر)
- ۴ - اشرح الحديث باللغة الأردیة

حدیث ۳

حَلَاوَةٌ : مثاس أَحَبَّ : سب سے زیادہ محبوب سَوَاهُمَا : ان دونوں کے سوا
يُحِبُّ : وہ پسند کرتا ہے يَكْرَهُ : وہ ناپسند کرتا ہے يُقْذَفُ : اسے ڈالا جائے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ ، وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ -

تین چیزیں ہیں کہ جس شخص میں ہوں ، پایا اس نے ایمان کی شیرینی کو۔

أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا -

پہلی یہ کہ ہوا اللہ اور اس کا رسول سب سے زیادہ محبوب اسے ان دونوں کے براہِ ایک سے۔

وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا اللَّهُ

دوسری یہ کہ وہ (دوسرے) آدمی کو دوست رکھے ، اس حال میں کہ وہ اُسے صرف اللہ کے لیے دوست رکھتا ہو۔

وَأَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُوذَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ

تیسری یہ کہ وہ کفر کی طرف عود کرنے (واپس آنے) کو ایسے ناپسند کرے

أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ -

جیسے آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

تسریات

۱ - وَضَحَ معانی مایاتی ، (مندرجہ ذیل کے معانی کی وضاحت کریں)

وجد حلاوة - لایحبہ الا للہ - کن فیہ - سواہما

۲ - استخرج ثلاث فوائد من الحديث بالعربية

۳ - اُحِبُّ الْمُؤْمِنَ (اللہ) اعرب هذه الجملة وبين نوعها

(اس جملہ کی ترکیب نحوی کیجئے اور جملے کی قسم بتائیے)

حدیث : ۴

سَرَّ : اس نے خوش کیا
یُوسِّعُ لَهُ : اس کے لئے وسیع کر دیا جائے
مِيتَةً : مرنے کی کیفیت
فَلْيَتَّقِ : پس وہ تقویٰ اختیار کرے
يُمَدُّ لَهُ : اس کے لئے بڑھا دیا جائے
يُدْفَعُ عَنْهُ : اس سے دور کر دیا جائے
السُّوءُ : بُرَا
وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ : اور وہ صلہ رحمی کرے (یعنی قرابت کا لحاظ کرے)

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمُرِهِ
جس شخص کو یہ بات خوش کرے (اچھی لگے) کہ بڑھا دی جائے اس کی عمر

وَيُوسِّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ

اور گناہ کر دیا جائے اس کے لئے اس کا رزق

وَيُدْفَعُ عَنْهُ مِيتَةُ السُّوءِ

اور دور کر دیا جائے اس سے بُری موت کو

فَلْيَتَّقِ اللَّهَ ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ -

پس اسے چاہئے کہ وہ ڈرے اللہ تعالیٰ سے اور صلہ رحمی کرے -

تمرینات ۱ - ہات ماضی الأفعال الآتیة : (مندرجہ ذیل افعال کا ماضی بتائیے۔)

يُوسِّعُ - يَصِلُ - يَدْفَعُ - يُمَدُّ -

۲ - اشرح الحديث باللغة الاردية

۳ - اعراب الجملة الآتیة : مندرجہ ذیل جملہ کی ترکیب نحوی کیجئے

(يَصِلُ الرَّجُلُ رَحِمَهُ)

حدیث ۵

مِثْقَالٌ : برابر حَبَّةٌ : دانہ کَبِيرٌ : غرور، بکبر
 ثَوْبٌ : کپڑا، لباس نَعْلٌ : جوتا الْجَمَالُ : خوبصورتی
 بَطْرُ الْحَقِّ : حق کو رد کرنا غَمَطٌ : حقیر سمجھنا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ كَبِيرٍ .

نہیں داخل ہوگا جنت میں وہ شخص کہ ہو جس کے دل میں دانے برابر غرور۔

فَقَالَ رَجُلٌ : إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا ، وَنَعْلُهُ حَسَنًا ،

تو ایک آدمی نے کہا : بے شک آدمی پسند کرتا ہے کہ ہو اس کا لباس خوبصورت ، اور اس کا جوتا خوبصورت ،

قَالَ : إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ ، يُحِبُّ الْجَمَالَ ،

فرمایا (رسول اللہ نے) بے شک اللہ خوبصورت ہے اور پسند کرتا ہے خوبصورتی کو ،

الْكَبِيرُ بَطْرُ الْحَقِّ وَغَمَطُ النَّاسِ -

غرور، حق کو رد کرنا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے ۔

تشریحات

۱۔ وَضَحَ معانی مایاتی :

لَا يَدْخُلُ - مثقال حبہ - یحب الجمال - نعلہ حسن

۲۔ اِقْرَأِ الْحَدِيثَ بِصَوْتٍ مَرْتَفَعٍ ملاحظہ شکل الکلمات (اس حدیث کو کلمات کے اعراب کا خیال رکھتے ہوئے بلند آواز سے پڑھئے)

۳۔ اسْتَخْرَجَ ثَلَاثَ فَوَائِدَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ بِالْعَرَبِيَّةِ ۔

۴۔ كَيْفَ يَكُونُ الْكَبِيرُ؟ وَضَحَ ذَلِكَ مِمَّا تَسْتَفِيدُهُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ ۔

حدیث: ۶

أَصْلَحَ : تو درست کر دے عَصَمَةُ : حفاظت مَعَاش : معیشت، زندگی
مَعَاد : لوٹنے کی جگہ رَاحَةُ : آرام، سکون دُنْيَا : میری دنیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

اللَّهُمَّ أَصْلَحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عَصَمَةُ أَمْرِي

اے اللہ درست کر دے میرے لئے میرے دین کو جو حفاظت (کا باعث ہے) میرے معاملات کی۔

وَأَصْلَحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي

اور درست کر دے میرے لئے میری دنیا جس میں میری معیشت ہے۔

وَأَصْلَحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَعَادِي

اور درست کر دے میرے لئے میری آخرت کو جس کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔

وَأَجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

اور بنا دے زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں زیادتی (برکت)،

وَأَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور بنا دے موت کو میرے لیے ہر بُرے کام سے راحت یعنی میری زندگی کو میری نیکیوں میں برکت کا ذریعہ اور میری موت کو برائیوں سے نجات پا جانے کا ذریعہ بنا دے تاکہ اس طرح زندگی اور موت دونوں میرے لیے باعثِ خیر ہو جائیں۔

تربیات

۱۔ وَضِعْ مَعَانِي مَا يَأْتِي :

راحۃ لی - عصۃ اُمّری - فیہا معادی - کل شر - آخرتی - دنیای -

۲۔ استخرج من الحديث بعض الفوائد التي تلاحظها

۳۔ اعرب ما يأتي : (الموت راحةٌ من كل شرّ)

حدیث: ۷

إِتَّقِ : تو بچ
أَعْبُدْ : زیادہ عبادت گزار
إِرْضَ : تو راضی ہو جا
أَحْسِنْ : تو اچھا سلوک کر
أَغْنِ : زیادہ دولت مند
تَكُنْ : تو ہو جائے گا
تُمِيتْ : وہ مار دیتی ہے۔
لَا تَكْثِرْ : تو زیادہ نہ کر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

۱۔ إِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ -

تو نکاح حرام کاموں سے، تو ہو جائے گا سب لوگوں سے زیادہ عبادت گزار۔ (یعنی محارم سے بچنا سب سے بڑی عبادت ہے)

ب۔ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ -

اور تو راضی ہو جا جو قسم کیا اللہ نے تیرے لئے، تو سب لوگوں سے زیادہ دولت مند ہو جائے گا۔ یعنی اللہ کی بخشی ہوئی قیمت پر راضی ہو جانا سب سے بڑی دولت ہے)

ج۔ وَ أَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ ، تَكُنْ مُؤْمِنًا -

اور تو اچھا سلوک کر اپنے ہمسائے کے ساتھ تو ہو جائے گا مومن۔ (یعنی ہمسائے سے حُسن سلوک ایمان کی نشانی ہے)

د۔ وَ أَحَبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا -

اور تو پسند کر لوگوں کے لئے وہی جو تو پسند کرتا ہے اپنے لئے، تو ہو جائے گا مسلمان۔

هـ۔ وَلَا تَكْثِرِ الضَّعِيفَ ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّعِيفِ تُمِيتُ الْقَلْبَ -

اور تو زیادہ نہ ہنس کیونکہ زیادہ ہنس مُردہ کر دیتی ہے دل کو۔

تہریرات

۱۔ وَضِیح معانی المفردات الآتیة : أَغْنَى - قَسَمَ - إِتَّقِ - أَعْبَدَ - أَحَبَّ -

۲۔ استخرج من الحديث ثلاث فوائد باللغة العربية -

۳۔ لماذا تكون أغنى الناس برضاك بما قسم الله لك ؟ (اللہ کی تقسیم پر راضی ہو کر تو سب لوگوں سے زیادہ دولت مند کیا ہو جائے گا؟)

